# نقش سلیمانی

مؤلفہ

مجمع فیوض سبحانی منبع علوم روحانی مولوی خواجہ محمد اصغر علی
لکھنوی ادامہ اللہ القوی

سابقاً

حسب اجازت مؤلف اس مطبع مین ہو چکا ہے

اب

بعد نظر ثانی حضرت مؤلف موصوف واخذ حق تالیف
وتکمیل ضابطۂ ترصیف بصحت منیف

پانچوین ۵ مرتبہ

مطبع ثمر ہند لکھنو مین چھپا

سنہ ۱۸۷۶ع
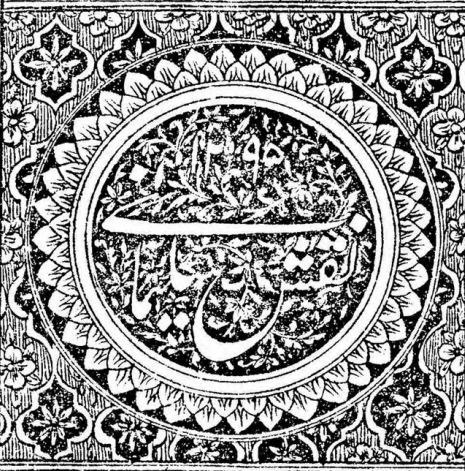
انه من سلیمان و انه بسم الله الرحمن الرحیم
بتوفیق ربانی یہ نسخہ لاثانی حصول مطالب کی نشانی کارنامہ صلاح و فلاح دو جہانی
۱۲۹۵
النقش سلیمانی
مؤلفہ برگزیدہ بارگاہ یزدانی مولوی خواجہ محمد اشرف علی لکھنوی سلمہ اللہ القوی
مطبع ہمی ہند لکھنؤ میں نقش کی زیب نگین طبع ہوا

# فہرستِ نقشِ سلیمانی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اشرف سخن و بہترین کلام حمد و ثنا ہی الٰہی ہے کہ جسکی قلمرو قدرت مین از ماہ تا بماہی ہے سبحان اللہ کیسا خالق کہ
جسنے آسمان کو ایسا رفیع و مرتفع بنایا در شبک فلک کو کوکب دُرّی سے مرصع فرمایا جسنے اگاہ اوٹھا کر دیکھا
بیساختہ فتبارک اللہ احسن الخالقین ہزبان پر لایا اس وادی مدحت مین شبدیز قلم
تیز خرام لنگ عقل دریافت معرفت حقیقت مین و تنگ سیح ہے قطرے سے تعریف دریا محال زبان
ذرہ توصیف خورشید مین لال لوحش اللہ ایسا سرور کائنات اشرف المخلوقات کہ جسکے ظہور
پُر نور سے عالم کا ایجاد ہوا اوسکی شان ہدایت نشان مین لولاک ارشاد ہوا صدقے مین اوسکے
بنی آدم نے خلقت لقد کرمنا بنی آدم پایا طفیل مین اوسکے احکم الحاکمین سے خطاب
مستطاب لقد خلقنا الانسان فی احسن تقویم انسان خاکی بنیان کے حق مین
آیا صلے اللہ علیہ وعلے آلہ واصحابہ وسلم بعد حمد و نعت کے خاکپائے فقرا کفش بردار علماء مسکین
بعید فقیر ابو سلیمان ظہیر الدین احمد المدعو بہ محمد اشرف علی لکھنوی خلف اصغر حضرت مولوی
محمد اکبر رزقہما اللہ شفاعۃ شفیع المحشر رقم طراز ہی طراز کا یہ پیرداز ہے کہ ابتدائے سن شعور سے عملیات کا
شوق رہا تعویذ کنندہ کا ذوق رہا جن بزرگ کو اس فن مین اوستاد کامل پایا کچھہ نہ کچھہ اونسے حاصل
کیا اور بموجب ارشاد بزرگان طریقت اکثر اسماکی زکات دی آپ لیسے شغلو نہین صرف

اوقات کی جسمین عمل اور نسخی کو ازمایا اور سریع النفع پایا ایک بیاض مین الطور یادگار ترقیم کیا اہل حاجت کو تعلیم کیا خدا کے فضل سے اونکا حاصل مدعا ہوا اس ہیچمدان کو تجربہ دوبارہ ہوا اسی طرح جسسے یہ ذخیرہ فراہم ہوا بزرگون کا جلوہ گر گرم ہوا آئندہ بہاگتا تہا نام سے تالیف کے گہبراتا تہا ذکر سی تصنیف کے چنانچہ وہ سب چیزین پریشان پڑین تہین جمع نہین ہوین تہین اندنون تین چار صاحبون نے کچہ نقش کچہ شعبدے کچہ نسخے جمع کر کے چہپوائے اپنی اوستادیون کے نقشے جمائے جو کہ کل چیزونمین ترکیب کو دخل تمام ہے بلاترکیب دعا اور دوا بے اثر اور کام ہے مثلاً اگر کوئی شخص نماز خلاف وقت مع شرائط ادا کرے نماز صحیح نہین ہوتی ویا نماز وقت پر پڑہے ہے لیکن خلاف ترتیب مقررہ پڑہے تو بہی درست نہین ہوگی اسی طرح جسسے عملیات اور نسخجات بے ترکیب فائدہ نہین دیتے ہین مؤلف ایسے عملیات اور نسخہ جات کے مفت الزام لیتے ہین جب اس فقیر نے یہ دیکہا کہ مفت مین بندگان خدا بہٹکتے ہین اور بعد امتحان کتاب کو زمین پر پٹکتے ہین دلمین خیال آیا کہ ایک رسالہ لکہئے جسمین صحت تمام کے ساتہ عمل اور شرح وبسط کے ساتہ پڑہنے کی ترکیب اور تعویذات لکہنے کی اوقات اور ساعات لکہی جاوین تاکہ شائقین فائدہ تام پائین اوس سے نفع خاص و عام اوٹہائین چنانچہ مولف نے نہایت جستجو اور بغایت تگاپو سے چند مسایل ضروریہ اور امور لابدیہ کو لکہا کتب معتبرہ اور اقوال صحیحہ سے اکٹہا کیا اور اوسکا نقش سلیمانی نام رکہا صحت اور نظر ثانی مین اہتمام کیا جب پسندیدۂ خاص و عام ہوا معروف انام ہوا اکثر شائقین ہنر مین نے بشوق و ذوق تمام اسکے چہپوانے پر ایسا اصرار کیا کہ مؤلف نے چار ناچار اقرار کیا امید کہ عالمین باتمکین اور ناظرین ہنر بین اگر کسی جا سہو اور خطا پائین بمقتضای الانسان مرکب من السہو والنسیان اس ہیچمدان کو طعن و طنز سے معاف فرمائین اور اگر فایدہ اوٹہائین دعای خیر زبان پر لائین ع گردم ہمین امید این نامہ سیاہ ٭ کین نقش ونگار یادگار ہست مرا ٭ اور یہ رسالہ مختصر مشتمل ہے اوپر چہ۶ باب کے

## باب اول شامل اوپر تین فصلون کے

**فصل اول** قواعد عامہ مین ای عزیز از جان اس بات کو جان کہ دعا اور دوا بلکہ ہر شی مین ایک ترکیب ہوتی ہے

اور اس چیز کو مع ترکیب ادا کرتے ہین وہ چیز تمام اور مراد کو پہونچتی ہے اور نا تمام رہتی ہی فایدہ سمجھکر کرتے
ہین آخر کوبی ترکیبی سے سراسر نقصان اوٹھاتے ہین خصوصاً عمل پڑہنے مین خود ہی لوبی ترکیبی سے پڑہتے
ہین لتعویذ لکھنے مین خانے بنانے اسلوبی سے ہندسے بہرتے ہین نادانی سے مشقت بیقاعدہ کرتے ہین
جب فائدہ نہین اوٹھاتے بیکار عمل کو بدنام کرتے ہین پس لازم ہے کہ جب کسی شی کی کرنیکا ارادہ
ہو دل سے امادہ ہو اول اوس علم کے کچھ قاعدے سیکھے پہر اوسکو شروع کرے لہذا فقیر نے چند قاعدے
جو کہ عاملین اس فن نے مقرر کئے ہین اور اپنے پیران طریقت سے سنے ہین مختصراً لکھتا ہے عامل جب ان
قاعدونکو لحاظ رکھیگا انشاء اللہ تعالے سوائے فائدے کے کبھی نقصان نپائیگا **قاعدہ** ۱ اس امر کو
قبولیت دعا اور اعمال مین بڑی تاثیر ہے اکل حلال اور صدق مقال اور وقت پڑہنے کے رجوع
قلب کرے اور وسواس شیطانی او خیالات لایعنی کو دل سے سلب کرے اور ابتدا سے انتہا تک
اپنے مطلب کو دہیان رکھے ورنہ کچھ فائدہ نہوگا بقول حضرت مولوی معنوی سے بر زبان تسبیح و در دل
گاو خر ۞ اینچنین تسبیح کے دارد اثر ۞ **قاعدہ** ۲ جو عمل اور وظیفہ کہ ایام معدود تک واسطے کسی مطلب کے پڑہے
ترک حیوانات وغیرہ ضرور کرے یعنی کہانا ان چیزونکا چہوڑ دے جیسے گوشت گاو اور مچھلی اور انڈا کسی جانور کا ہو
اور بہتر یہ ہے کہ ہینگ اور لہسن اور پیاز خام وغیرہ کو بہی نہ کہائے ان چیزونکے ترک سے امید قوی اجابت ہے
اور کہانے سے تاثیر اوراد مین نقصان اور قباحت **قاعدہ** ۳ جواہر خمسہ وغیرہ مین لکہا ہے کہ عملیات
کے پڑہنے مین تقرر وقت بہت ضرور ہے مثلاً اگر کوئی شخص کسی عمل کو قسم جلالی و یا جمالی سے پہلے روز
جسوقت شروع کرے تا اختتام ختم اوسوقت کا التزام رکھے اختلاف زمان سے سراسر نقصان
ہے **قاعدہ** ۴ تعین مکان بہی اسمین بہت ضرور ہے اختلاف مکان بلا عذر ہرگز جائز نہین ایک ہے
مصلے پر پڑہا کرے جہان پہلے روز اتفاق ہو **قاعدہ** ۵ شروع کرنا عمل کا عروج مین بہتر ہے زوال ماہ سے
**قاعدہ** ۶ جب عمل پڑہنے کو بیٹھے تو الحمد اور آیۃ الکرسی اور چار قل تین تین بار پڑہ کر اپنے ہاتھہ کی اونگلیون پر دم
کر کے اپنے گرد حصار باندہ کر بیٹھے **قاعدہ** ۷ جو اسم یا دعا پڑہے اگر حرف سر اسم و دعا کا اور حرف سر
نام پڑہنے والیکا آتشی ہو مراد جلد بر آوے حروف آتشی اور آبی سے عداوت ہے اور حروف آتشی
اور بادی سزاوار اور ہیچ حروف آبی اور خاکی کی عداوت ہے چاہئے کہ جو کوئی اسم یا عمل شروع کرے
حرف سر اسم درست کر کے پڑہے تا جلدی اثر ہووے باد و بر آب و باد آب میانہ آب خاک سزاوار اربعہ

عناصر خاک رنگ زرد حضرت جبرئیل باد رنگ سبز حضرت اسرافیل آب رنگ نیلہ حضرت میکائیل آتش رنگ سپید ورزد حضرت عزرائیل ۲ قاعدہ جب کسی عمل کی زکات دے چکے تو چاہیئے کہ ہر روز سات یا بارہ مرتبہ یا اس سے زیادہ اوسکو بلا ناغہ پڑھ لیا کرے قاعدہ اعمال مین اجازت صاحب عمل ضرور ہے ورنہ اسکے کرنے مین نقصان اور فتور رہے لہذا فقیر عفا اللہ عنہ نے اعمال مندرجہ رسالہ ہذا کا اذن عام دیا قاعدہ عامل کو دریافت کرنا کیفیت برجون اور ستارون اور اونکی ساعتون وغیرہ کی بھی درکار ہے اسواسطے کچھ اونکا مختصر حال لکھا جاتا ہے فصل ۲

برجون کے بیان مین تفسیر فتح العزیز اور مقصود العاشقین وغیرہما مین لکھا ہے کہ حقیقت برج کی یہ ہے کہ بسبب گردش آفتاب کے آسمان مین دایرہ پیدا ہوتا ہے اور اسی کو دائرۃ البروج کہتے ہین آفتاب اوس دایرہ کو مدت ایک سال مین طے کرتا ہے اور اوسکو برابر بارہ حصون پر تقسیم کیا ہے اور ہر قسم کا برج نام رکھا ہے اور ہر برج کو موافق اوصورتکی جو کہ بسبب اجتماع ستارون کے جیسی شکل پیدا ہوئی ہے اوس شکل پر اوس برج کا نام رکھا اور ہر یکو اہل ہند راس کہتے ہین بارہ برج یہ ہین حمل ہندی میکھہ ماہ بیساکھ کو کہتے ہین بصورت مینڈھے کے دو شاخ رکھتا ہے سر اوسکا بجانب مغرب اور دم مشرق کیطرف ہے پشت بشمال اور پا بجنوب اور مُنہ پیچھے پھرا ہوا گویا کسی چیز کو دیکھتا ہے خانہ مریخ شرقی آتشی سُرخ وبال زہرہ شرف آفتاب ۱۹ درجہ پر ہبوط زحل مذکر منقلب موکل اوسکا سرطاطیل حرف اع ل سے ثور ہندی برکھ ماہ جیٹھ کو کہتے ہین بصورت گاو سر اوسکا بجانب مشرق او دم بطرف مغرب خانہ زہرہ جنوبی خاکی سفید وبال مریخ شرف قمر ۳ درجہ پر مونث ثابت موکل عزرائیل حرف ب و ی جوزا ہندی متھن ماہ اساڑھ کو کہتے ہین بشکل دو لڑکے برہنہ باہم بغلگیر ہوئے کہ سر بجانب شمال او مشرق اور پیر اوسکے طرف جنوب اور مغرب کے خانہ عطارد غربی بادی زرد وبال مشتری شرف راس ہبوط ذنب مذکر ذوجسدین موکل اہوالسرائیل حرف ف ق ک سرطان ہندی کرک ماہ ساون کو کہتے ہین بصورت جانور دریائی ہندی جیسے کیکڑا اور گیگنٹا ہے خانہ قمر شمالی آبی سپید وبال زحل شرف مشتری ہبوط مریخ مونث منقلب موکل قیفائیل حرف ہ ح اسد ہندی سنگھہ

ماہ بہادون کو کہتے ہین بشکل جانور صحرائی کہ فارسی مین اوسکو شیر کہتے ہین ہی خانہ شمس شرقی آتشی شرف مع وبال زحل مذکر ثابت موکل جرکائیل حرف م ت سنبلہ ہندی کنیان ماہ کنوار یعنی آسن کو کہتے ہین بصورت دختر کے ہی دامن لٹکائے ہوی اور سر اوسکا طرف مغرب و شمال اور پیر اوسکے بجانب مشرق و جنوب بائیان ہاتہ لٹکای ہوئے اور داہنا ہاتہ برابر کاندہے کے اوٹہای ہوی اور اوسی ہاتہ مین بالی کسی درخت کی لیے ہوئے خانہ عطارد جنوبی خاکی سبز نزد بعضی سیاہ وبال مشتری شرف عطارد ہبوط زہرہ مونث ذوجسدین موکل اسمائیل حروف پ ت میزان ہندی تلا ماہ کاتک کو کہتے ہین بصورت ترازو کے ہے خانہ زہرہ غربی بادی سپید وبال مریخ شرف زحل ہبوط آفتاب مذکر منقلب موکل فہم الخائیل حرف ف ر ت ط عقرب ہندی برچہک ماہ اگہن کو کہتے ہین بصورت بچہو کے ہے خانہ مریخ شمالی آبی سنرخ وبال زہرہ ہبوط قمر مونث ثابت موکل صدصائیل حرف ن ظ ص ز د قوس ۹ ہندی دہن ماہ پوس کو کہتے ہین بصورت ایک مرد کے تیر کمان ہاتہ مین لئے ہوے خانہ مشتری شرقی آتشی زرد وبال عطارد شرف ذنب ہبوط راس مذکر ذوجسدین موکل صلحنائیل حرف ح ب جدی ۱۰ ہندی مکر ماہ ماگہہ کو کہتے ہین بصورت بکری کے ہے خانہ زحل جنوبی خاکی سیاہ وبال قمر شرف مریخ ہبوط مشتری مونث منقلب موکل سمکائیل حرف ح خ دلو ۱۱ ہندی کنبہ ماہ پہاگن کو کہتے ہین شکل ایک مرد کی ہے کہ ڈول ہاتہ مین لیکر ٹیڑہا کرکے پانی زمین پرگراتا ہے خانہ زحل غربی بادی زرد وبال آفتاب مذکر ثابت موکل سخازائیل حرف س ش ص ش ع حوت ۱۲ ہندی مین ماہ چیت کو کہتے ہین بصورت دو مچہلیون ملین ہوئین کے ہی خانہ مشتری شمالی آبی سرخ وبال وہبوط عطارد شرف زہرہ مونث ذوجسدین موکل قفہائیل حرف ج د بروج اور ماہ ہندی کو فقیر راقم الحروف نے نظم کیا ہے تاکہ دریافت کرنا ان دونون کا آسان ہو ۵ حمل بیساکہہ ہی ای نکتہ پیداز ٭ مقرر ثور کو کہ جیٹھ ہمراز ٭ اساڑہ ہندی مین جوزا کو کہینگے ٭ مگر سرطان کو ساون بیان لینگے ٭ اسد بہادون ہی آسن سنبلہ ہی ٭ کہ میزان کاتک آب لی فاصلہ ہے لکہو عقرب کو اگہن قوس کو پوس ٭ جدی کو ماگہہ کہہ بی روی افسوس لکہہ اشرف دلو کو پہاگن مقرر ٭ کہ کہتی حوت کو ہین چیت اکثر ٭ کسی شاعر نے برجونکی طبع کو نظم کیا ہے ۵ حمل است آتشی و شیر و کمان ٭ ثور خاکی جدی و خوشہ بمان

طبع جوزا و دلو بلبہ ہوا + داں تو خبر جنگ و حوت و عقرب ماء + ابو نصر فراہی نے ستاروں کی خانوں کو نظم کیا ہی سہ حمل و عقرب است با بہرام + قوس و حوت است مشتری را بام + ثور و میزان ز [illegible] خانہ زہرہ است + مر زحل است جدی و دلو مقام + تیر جوزا و خوشہ مہ سرطان + خانہ آفتاب شیر مدام + جان تو کہ اللہ تعالی نے ہر برج اور ستارے کو نیکی و بدی اور سعادت اور نحوست میں اثر جدا گانہ عنایت فرمایا ہی اور حکم اونکا اس عالم میں جاری ہو رہا ہی لہذا عاملوں کی نزدیک بروج دوازدہ گانہ تین قسم کے ہیں ثابت و منقلب و ذو جسدین جب آفتاب بروج ثابت میں آوے عمل محبت و کشایش رزق وغیرہ کا اور منقلب میں بلا کی دشمن وغیرہ کا اور ذو جسدین میں دعوت کا پڑھنا مقرر ہے اور حب کا عمل منقلب میں ہرگز شروع نکریجے کہ وہ منعکس ہوگا یعنی اولٹی تاثیر ہوگی اور یہی حال بارہوں مہینوں کا ہی اور اسکی تعین از روی شمسی مہینوں کی ہی فقیر مولف عفی عنہ نے ایک دائرہ واسطے آسانی فہم ناظرین رسالہ ہذا کی بنایا ہے جسکے مطالعہ سے بارہوں برجوں کی کیفیت حاصل ہوگی

## دائرۃ البروج یہ ہے

**فصل ۳** طالع کے بیان مین + جان تو کہ اس فن مین استخراج کرنا طالع کا بھی واسطے جفر وغیرہ کے ضرور ہے اسکا مفصل احوال بڑی بڑی کتابون مین بخوبی لکھا ہے اس رسالہ مختصر مین طول کی گنجایش نہین لہذا یہ ایک قاعدہ مختصر عام فہم لکھتا ہون جس شخص کا طالع دریافت کرنا منظور ہو پس اعداد اوسکے نام کے اور اوسکے مان کے نام کے لیکر ایک جا جمع کرے پھر اوس مجموع سے بارہ ۱۲ بارہ ۱۲ کو طرح دے جو کچھ باقی رہے پھر برجون پر تقسیم کرے جو عدد کہ بعد اوسکے باقی رہے وہی طالع اوس شخص کا ہے مثلاً: اگر ایک عدد باقی رہے طالع برج حمل ہے اگر دو ۲ باقی رہین برج ثور ہے اور تین ۳ باقی رہین برج جوزا ہے اور چار ۴ باقی رہین برج سرطان ہے اور پانچ ۵ باقی رہین برج اسد ہے اور چھہ ۶ باقی رہین برج سنبلہ ہے اور سات ۷ باقی رہین برج میزان ہے اگر آٹھہ ۸ باقی رہین برج عقرب ہے اگر نو ۹ بچین قوس ہے اور دس ۱۰ بچین جدی ہے اور گیارہ ۱۱ بچین دلو ہے اور بارہ ۱۲ بچین حوت ہے مثال اوسکی یہ ہے نام سائل کا مراد عدد اوسکے دو سو پینتالیس ۲۴۵ ہین اور نام مادر سائل کا الٰہی عدد اوسکے چھیالیس ۴۶ ہین جملہ دو سو اکیانوے ۲۹۱ ہوئے پس بعد طرح دینے کے تین عدد باقی رہے اب معلوم ہوا کہ طالع اوس شخص کا برج جوزا ہے +

## باب دوسرا اسمین چھہ فصلین ہین

**فصل اول** ستارون کے بیان مین + عجائب المخلوقات اور مقصود العاشقین وغیرہما مین لکھا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے بیشمار ستارے پیدا کیے ہین کہ شمار انکا سوای خدا کے اور کوئی نہین جانتا ہے وہ سب ثابت ہین یعنی اونکو بذات خود حرکت نہین ہے ایسے جڑے ہین کہ جیسے نگینہ انگوٹھی مین + مگر نگینہ وار بار نہین ہوتا ہے اور ستارے وا بار ہین اسی سبب سے اونکو ثوابت کہتے ہین مگر اونمین سے سات ستارونکو متحرک کیا ہے یعنی سوای حرکت سماوی کے وہ خود بھی متحرک ہین اور اسیواسطے اونکو اہل عرب سبع سیارہ کہتے ہین اونکی حرکات سے طرح طرح کی تاثیرات عالم مین ظاہر ہوتی ہین اور وہ اکثر خیر و شر مین مؤثر ہوتی ہین اور ہر ایک ستارہ ایک وقت پر حکومت کرتا ہے اور سعد و نحوست مین حکم علیحدہ رکھتا ہے اور ہر ایک ستارہ کا ایک آسمان مین مقام ہے اور وہ آسمان اوسی کے نام سے مشہور ہے اور وہ ستارے یہ ہین قمر بفارسی ماہ ہندی چاند اور چندرمان اور رسوم بصورت مرد ازقد دو تو بانہ کاندہون پر رکھے ہوئے ہالہ گرد چہرہ رنگ سبز نزد بعضے آبی فلک اول حامل روز دوشنبہ موکل لعوائیل اقلیم ہفتم عطارد بفارسی تیر ہندی بدہ بصورت

پیر مرد دراز ریش ہاتھ مین قلم زانو پر کاغذ رکھے ہوئے گویا کوئی چیز لکھتا ہے رنگ فیروزی فلک دوم عامل روز چہار شنبہ موکل اسماعیل اقلیم دوم زہرہ فارسی ناہید ہندی سُکّر بصورت عورت ہاتھ مین کوئی باجہ لئے ہوئے رنگ سپید فلک سوم عامل روز جمعہ موکل امیمون اقلیم سوم شمس فارسی خورشید ہندی سورج وایت بشکل مرد میانہ قد ہالہ گرد چہرہ داہنی اور بائین صورت شیر کی دونو ہاتہ اونپر رکھے ہوے رنگ طلائی فلک چہارم عامل روز یکشنبہ موکل کلائیل اقلیم چہارم مریخ فارسی بہرام ہندی منگل بصورت مرد لشکری ایک ہاتہ مین تلوار دوسرے ہاتہ مین کٹا سر لئے ہوئے رنگ سرخ فلک پنجم عامل روز سہ شنبہ موکل بحرائیل اقلیم پنجم مشتری فارسی جلیس ہندی برہسپت بشکل مرد پیر مُسن کتاب ہاتہ مین لئے ہوئے رنگ زرد نزد بعضے صندلی فلک ششم عامل روز پنجشنبہ موکل مہائیل اقلیم ششم زحل فارسی کیوان ہندی سنیچر بصورت مرد دراز مُوچہہ ہاتہ دو ہاتہو نسے عصا پیچھے کمر کے لگائے ہوئے اور دو ہاتہو نمین ڈالے کسی میوہ کی لیے ہوئے اور دو ہاتہو نمین چوگی دم لیے ہوے رنگ سیاہ فلک ہفتم عامل روز شنبہ موکل ارفائیل اقلیم ہفتم سبع سیارہ کے نام کسی شاعر نے نظم کئے ہین اسماء عربی سے قمر است و عطارد و زہرہ ❊ شمس و مریخ و مشتری و زحل ❊ فارسی مین انکے نام یہ ہین سے کواکب مہ و تیر و ناہید دان ❊ چو خورشید و بہرام و برجیس و کیوان ❊ اقالیم ساتون ستارون کے نظم سے دریافت کرے سے ہند را حاکم زحل شد ملک چین را مشتری ❊ ملک ترکستان را مریخ گرد و شمس آمد در خراسان زہرہ در ماوراء النہر ❊ روم عطارد و قمر بلغار را شد برتری ❊ مولف عفی عنہ نے ایک دائرہ بنایا ہے نام اسکا دائرۃ النجوم رکھا ہے کہ جسکے سے کیفیت نجوم معلوم ہو اور جہل معدوم ہو

دائرۃ النجوم یہ ہے

**فصل ۲** دن اور رات کی ساعتونکی بیانمین :: جاننا چاہیے کہ خالق جلشانہ نے اپنی ہر مخلوق
مین تاثیر بخشی ہین اور اونکی تاثیرات ہمیشہ ظہور مین آتی ہین چنانچہ جب کوئی ستارہ کسی وقت کا
حاکم ہوتا ہے اپنی ایک تاثیر دکھاتا ہے اسواسطے عاملون نے از روی اونکی خواص و تاثیرات کے عمل پڑہنا
اور تعویذ کا لکھنا اختیار کیا ہے اور زمانہ سابق سے تا ایندم اسپر عاملونکا اتفاق رہا ہے
لہذا ایک نقشہ دریافت کرنے ساعت کا کہ بطور دہوپ گہڑی کی ہے اور دوسرا کہ بطریق جدول
کے ہے درج کتاب ہذا ہے

## نقشہ دریافت ساعت بطور دہوپ گہڑی

جب آفتاب نکلے ایک لکڑی بارہ انگل کی ہموار زمین پر روبرو آفتاب کے کہڑی کرے اوسکے سایہ
کو دیکھکر اس نقشہ سے ساعت معلوم کرے

| حصہ اول صبح | | | حصہ دوم بعد میانہ روز | | |
|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۲۴ انگل | ساعت ۱ | ۱ | ۶ - انگل | ساعت ۷ |
| ۲ | ۲۰ | ۲ | ۲ | ۱۰ | ۸ |
| ۳ | ۱۶ | ۳ | ۳ | ۱۸ | ۹ |
| ۴ | ۱۲ | ۴ | ۴ | ۲۰ | ۱۰ |
| ۵ | ۸ | ۵ | ۵ | ۳۶ | ۱۱ |
| ۶ | ۴ | ۶ | ۶ | ۴ | ۱۲ |

اور یہ جدول ساعت نامہ کہ جسکے دیکھنے سے رات اور دنکی ساعتونکی کیفیت معلوم ہوتی
ہے اسکو حضرت ابو المعاشر بلخی نے تالیف کیا تہا اور بسبب کثرت نقل ونکے اکثر جا
تفاوت ہو گیا تہا پہر حکیم ابو الاشعری نے درست کیا کہ آجتک مروج ہے اب فقیر مؤلف
عفی عنہ نے کتاب مقصود العاشقین اور دیگر بیاضہائے معتبرہ سے صحیح کیا ہے مخفی نرہے کہ ساعت
ہر ستارہ کی ایک گہنٹہ کی ہوتی ہے اور قول صحیح یہ ہے اس حساب سے شمار کرے واللہ اعلم

## جدول ساعت نامہ یہ ہے

| شب و روز | ساعت اول (پاس اول) | ساعت دوم | ساعت سوم | ساعت چہارم (پاس دوم) | ساعت پنجم | ساعت ششم | ساعت ہفتم (پاس سوم) | ساعت ہشتم | ساعت نہم | ساعت دہم (پاس چہارم) | ساعت یازدہم | ساعت دوازدہم |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| شب شنبہ | مریخ | شمس | زہرہ | عطارد | قمر | زحل | مشتری | مریخ | شمس | زہرہ | عطارد | قمر |
| روز شنبہ | زحل | مشتری | مریخ | شمس | زہرہ | عطارد | قمر | زحل | مشتری | مریخ | شمس | زہرہ |
| شب یکشنبہ | عطارد | قمر | زحل | مشتری | مریخ | شمس | زہرہ | عطارد | قمر | زحل | مشتری | مریخ |
| روز یکشنبہ | شمس | زہرہ | عطارد | قمر | زحل | مشتری | مریخ | شمس | زہرہ | عطارد | قمر | زحل |
| شب دوشنبہ | مشتری | مریخ | شمس | زہرہ | عطارد | قمر | زحل | مشتری | مریخ | شمس | زہرہ | عطارد |
| روز دوشنبہ | قمر | زحل | مشتری | مریخ | شمس | زہرہ | عطارد | قمر | زحل | مشتری | مریخ | شمس |
| شب سہ‌شنبہ | زہرہ | عطارد | قمر | زحل | مشتری | مریخ | شمس | زہرہ | عطارد | قمر | زحل | مشتری |
| روز سہ‌شنبہ | مریخ | شمس | زہرہ | عطارد | قمر | زحل | مشتری | مریخ | شمس | زہرہ | عطارد | قمر |
| شب چہارشنبہ | زحل | مشتری | مریخ | شمس | زہرہ | عطارد | قمر | زحل | مشتری | مریخ | شمش | زہرہ |
| روز چہارشنبہ | عطارد | قمر | زحل | مشتری | مریخ | شمس | زہرہ | عطارد | قمر | زحل | مشتری | مریخ |
| شب پنجشنبہ | شمس | زہرہ | عطارد | قمر | زحل | مشتری | مریخ | شمس | زہرہ | عطارد | قمر | زحل |
| روز پنجشنبہ | مشتری | مریخ | شمس | زہرہ | عطارد | قمر | زحل | مشتری | مریخ | شمس | زہرہ | عطارد |
| شب جمعہ | قمر | زحل | مشتری | مریخ | شمس | زہرہ | عطارد | قمر | زحل | مشتری | مریخ | شمس |
| روز جمعہ | زہرہ | عطارد | قمر | زحل | مشتری | مریخ | شمس | زہر | عطارد | قمر | زحل | مشتری |

**فصل ۳** ستاروںکی سعد و نحس اور اونکی ساعتوںمین تعویذات لکھنے کے بیان مین جانو کہ
مشتری سعد اکبر ہے اسکی ساعتمین تعویذ محبت اور حاضر ہونے غائب و رفع بیماری لکھا جاوے
اور زہرہ سعد اصغر ہے اسکی ساعت مین تعویذ الفت اور زبان بندی اور خواب بندی لکھنا چاہیے
اور عطارد مشترک ہے اسکی ساعتمین تعویذ محبت اور خواب بندی اور زبان بندی اور تیغ بندی وغیرہ لکھا جاوے
اور شمس سعد ہے اسکی ساعت مین بھی تعویذ محبت اور شفاے امراض لکھو اور قمر کو
بھی سعد کہتے ہین اسکی ساعت مین بھی تعویذ محبت اور اخلاص اور شفای امراض لکھتے ہین اور
زحل نحس اکبر ہے اسکی ساعت مین تعویذ ہلاکی اعدا لکھنا چاہیے اور مریخ نحس اصغر ہے اسکی ساعتمین تعویذ عداوت

ہلاکی دشمن کے لئے لکھے لیکن طالب کو چاہیئے کہ وقت سعد کے کام کرے اور وقت نحس کے کوئی کار
جدید نکرے کہ انجام کو نہ پہونچے گا نیک ساعتین جو کام ہوگا اوسکا اچھا انجام ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ

**فصل ۴** بخورات کے بیان مین ؛ جواہر خمسہ اور مقصود العاشقین مین لکھا ہے کہ عامل عمل پڑھنے
اور تعویذ لکھنے مین ان بخورات کا دہیان ضرور رکھے موافق ہر ستارے کی بخور جلاوے بخورات **مشتری** عود اور
مشک اور کافور اور جودانہ اور صندل سرخ اور شکر بخورات **زہرہ** عود اور عنبر اور مشک اور صندل
سفید اور کافور اور اسپند بخورات **عطارد** عود اور کافور اور صندل سرخ اور قرنفل
بخورات **شمس** عود اور مشک اور دارچینی بخورات **قمر** عود اور کافور اور شہد وغیرہ بخورات
**زحل** عود اور لوبان اور رال بخورات **مریخ** عود اور لوبان اور وقت لکھنے تعویذ اور جلانے پلیتہ کے پیپل گرد
جلاوے اور یہ بخورات بحکم ستارہ عاشق اور بحکم ستارہ معشوق کے کرے اگر ستارہ عاشق اور معشوق کا
ایک ہی ہو تو ایک ہی بخور جلادے اور بخورات تعویذ مغضبات رائی اور رال ہے اور واسطے پلیتہ جن اور
بہوت وغیرہ کے گوگل اور ہینگ اور سرسون اور پیپل گرد ہے اور بخور
دہونی کو کہتے ہین ؛

**فصل ۵** ستارونکی فالنامہ مین
یہ فالنامہ لکہدیا جب کسی شخص کو
ہو تو اول آنکہہ بند کرکے کلمہ
پہر اپنا حال اشعار مرقومہ
بہت عمدہ اور

زحل　مشتری　مریخ　شمس　زہرہ　عطارد　قمر

بسبب مناسبت مقام کے
کچہہ کیفیت اپنی دریافت کرنی منظور
کی او انگلی کو ایک خانہ پر رکہے
سے دریافت کرے یہ فالنامہ
آزمودہ ہے

زحل پر گر پڑی انگشت تیری حال
مکدر طبع بہی ہا ہستا ہے گا ہے
تو جسکا دوست ہو وہ ہے تہیمات
رہیگا چند روز احوال اسطور
تلاش ہے کر رہین ہم خبر ان
اگر ہے خواہش محبوب فرزند

تو سن لے طالع اختر کا احوال
وہ کم ہاتہہ آئیگی جسکو وہ چاہے
کرے ہے دشمنی کی تجہسے کچہہ بات
پہر اسکے بعد نقشہ ہوگا کچہہ اور
توقف سے ترا دل ہوگا شاد آج
بدیر اس سے ترا دل ہوگا خرسند

کوئی تیرا مخالف ہے سیہ رو
مقرر جی ہی گہبراتا ہے اکثر
کسی کر نے کچہہ اقرار تجہسے
کہ یعنی ہاتہہ کچہہ آئیگی دولت
کسی سے گر ہوئی ہے کچہہ لڑائی
غرض اس سے پہر آسان تہا ہو کچہہ

خبر اوسکی تجہے ہو یا نہین ہو
کہین جلنیکا دہیان آتا ہے اکثر
کیا الفانہ وعدہ یار تجہسے
مرض ہو کچہہ تو ہوگی اوس سے صحت
مہلت صاف ہووے جا صفائی
تک اک عرصہ سے ہاتہہ آئیگا کچہہ سبب

بروز شنبہ دے تو سبیل او رمانگ
یقین ہے یہ گذرے اچھے خوش اوقات
الم جو کچہ ہی وہ جاتا رہیگا
یقین ہے ہاتہہ اویگا مقرر
اگرچہ ہوگی اب کچہ سختی تیری کم
پیادہ پا سے گر ہی بیقراری
اگر انگشت تیری تابیکد و
نحوست در کہتی ہین زلسکہ ایام
اک اندیشہ ہی جو ہی دلکو ذبرات
لباس سرخ سی دلہر جو ہی سیحا گا
نہ تیری جان کہہ یا تی ربنگی
پڑی اب شمس پر گر تیری انگشت
مگر شدت پہ جسدم آگئی ہو یہ
کہین سے خوشدلی کا آئی پیغام
جواہر پاک بہی دلہر و ہی سیحان
پسر کی وکہین کہیں خواہش اگر ہو
یہ سننکی روز یکشنبہ منگاکر
سواری کو جو جاہی تیری ابہی
کسی نقصان سے عمگین ہے دل
کوئی خواجہ سرا ہو یا کہ عورت
اگرچہ گشت اب تو جو کرے گا
بروز جمعہ کام اتنا کیا کر
مگر اندک توقف سی ہو ہر کام

تصدق آپ اور کرنی ہو خوش
کسی اہل دل سے ہو ملاقات
نرج تنگدستی تو سہے گا
لباس زعفرانی یا کہ پر زر
پکڑ آئینگے وہ سب بند مردم
تو پہر ہاتہہ آئیگی اچھی سوارے
سو مریخ آوے جون سر نو
بگڑ جاتا ہی ہوتے ہر کام
غرض ہی نادرستی اب اوقات
بقسم یا قیبا اور کچہ لعل
جو کچہ کستو لیش ہی جاتی رہیگی
ہر اسان ہو دا تو نہیں دو ہر انگشت
نحوست کام مین کرجائی یہ
جو بگڑی ہون سنبہ جا وین ایام
بقسم لعل و یاقوت اور مرجان
تو فخر خاندان پیدا پسر ہو
گیہون اور دودہ تو صدقہ دیا کر
ملیگی جنگ گہوڑے یا کہ لڑکی
تو ہوگا نفع افزون اوس سے حاصل
کہ ہو ویگا کوئی امر دکیصد
تو پہر دولت سی تیرا گہر بہریگا
کہ صدقہ مونگ اور غذا کر
درستی پر مہلت ہو وین ایام

پڑی گر مشتری تیری انگشت
جو بچہڑا دوست ہو ملیگی تیرا
اگر اولاد کی ہو وے تمنا
غم دوری ہی یا ہی اور کچہ غم
اگر جہگڑا کچہ آپس مین ہوا ہے
بروز پنجشنبہ صدقہ کر کے
بد مین بہی رہی گرمی سی اکثر
درون سینہ دل رہتا ہی جلتا
کسی سے دل بہی چاہی گا کہ لڑکی
اگرچہ دی ابہی تشویش سی ہے
عدس کی دال تو اور گوشت و شیرینی دو
کہ سلطان لکہا کہ ہے یہ خورشید
تعلق گر طبیعت کو کہین ہو
مخالف مفلسی یا ہو وے آزار
لڑے کوئی ز راہ تند خوئی
جو آپس مین ہوئی معنوی لڑائی
بہ زہرہ اب جو انگشت لگاتی
اگر غم دل سی جاتا رہیگا
جو ہی امراض سی کچہ تجکو آزار
مقرر اوس سے ہوگا نفع حاصل
مطالب جو کہ ہین سب ہونگے حاصل
عطارد پر پڑی تیری گر انگشت
طبیعت ہو ملکو جس شک پر نہیں ہن

تو رز اٹیگا تیری انگشت
مقرر دکری پہر گہر مین پہیرا
پسر ہو وے سعادتمند پیدا
تو پہر کچہ غم نہ کہا ہونگا خرم
تو ہوگی صلح خطرہ تجکو کیا ہے
چنوں کی دال تو اور چوب دے
عدو خونخوار ہی کوئی مقرر
تو ضع الم اب ہی کم خورد و خواب
نہین کوئی تو آپی سی بگڑے
پہر اسکی بعد تجکو خوشدلی ہے
دیا منگل کو کرتا ہو نہ رنجور
خدا چاہی تو بر آوے امید
تو معشوق اپنا اگر غمگین ہو
خدا چاہی تو ہو سب دفع یکبار
اور اوس پر فتح ہو یا سر خرو ہے
مطلب صاف ہو جائے صفائی
گیا پردیس مین ہو وہ گہر آئے
خوشی کی بات کوئی آکہی گا
تو صحت اوس سے تو پائیگا یکبار
کر اب شادی نہ غمگین اپنا دل
منور ہو گا تیرا ابت منزل
در علم آئیگا تو ہاتہہ یک منت
تو ہو دی دصل اوس سے الگ الله

اگر آنا رہی تو غم نہ کہا تو
کہ تجہپر مرد قابل مہربان ہو
اگر ہے خواہش محبوب تجکو
دیا کر فاختائی پارچہ اور
سریع السیر ہے از بس بتارا
مخالف جلد ہوگا دفع تیرا
اگر ہے نزلہ اگر بیتاب تجکو
اگرچہ آجکل دلکو نہین کل
ملیگا مہ لقا فرزند کوئے

کہ صحت اوس سے ہووی کر دوا تو
کہ جسکے گہر مین دولت بہی عیان ہو
ملیگا وہ بہر اسلوب تجکو
بروز چارشنبہ مونگ فی النور
بزودی کام دل ہو آشکارا
رہیگا وہ نہ غم جس غمنے گہیرا
بجا ہے احتیاط اب تجکو
ولی کل ہوگی تجکو آج ہی کل
کہی ہی تجکو تو یہ خوب کوئی

اگرچہ چند روز ایام ہین سخت
بلا کرتا تہہ وہ پکڑیگا تیرا
جو کچہ دلمین ہے تیرا اور ہے مطلب
قمر ہے گر تری انگشت آئے
نصیبو نمین ہو یکباری عمارت
کسی دن ویش کا شاید ہوا نانا
کری سودا اگر تو نفع ہوئے
اگر ہی آرزو فرزند ہو گا
یہ سن لے تو دوشنبہ کو منگا کر

ولی ہوئیگا رخشان کوکب بخت
غلط یہ سمجہو کہنا تم نہ میرا
تو قف سی وہ حاصل ہونگی سب
تو تجکو عیش اور عشرت دکہلائی
تعجب کیا کہ ہو جاوی وزارت
بتادی وہ سے تجہے جاندی منانا
مگر دریا مین کچہ اپنا ہی کہوی
تو اوس فرزند سے خورسند ہو گا
برنج اور گوڑیان صدقہ دیا کر

**فصل ۶** مہینے قمری اور تاریخون نحس اور قمر در عقرب کی بیان مین ؛ کاملین اس فن نے عملیات ہر مہینے مین مثل مہینون شمسی کے قمری مہینونکی بہی رعایت رکہی ہے چنانچہ ہر مہینے کی تین تین عشرے مقرر کئے ہین پہلا عشرہ واسطے کشایش رزق و فتوحکی دوسرا عشرہ بنابر محبت اور تسخیر کی تیسرا عشرہ بجہت عداوت کے اور ان دونکو بہی عامل لحاظ رکہے بنابر وسعت رزق و تسخیر و شفای مریض کے دن پیر کا واسطے دوستی و محبت و ترقی دولت کے دن جمعرات و جمعہ کا اور بجہت ہلاکی اعدا کے دن ہفتی اور اتوار اور منگل کا اور واسطے زبان بندی وغیرہ کے دن اتوار اور بدہ کا اور ان تاریخونکا بہی خیال رکہی شرح سفر السعادت اور کتاب سنن الہدیٰ مین لکہا ہے کہ حضرت ابن عباس رض سی منقول ہے کہ ہر مہینے مین سات دن نحس ہوتے ہین چنانچہ ان ایام کو کسی شاعر نے ابیات فارسی مین نظم کیا ہے ابیات
ہفت روز ی نحس باشد ہر مہی ؛ زو حذر کن تا نیابی ہیچ رنج ؛ سہ و پنج و سیزدہ با شانزدہ ؛ بست و یک با بست و چار و بست و پنج ؛ حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ عاقل اندنون مین کوئی کام جدید نکرے اگر کریگا کام انجام کو نہ پہونچیگا واللہ اعلم اور ہر کار جدید مین قمر در عقرب کا دہیان ضرور چاہیے کسی شاعر نے اس حساب کو نظم مین منظوم کیا ہے مؤلف نے بلفظہ مرقوم کیا ہے **ابیات** عقرب اندر ہر مہے دو نیم روز آرد گران ؛ ہر کہ کارے نو کند بیند در خطر زیان ؛ یازدہ اندر اسارٹہ و ہشت اندر ساون است ؛ شش یہ بہادون سہ بہ آسن یکیہ کاتک میں اخان ؛ مین لکہا ہے

| | |
|---|---|
| لبت ۲۸ و ہشت آمد با کلمن لبست و شش آمد ہوس | لبست و سہ ۲۳ در کلمہ آمد لبست یک پہالن بدان |
| ہژدہ ۱۸ اندر حطی است لبشمر شانزدہ با کلمہ گیر | سیزدہ ۱۳ در حطیہ گیر و این ہمہ دانی بدان ؛ |

## باب تیسری مین دو فصلین ہین

**فصل اوّل** معانی اور اعداد ابجد کے بیان مین ؛ اکثر رسائل معتبرہ مین لکھا ہی کہ عامل حساب جمل کو دریافت کرے کہ واسطے بنانے نقش کے بہت ضرور ہی اور بغیر دریافت اعداد حروف اکثر امور مین دقت واقع ہوتی ہے لہذا اعداد رقم ہوے اولاً معانی ابجد دریافت کرنا چاہئے منتخب اللغات اور غیاث اللغات مین لکھا ہے کہ مرامر نام ایک مرد کا تہا کہ خط لکھنا اوس سے ایجاد ہوا اور یہہ آٹھہ کلمے ابجد ہوز وغیرہ نام اوسکے اٹھون بیٹون کے ہین اور رسالہ ضوابط اعظم مین ان آٹھون کلمون کے معانی یہ لکھے ہین ابجد آغاز کیا ہوز ملا حطی واقف ہوا کلمن سخنگو ہوا سعفص اوسنی سیکھا قرشت ترتیب کیا ثخذ نگاہ رکھا ضظغ تمام کیا اور نزدیک اہل لغت کے اور یہی معانی ان الفاظ کے ہین اس رسالہ مختصر مین تہوڑے سے لکھدئے یہ جدول ابجد علم جفر سے ہی اسکے سات کلمے ہین اور ہر کلمہ چار حرف ہی اور ہر ایک کلمہ سبعہ سیارہ سے متعلق ہی اور اسمین سات حرف آتشی اور سات بادی اور سات آبی اور سات خاکی ہین ان حروف مین سے جو حرف جس شخص کے سر اسم پڑہی اوس نام کا تعلق اوس ستارہ سے ہوگا اور موافق اسکے بخور جلادے بہت جلد اثر ظاہر ہوگا

| سبعہ سیارہ | زحل ابجد | مشتری ہوزح | مریخ طیکل | شمس منسع | زہرہ فصقر | عطارد شتثخ | قمر ذضظغ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| آتشی | ا ۱ | ہ ۵ | ط ۹ | م ۴۰ | ف ۸۰ | ش ۳۰۰ | ذ ۷۰۰ |
| بادی | ب ۲ | و ۶ | ی ۱۰ | ن ۵۰ | ص ۹۰ | ت ۴۰۰ | ض ۸۰۰ |
| آبی | ج ۳ | ز ۷ | ک ۲۰ | س ۶۰ | ق ۱۰۰ | ث ۵۰۰ | ظ ۹۰۰ |
| خاکی | د ۴ | ح ۸ | ل ۳۰ | ع ۷۰ | ر ۲۰۰ | خ ۶۰۰ | غ ۱۰۰۰ |

**فصل ۲** حروف تہجی کے بیان مین ؛ عاملان کامگار اور مرشدان نامدار نے فرمایا ہی کہ عامل

پر لازم ہی کہ پہلے حروف تہجی کی زکات دلوی لعدہ جس عمل کو چاہی پڑہی اوس عمل کی تاثیر جلد ہوگی اور رجعت سے محفوظ رہیگا اور بہت لوگ نادانی سے عمل شروع کرتے ہین زکات حروف تہجی کی نہین دیتے ہین آخر رجعت مین گرفتار رہتی ہین یا جان سی گذر جاتے ہین اور رجعت اسی کہتی ہین کہ عمل پڑہتی مین لسبب کسی بے احتیاطی کی طبیعت منقلب ہوجاوی بعضی کہتی ہین کہ یہہ اٹھائیسون حروف تہجی نام باریتعالی کے ہین کہ فرشتے ان نامون سے اللہ کی تسبیح کرتے ہین اور بزرگی ان کی ظاہر ہی کہ الفاظ قرآن مجید اور سب نام انہین سے ترکیب پاتی ہین طریقہ انکی زکات کی بہت ہین لیکن سہل طریقہ یہہ ہی کہ ہر روز ایک ایک حرف کی چار ہزار چار سو چالیس مرتبہ اٹھائیس ۲۸ دن ناغہ بلا پڑہی اور جب کوئی مشکل پیش آوی اٹھارہ سو مرتبہ ایک مجلس مین پڑہی انشاءاللہ تعالی وہ مشکل حل ہوگی یہ ہین

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یا اسی افیل بحق یا ا یا جبرائیل بحق یا ب یا لکن سائیل بحق یا ت یا میکائیل بحق یا ث یا کلکائیل بحق یا ج یا تنکفیل بحق یا ح یا مھکائیل بحق یا خ یا ادر دائیل بحق یا د یا اھر اطیل بحق یا ذ یا امو اکیل بحق یا ر یا اتی کائیل بحق یا ز یا امو اکیل بحق یا س یا ھمر ائیل بحق یا ش یا اھجبائیل بحق یا ص یا عطکائیل بحق یا ض یا اسماعیل بحق یا ط یا لونائیل بحق یا ظ یا لومائیل بحق یا ع یا لوخائیل بحق یا غ یا مہماکیل بحق یا ف یا عطرائیل بحق یا ق یا حمسائیل بحق یا ک یا طاطائیل بحق یا ل یا رویائیل بحق یا م یا حولائیل بحق یا ن یا اکتمائیل بحق یا و یا دربائیل بحق یا ھ یا سمکیکائیل بحق یا ے

## باب۴ چوتھی مین تین فصلین ہین

فصل اول اقسام تعویذات اور اونکی فوائد مین تعویذ چار قسم کا ہوتا ہی پہلا آتشی دوسرا بادی تیسرا آبی چوتھا خاکی

تعویذ آتشی اوسکو کہتے ہین کہ کاغذ یا سفال آب نرسیدہ یا پوست ہرن یا لوح چینی یا جس چیز پر لکھین
اور آگ مین ڈالین یا قریب چولہے کے دفن کرین واسطے فتوحات اور خواب بندی وغیرہ کے ہے اور بادی
تعویذ یہ ہے کہ تعویذ لکھکر درخت یا اور کسی جگہہ بلند پر لٹکا دین تاکہ ہوا اسکو ہلاوے محبت اور زبان بندی
کے لئے ہے اور تعویذ آبی وہ ہے کہ تعویذ لکھکر پانی مین مثل دریا یا حوض یا کنوئین وغیرہ کے ڈالین
خلاصی قیدی و تسخیر وغیرہ کیواسطے کرنا چاہئے تعویذ خاکی وہ ہے کہ نیچے جو کہٹ یا راستے یا چہرا ہے
یا گورستان یا پہاڑ وغیرہ کے دفن کرین واسطے ہلاکی دشمن وغیرہ کے اگر تعویذ آتشی لکھے ان شرطونکا
خیال رکھے کہ مونہہ طرف مشرق کے ہو اور آگ تنور پر بیٹھے اور قریب انگیٹھی یا تنور کے لکھے اور اگر تعویذ بادی کا
لکھے ان شرطونکا دہیان رکھے کہ جسکے واسطے یہ تعویذ لکھے اوسکے نام مین یہ گیارہ حرف نہون:
ا ب ج د و ق ہ ک ن ض ط اور اونچے مکان پر بیٹھکر لکھے کہ گذر ہوا کا ہو اور منہ طرف مغرب
کے ہو اور اگر تعویذ آبی لکھے تو کنارہ دریا یا حوض کے بیٹھکر لکھے اگر کچھہ بدن پانی مین ہو تو
بہتر ہے اور منہ جانب شمال کے اور اگر تعویذ خاکی لکھے چار شرطونکو لحاظ رکھے مکان خالی ہو
اور منہ جانب جنوب ہو اور کچھہ خوشبو مثل عود کے جلتی ہو اور ایک زانو سے زمین پر بیٹھے:

**فصل۲ تعویذات لکھنے کے بیان مین:** جو کوئی شخص تعویذ لکھے ان ساعات مین قلم بناوے
واسطے تعویذ زبان بندی اور خواب بندی کے ساعت عطارد مین اور بجہت تیغ بندی کے ساعت
مریخ مین اور واسطے دشمنی اور جدائی کے ساعت زحل مین اور واسطے محبت کے ساعت قمر یا مشتری
مین اور ترقی رزق کے لئے ساعت زہرہ مین اوقات لکھنے تعویذات کے یہہ ہین وقت صبح تعویذ
محبت اور ترقی رزق وقت نیم چاشت تعویذ بیماری وقت ظہر تعویذ عداوت درمیان ظہر و عصر
تعویذ زبان بندی وقت نماز عشا تعویذ خواب بندی یہ اوقات تعویذ لکھنے کے حضرت داود پیغمبر علیہ السلام
اور ابو القاسم غزالی رحمہما اللہ سے منقول ہین اور شرائط لکھنے تعویذات کے یہ ہین کہ جملہ تعویذات کو
با طہارت بدن اور باوضو لکھے اور لکھتے وقت اپنے بدن مین خوشبو لگاوے اور ہر تعویذ کے شروع سے
پہلے ۷۸۶ کہ عدد بسم اللہ کے ہین لکھے اور جب نقش لکھے تو اول یا حافظ یا حفیظ یا رقیب بالائے پیشانی
اپنے اوپر دم کرلے رجعت نہوگی اور درمیان مین کسی سے کلام نکرے اور وقت لکھنے کے سایہ
عورت ناپاک اور غیر محرم کا بھی نہ پڑے اگر تعویذ محبت کا لکھے تو عروج ماہ ہو اور اول قلم ہاتھہ مین اوسی کا غذ

داہنی ران پر رکھی اور کوئی چیز شیرین منہ مین رکھی اور شکر چباء مین ملا ہا اور تعویذ مشک زعفران سی پر کری تو بہتر ہی اور خیال مطلوب کا دلمین رکھی کہ گویا سامنی موجود ہی اور منہ طرف خانہ مطلوب کی کرے اور تعویذ محبت کا واسطے حرام کے ہرگز نہ لکھے مفاد اسکا ظہور مین نہ ائیگا **قاعدہ** اگر چاہی کہ مرد عورت سی دوستی کری نام عورت کا پہلا اور نام مرد کا پیچھی لکھے اور اگر چاہی کہ عورت مرد سی محبت کری نام مرد کا عورت کی نام سی پہلا لکھے اور تعویذ واسطے رفع بیماری اور سحر کی خوش اور خرم لکھی اور اگر واسطے عداوت کی لکھی اول کاغذ بائین ران پر رکھی پہر قلم ہاتھ مین لے اور کوئی چیز ترش یا تلخ منہ مین رکھی اور تیل مین تھوڑا سرکہ ملا کر لکھی اور سینگ جلا وی اگر آخر مہینی مین لکھی بہت جلد فائدہ حاصل ہوگا مگر تعویذ عداوت کا جدائی عورت منکوحہ کی لئی نہ لکھی ورنہ گنہگار ہوگا اور اگر تعویذ زبان بندی و تیغ بندی اور خواب بندی کا لکھی تو تھوڑا موم منہ مین رکھی اور زبان کو دانتون مین دباوی اور جب تعویذ تمام ہو زبان کھول کر الحمد للہ کہی اور تعویذ زبان بندی شنگرف سی سُرخ کرے اگر تعویذ خواب بندی اور تیغ بندی وغیرہ کا لکھی پلپل گرد منہ مین رکھی اور تعویذ سیاہی سی بہر دی

**فصل ۳** نقش بھرنی کی بیان مین ۞ مولای اوستادی عالم ربانی مرتاض حقانی نے حضرت مولوی محمد نذیر علی صاحب لکھنوی مدظلہ العالی نی فرمایا ہی کہ قاعدہ تیار کرنی نقش مثلث کا یہ ہی کہ جس نام یا آیہ کا نقش بھرنا چاہی اوسمین جتنی حروف لکھی جاتی ہین اونکی عدد نکال لی اور جو حرف پڑھا جاتا ہی مگر لکھا نہین جاتا اوسکی عدد نہ لی جب عدد اسطرح نکال لی تب اوسمین سی بارہ ۱۲ گرا وی باقی کو تین حصہ کر کی ایک حصہ کو پہلی خانہ مین لکھی جیسی حوا اسکی حروف مکتوبی تین ہین ح و ا اور ملفوظی چار ہین ایک ح دو واو ایک الف پس حروف مکتوبی کی عدد پندرہ ہین بارہ گرا وی تین ۳ باقی رہی اسکی حصی کئی ایک ایک حصہ ہوا اوسی ایک کو پہلی خانہ مین لکھا پہر ایک ایک کو اوس پر زیادہ کر کی ہر خانہ مین لکھتا جای اسی طریقہ پر کہ پہلا عدد جہان لکھا اوسی شطرنج کی گھوڑی کی چال پر جو خانہ ہو وہان دوسرا لکھی اور تیسرا ۳ عدد اوسی خانہ مین لکھی جو دوسری سی گھوڑی کی چال پر ہو اور چوتھا عدد اوسی خانہ مین لکھی جو تیسری سی رخ کی چال پر ہو اور پانچوان اوسی خانہ مین لکھی جو چوتھی سی فرزین کی چال پر ہو اور چھٹا اوسی خانہ مین لکھی جو پانچوین سی پہر فرزین کی چال پر ہو اور ساتوان اوسی خانہ مین لکھی جو چھٹی سی رخ کی چال پر ہو اور آٹھوان اوسی خانہ مین لکھی جو ساتوین سی گھوڑی کی چال پر ہو اور نوان اوسی خانہ مین لکھی جو آٹھوین سی پہر گھوڑی کی چال پر ہو پہر مثلث کی سب گھر پوری ہو نگی مثلا مثلث مین جتبک بعد ۱۲ الگ کرنیکی اعداد تین پر منقسم نہو نہین بہرا جاتا

| فرزین ۶ | ۱ | اسپ ۸ |
|---|---|---|
| رخ ۷ | فرزین ۵ | اسپ ۳ |
| اسپ ۲ | اسپ ۹ | رخ ۴ |

شعر مثلث دو اسپ و رخ دو فرزین باز رخ گیر ٭ دو اسپ آخر مثلث راست تقویہ ٭ ایک کتاب معتبر مین نقش مثلث آتشی بادی اور آبی خاکی اور اونکے کسور وغیرہ کی بھرنیکا طریقہ یون لکھا ہے کہ آتشی کو پہلے خانہ سے شروع کرے اور کسر ا عدد کو خانہ ۷ اور ۲ کو ۳ مین اور بادی کو خانہ ۳ سے بھرے اور کسر ا-۳-مین اور کسر ۲-۷-مین اور آبی کو خانہ ۴ سے لکھ کسر ا-۴ مین اور کسر ۲-۷-مین اور خاکی کا خانہ ۸-سے مبدء ہے اور کسر ا-۳-مین اور کسر ۲-۷-مین بھرے مثلث پورا ہوگا

| آتشی | | |
|---|---|---|
| ٨ | عزرائیل ١ | ٦ |
| ٣ | ٥ | ٧ |
| ٤ | ٩ | ٢ |

| بادی | | |
|---|---|---|
| ٨ | ٣ | ٤ |
| اسرافیل | ٥ | ٩ |
| ٦ | ٧ | ٢ |

| آبی | | |
|---|---|---|
| ٤ | ٣ | ٨ |
| ٩ | ٥ | میکائیل ١ |
| ٢ | ٧ | ٦ |

| خاکی | | |
|---|---|---|
| ٢ | ٩ | ٤ |
| ٧ | ٥ | ٣ |
| ٦ | جبرئیل ١ | ٨ |

اور مولانای ممدوح نے فرمایا ہے کہ مربع بھرنیکا یہ طریقہ ہے کہ اوسی قاعدے سے اعداد نکال کے اونمین سے تیس ۳۰ گراوے اور باقی کو چار پر تقسیم کرے اگر پوری تقسیم ہوجاوے تو ایک حصہ کو پہلے خانہ مین لکھے مثلاً کل عدد ۳۴ مین ۳۰ کم کرنیکے بعد چار بچے چار کو چار پر تقسیم کیا پوری تقسیم ہوگئی ایک حصہ ہوا ایک کو کسی خانہ مین لکھا بعد اوسکے دوسرا عدد اوسی خانہ مین لکھا جو پہلے سے گھوڑے کی چال پر ہو اور تیسرا ۳ اوسی خانہ مین لکھا جو دوسرے سے فرزین کی چال ہو اور چوتھا اوس خانہ مین جو تیسرے سے اسپ کی چال ہو اور پانچوان ۵ اوس خانہ مین جو چوتھے سے رخ کی چال ہو اور چھٹا ۶ اوس خانہ مین جو پانچوین سے اسپ کی چال ہو اور ساتوان اوس خانہ مین جو چھٹے سے فرزین کی چال ہو اور آٹھوان اوس خانہ مین جو ساتوین سے اسپ کی چال ہو اور نوان عدد اوس خانہ مین جو آٹھوین سے فیل کی چال پر ہو مگر ایسے طریق پر کہ اور عددونکی قبل کی چال بند نہو اور دسوان عدد اوس خانہ مین جو

ساتوین سے فیل کی چال ہو اور گیارہوان اوسخانہ مین جو چھٹے سے فیل کی چال ہو اور بارہوان اوس خانہ مین جو پانچوین سے فیل کی چال ہو اور تیرہوان اوسخانہ مین جو چوتھے سے فیل کیچال آور چودہوان اوسخانہ مین جو تیسرے سے فیل کیچال ہو آور پندرہوان اوسخانہ مین جو دوسرے سے فیل کیچال ہو اور سولہوان اوسخانہ مین جو پہلے سے فیل کیچال ہو بس سب خانہ نقش کے بھرجاوینگے اور اگر بعد تقسیم کے ایک عدد بچے جیسے مثلاً کل عدد پینتیس ۳۵ ہوں تو تیس ۳۰ کم کرنیکے بعد پانچ بچے پانچکو چار پر تقسیم کیا تو ایک ایک حصہ ہوا اور ایک بچا جب بھی ایک حصہ کسی خانہ مین لکھے اور لکھتا چلا آئے جب تیرہوین خانہ تک پہونچے تو اوسمین ایک عدد بڑھا دیوے اور اگر دو عدد بعد تقسیم کے بچے ہوں تو نوین خانہ مین ایکعدد زیادہ کرکے لکھے اور اگر تین بچے ہوں تو پانچوین خانہمین ایکعدد زیادہ کرکے لکھے نقش پورا بھرجاویگا مثال

۳۴

| پہلی مثال اوسکی جو بعد تقسیم کے کچھہ نہ بچے | | | |
|---|---|---|---|
| ١ | ١٣ پیل ٣ کا | ١١ پیل ٦ کا | ٨ اسپ |
| ١٢ پیل ٥ کا | ٧ فرزین | ٢ اسپ | ١٣ پیل ٤ کا |
| ٦ اسپ | ٩ پیل ٨ کا | ١٦ پیل ١ کا | ٣ فرزین |
| ٥ پیل ٢ کا | ٤ اسپ | ٥ رخ | ١٠ پیل ٧ کا |

۳۵

| مثال دوسری جو بعد تقسیم کے ایکعدد بچے | | | |
|---|---|---|---|
| ١ | ١٥ | ١١ | ٨ |
| ١٢ | ٧ | ٢ | ١٤ |
| ٦ | ٩ | ١٧ | ٣ |
| ١٦ | ٤ | ٥ | ١٠ |

۳۶

| مثال تیسری اوسکی جب بعد تقسیم کے دو بچین | | | |
|---|---|---|---|
| ١ | ١٥ | ١٢ | ٨ |
| ١٣ | ٧ | ٢ | ١٤ |
| ٦ | ١٠ یہ ٩ خانہ ہے | ١٧ | ٣ |
| ١٦ | ٤ | ٥ | ١١ |

۳۷

| مثال چوتھی اوسکی کہ بعد تقسیم کے تین بچین | | | |
|---|---|---|---|
| ١ | ١٥ | ١٢ | ٩ |
| ١٣ | ٨ | ٢ | ١٤ |
| ٧ | ١٠ | ١٧ | ٣ |
| ١٦ | ٤ | ٦ یہ ٥ خانہ ہے | ١١ |

**شعر مربع** اسپ فرزین اسپ رخ بازے اسپ فرزین اسپ گیر پیل واری در مربع ہر طرف دوری پذیرفتہ آور مثلث مربع بھرنیکے اور بھی طریق ہین لیکن فقیر نے اسی پہ اکتفا کیا کہ طول نہو جاوے

## باب ۵ مین عملیات اور تعویذات ہر قسم کی اسمین اٹھارہ فصلین ہین

**فصل اوّل** عملیات اور تعویذات قضای حاجاتین ٭ جب کسیکو کوئی حاجت پیش آئی تو
یَاحَیُّ یَاقَیُّومُ بِحَقِّ لَااِلٰہَ اِلَّااَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ
عشا کیوقت ستر بار پڑہے اور بعد ہر ظالمین کی مطلب اپنا کہی انشاء اللہ تعالی درمیان چالیس روز
کی مطلب حاصل ہوگا مجرب ہی حضرت شاہ ولی اللہ رحمہ اللہ نی چار باب مین لکہا ہی کہ جو عمل
حصول ہر مطلب مین جلالی ہو یا جمالی بیچ حکم کبریت احمر کی ہے اوسکو اسم اعظم شمار کیا ہی
وہ آیہ لَااِلٰہَ سے مِنَ الظَّالِمِیْنَ تک ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نی فرمایا کہ یہ دعا
ذوالنون کی ہی کہ مچہلی کی پیٹ مین فرمائی جو مسلمان جس مطلب کیواسطی اس آیت سے
دعا کریگا قبول ہوگی اور حق یہ ہی کہ یہ دعا نہایت مجرب اور کمال سریع الاثر ہی جس امر مین چاہی
اس آیت سی دعا کری اور لکہا ہی کہ حضرت امام جعفر صادق رض نی فرمایا ہی کہ جو کوئی اس آیت
کی وسیلی سی جو سوال کری پاوی اور جو دعا کری قبول ہو مجہکو تعجب آتا ہی اوس شخص سی کہ بواسطی
اسکی دعا کری اور قبول نہو اور مشائخ رحمہم اللہ کا اسکی سرعت تاثیر اور عدم تخلف پر اجماع ہی اور
طریق اسکی ختم کی بہت ہین اور آسان تر دو طریقی ہین ایک یہ ہی کہ بارہ ذیقعدہ نیت حصول مطلب
۱۲ بارہ ہزار بار پڑہی اور اول و آخر درود شریف پڑہی اور دوسرا طریقہ یہ ہی کہ ایک لاکہہ پچیس ہزار بار پڑہی اور
اس طریقہ کو چالیس دن تک کری خلاصہ یہ ہی کہ اسکی قوت تاثیر مین کچہ شک نہین اسیواسطی کہ ایسا کوئی
عمل نہین کہ جسکی صحت قرآن اور حدیث اور اقوال مشائخ سی برابر ثابت ہو **ایضاً** حضرات مشائخ رحمہم
منقول ہی کہ یَابَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَابَدِیْعُ بارہ سو مرتبہ بارہ روز تک بستر طاہر سی ٹہیکہ بیر جوع قلب تمام
اور اوسیطرح سوری اور قبل پڑہنی کی ہر روز نہائی اور گوشت وغیرہ سی پرہیز کری حصول مدعا اور بر آمد حاجات
کی مجرب ہے **ایضاً** جو کوئی شخص واسطی حصول مطلب کی کثرت درود شریف کی کریگا جو کچہ مطلب ہوگا انشاء اللہ تعالی
ضرور بر آویگا ٭ ہر مرضکی دوا درود شریف ٭ دافع ہر بلا درود شریف ٭ یہ عمل نہایت مجرب ہی ہزار ہا بزرگوں کا
آزمودہ ہی **ایضاً** ترکیب ختم صلواۃ تنجینا عروج ماہ مین شب جمعہ کو شروع کری اور جب پڑہنا منظور ہو اوس روز روزہ
رکہو اور شام کو شیر برنج سی روزہ افطار کری اور غسل کرکی کپڑا پاک مثل چادر وغیرہ کی اوڑہی اور نیت آسمانکی طرف کری

ایکہزار مرتبہ پڑہے انشاء اللہ تعالی تین شبوں مین مطلب حاصل ہوگا یہ واسطے برآمد ہر مطلب کی بہت مجرب ہے وہ درود یہ ہے اَللّٰہُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنْجِیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْحَاجَاتِ وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا بِھَا عِنْدَکَ عَلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِھَا اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیٰوۃِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ ایضًا واسطے برآمد جمیع حاجات کے سوا لاکہ مرتبہ ایک مجلس مین ایک آدمی یا کئی لیکن آدمی اجد طاق ہون آیہ کریمہ امن یجیب المضطر آخر تک پڑہین جو مشکل پیش آئیگی بہت جلد آسان ہوگی مجرب ہے ایضًا ترکیب ختم خواجگان حضرت خواجہ بہاء الدین نقشبند اور خواجہ بایزید بسطامی اور خواجہ ابوالحسن خرقانی اور خواجہ عبد الخالق غجدوانی اور خواجہ احمد وسوانی اور خواجہ ابو المنصور ماتریدی اور خواجہ یوسف ہمدانی اور خواجہ بابا سمناسی و خواجہ محمد نقشبند و خواجہ عبید اللہ احرار نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس ختم شریف کو تین روز تک پڑہیگا خدا تعالی ایکہزار ایک حاجت اوسکی روا فرمائیگا ترکیب ختم کی یہ ہے کہ اول قدرے شیرینی لیکر الحمد ایکبار اور قل ہو اللہ تین بار پڑہکر ثواب اسکا خواجگان ممدوح کو بخشے پہر الحمد سات بار اور درود شریف سو مرتبہ اور الم نشرح ستر بار یا اوناسی مرتبہ پہر قل ہو اللہ ایکہزار اور ایکبار پہر الحمد سات بار اور درود سو بار ہر سورہ کو سوائے درود کے مع تسمیہ پڑہے اور لوبان وغیرہ جلادے بعدہ ان اسماء یعنی ہر ایک اسم کو ایکسو بار پڑہے یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ یَا کَافِیَ الْمُھِمَّاتِ یَا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ یَا دَافِعَ الْبَلِیَّاتِ یَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ یَا شَافِیَ الْاَمْرَاضِ یَا حَلَّ الْمُشْکِلَاتِ یَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ یَا مُجِیْبَ الدَّعَوَاتِ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اٰمِیْن اس ختم شریف کو جسوقت چاہے پڑہے مگر بہتر یہ ہے کہ دوشنبہ یا پنجشنبہ یا جمعہ کے دن شروع کرے اور اکثر مشایخ رح نے بعد نماز عصر کے فقیر مولف کو پڑہنے کی اجازت دی ہے یہ ختم نہایت مجرب ہے اور برآمد مطلب کیواسطے بارہا آزمایا ہے اور فقیر مولف نے جب اسکا ورد کیا خدا تعالی نے مشکل آسان کی ایضًا جو شخص جس مطلب کیواسطے اس ختم سورہ یٰس کو پڑہیگا خداوند کریم اوسکی حاجت برلائیگا اور طریقہ اوسکا یہہ ہے کہ ایک جلسہ مین ایک یا تین ۳ یا پانچ ۵ یا سات آدمی باہم ملکر سورہ یٰسین ستتر بار بخلوص نیت مسجد مین بیٹھکر پڑہین اور قبل شروع سورہ موصوفہ کے سو مرتبہ

درود شریف پڑہی جاوی یہ عمل اکثر مشائخین رح سے منقول ہے اور نہایت مجرب ور اہل حاجت کا آزمودہ ہے **ایضاً** جب کوئی امشکل نہایت سخت ودشوار پیش آوی رباعی حضرت شیخ ابوالخیر ابو سعید رحمۃ اللہ علیہ کو اسطریق سے پڑہی کہ اول وضو کرے اور پہر رو بقبلہ ہو کر بیٹھے اور شیرینی لیکر فاتحہ حضرت ممدوح کی کرے پہر درود شریف کو بعدہ وطاق پڑہ کر رباعی کو ستر بار پڑہے اور اپنے مطلب کا دہیان رکہے اور ہر مرتبہ بعد رباعی کی ایک بار بحق شیخ ابوالخیر ابو سعید کہے جب موافق تعداد مذکورہ کے رباعی پڑہ چکی پہر درود پڑہے یہ رباعی اثر یا قاضی الحاجات کا رکہتی ہے وہ رباعی یہ ہے

**رباعی** یارب بہ محمدؐ و علیؑ و زہراؑ ٭ یارب بحسنؑ حسینؑ وہم آل عبا ٭ کز لطف برآر حاجتم ہر دو سرا بے منت خلق یا علی الاعلےٰ ٭ **ایضاً** یہ نقش تمام اعداد قرآن مجید کا ہی ایک بزرگ ذموثق سے فرمایا ہے کہ یہ نقش واسطے برآمد جمیع مطالب کی مفید ہے اوسکی زکات کی بہت طریقے ہین لیکن سہل طریقہ یہ ہے کہ اس نقش متبرک کو ہر روز پانچ چلہ تک تین سو اکیاون جب اعداد لفظ قرآن کے لکہہ کر آٹے مین گولی بنا کر دریا مین ڈالا کرے انشاء اللہ تعالیٰ بعد ختم چلہ کے یہ نقش عمل مین آئیگا خوشانصیب اوسکے جسکے عمل مین یہ نقش آوی پہر کسی امر کے اوسکو ضرورت نہ ہے کہ ہر ایک نقش ایک اسم کا ہوتا ہے پس کیا عمدہ ہوتا ہے اور کیا کیا مطلب برآری ہوتی ہے برخلاف اسکے کہ یہ اکثر اسما کا نقش ہے پس کیونکر کوئی اس سے محروم رہیگا جب کوئی مہم یا یا کسی طرحکی حاجت پیش آوے اس نقش کو دو ہزار اور پچاس موافق اعداد اللہ کافی المہمات و قاضی الحاجات کے لکہکر آٹے مین گولی بناوے اور دریا مین ڈالے مجرب ہے اور وہ نقش یہ ہے

نقش اعداد حروف قرآنمجید

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۹۰۴۲۲۳۱۸ | [illegible] | ۹۰۴۲۲۳۲۵ | [illegible] |
| [illegible] | ۹۰۴۲۲۳۱۲ | [illegible] | ۹۰۴۲۲۳۲۴ |
| ۹۰۴۳۱۴ | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| [illegible] | ۱۰۴۲۲۳۱۵ | [illegible] | [illegible] |

**الیضاً** ترکیب نقش سورۂ اخلاص کی یہ ہے کہ جمعرات کے دن عروج ماہ تاریخ طاق مین روزہ رکھو اور بہیر رات رہے غسل کرے اور شیرنی پہ فاتحہ موکلون کی دی اور عود واسطے خوشبو کے جلاوی اور اوّل وآخر درود شریف ۱۱ گیارہ گیارہ بار اور سورۂ اخلاص ۴۰۰ چار سو بار پڑھ کر اس نقشکو لکھو انشاالله تعالے جس مطلب کیواسطے لکھیگا حاجت بر آوے گی۔

ک ہ یا ع ص     ح م ع س ق

بسم الله الرحمن الرحيم

بحق یا جبرئیل ع     بحق یا میکائیل ع

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| قل | هو | الله | احد | الله | الصمد | لم | يلد |
| هو | الله | احد | الله | الصمد | لم | يلد | ولم |
| الله | احد | الله | الصمد | لم | يلد | ولم | يولد |
| احد | الله | الصمد | لم | يلد | ولم | يولد | ولم |
| الله | الصمد | لم | يلد | ولم | يولد | ولم | يكن |
| الصمد | لم | يلد | ولم | يولد | ولم | يكن | له |
| لم | يلد | ولم | يولد | ولم | يكن | له | كفوا |
| يلد | ولم | يولد | ولم | يكن | له | كفوا | احد |

بحق یا دردائیل ع     بسم الله الرحمن الرحيم     بحق یا اسرافیل ع

بسم الله الرحمن الرحيم

بسم الله الرحمن الرحيم

**الیضاً** جب کسیکو کوئی حاجت پیش ہو آیۂ قطب کو پڑہے خواص اسکی بہت ہین لیکن چند خاصیتین لکہتا ہون اول یہ ہے کہ جو مہم پیش آوے ۴۰ چالیس بار ہر روز بلا ناغہ ۴۰ چالیس روز تک پڑہے دوسری یہ ہے کہ واسطے بلا کی ظالم کے ۲۱ اکیس بار اکیس روز تک پڑہے اور تیسری یہ ہے کہ بجہت دفع غم کے ۳۳ اونتیس روز تک اونتیس بار پڑہے چوتہی واسطے غنا کے ہر روز دس بار پڑہا کرے اور پانچوین بجہت دفع تپ ولرزہ کے چینی کی رکابی پہ لکہہ کر بیمار کو پلاوی اور چہٹی بجہت سلامتی عیال واطفال اور مال وغیرہ کی ہر روز پانچ مرتبہ پڑہے اور واسطے دفع ہر بیماری اور نظر بد اور سحر کی نقش اس آیۂ کریمہ کا لکہکر گلمین ڈالی **الیضاً** نقش سورۂ فاتحہ کا واسطے جمیع حاجات کی اکتالیس روز تک ۴۳۳۲ نقش ہر روز لکہکر آٹی مین گولی بنا کر دریا مین ڈالے مدعا حاصل ہوگا اور واسطے شفای امراض کی کاغذ یا چینی کی رکابی پہ لکہکر مریض کو پلا دی مریض شفا پاوی

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱ | [illegible] | [illegible] | ۸ |
| [illegible] | ۷ | ۲ | [illegible] |
| ۶ | [illegible] | [illegible] | ۳ |
| [illegible] | ۴ | ۵ | [illegible] |

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |

**فصل ۲** عملیات اور تعویذات وسعت رزق کے بیان مین جو کوئی شخص واسطے وسعت رزق اور طلب
جاہ اور عزت کے اس آیہ کو ایکہزار بار توجہ دل سے پڑہے رزق اوسکا غیب سے وسیع ہو
آیہ کریمہ یہ ہے اَللّٰہُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِہٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ وَھُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ ایضاً
جو کوئی شخص وقت چاشت کے چار رکعتین بہ نیت چاشت پڑہے پہلی رکعت مین بعد الحمد
کے سورۂ والشمس پڑہے دوسری رکعت مین سورہ واللیل تیسری رکعت مین سورہ والضحیٰ
چوتہی رکعت مین سورۂ الم نشرح پہر سلام پہیرے اور گیارہ بار درود شریف پڑہے بعد
چندرہ بار اذا جاء نصر اللہ اور بعد اوسکے پانچسو مرتبہ یا باسط پڑہے پہر سجدہ کرے اور ہاتہہ مثل دعا
مانگنے کے پہیلاوے اور یہ دعا پندرہ بار کہو یَا بَاسِطُ اللّٰہِ الَّذِیْ یَبْسُطُ الرِّزْقَ
لِمَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ اور سر سجدہ سے اوٹہا کر گیارہ بار درود شریف پڑہے اس عمل کو
چالیس روز تک برابر کرے اور اوسکو روز پنجشنبہ عروج ماہ مین شروع کرے مجرب ہے
ایضاً خواجہ بہاؤالدین قدس سرہ سے منقول ہے کہ جو کوئی سورہ الم ترکیب کو بعد نماز
ظہر کے اکیس مرتبہ پڑہے گا رزق غیب سے پائیگا ایضاً واسطے فتوحات کے چاہئے کہ ماہ صفر
کے آخری چہارشنبہ کے دن شروع کرے اور بعدہ ہر مہینہ کے پنجشنبہ کے دن دریا یا حوض
مین غسل کرکے پہر پانی مین کہڑے ہو کے تراسی بار یا باسط پڑہے یہ سہل طریقہ ہے اور
بزرگان طریقت سے اور بہی طریق منقول ہین اس رسالہ مین بسبب طوالت کے نہین لکہے ایضاً واسطے
ترقی رزق اور جمعیت ظاہری اور باطنی کے عروج ماہ جمعرات کے دن روزہ رکہے اور بعد نماز فجر کے
غسل کرے اور دو رکعت بہ نیت صلوٰۃ الحاجۃ پڑہے اور ہر رکعت مین بعد الحمد کے آیۃ الکرسی ایکبار اور
سورۂ اذا جاء پچیس بار پڑہکر سلام پہیرے اور بعد سلام کے درود شریف تین سو مرتبہ اور تین سو مرتبہ کلمہ
تمجید پڑہے اور پہر ایک بیٹھک سے چوالیس ہزار بار اسم یا وہاب پڑہے روزہ شیر برنج سے افطار
کرے علی ہذا القیاس چوالیس جمعرات تک یہ عمل کرے اور بعد ختم عمل کے ہر روز بعد نماز
عشا کے ایکہزار چار سو بار پڑہا کرے اور ہر روز بوقت پڑہنے کے ایک ہمت
باندہے اور اوس ہمت کو دوسرے کام مین نہ لاوے ایضاً اسم یا مغنی ایک ہزار
اور ایک سو بار بعد ہر نماز کے اور اکتالیس بار سورۂ مزمل پڑہے اور ممکن نہو تو

سورہ مذکور کو جو کوئی گیارہ بار ہر روز پڑہی غنی ہوجاوے اور پہر کبہی محتاج نہو نہایت مجرب ہے
**ایضاً** جو کوئی سورۂ واقعہ کو ہر شب ایکبار پڑہے رنج فاقہ کشی نہ اوٹہاوے چند روز مین
غنی ہوجاوے **ایضاً** واسطے کشایش رزق اور دفع محتاجگی کے اس نقشکو نگینہ پر کہدواے
اپنی پاس رکہے مجرب ہے ال ل ۷ انت البصرة ۱۱۱۱ [illegible] ۱۱۱۱ھ د **ایضاً** ترکیب ختم بسملہ کے
یہ ہی کہ اول شرف آفتاب مین ہر دو نقش بسملہ کو بطہارت لکہے اور ہر روز سات سو[۸۶]
چہیاسی بار کہ عدد بسم اللہ کے ہین بسملہ کو سات دنتک پڑہی جو مشکل ہوگی آسان ہوگی اور
پہر روزمرہ بعد اتمام ورد کے ایکسو بتیس[۱۳۲] بار پڑہا کرے مستجاب الدعوات اور متوسع رزق
ہوگا اور کوئی شخص اوسپر غالب نہوگا اور کشایش رزق ہر روزہ زیادہ ہوگی اور اوس
مربع کو ہمیشہ باطہارت اپنے پاس رکہے اور اکثر خوشبو معطر رکہے اس نقش کے صدہا
فایدے ہین اس مختصر رسالہ مین بسبب طول کے نہین لکہے کسی شاعر نے خوب کہا ہی فرد
خوش بگوای یار بسم اللہ را ؛ ہرچہ میخواہی ز بسم اللہ جوی ؛ چاہیے کہ دو مربع لکہے ؛
ایک مظہر اور دوسرا مضمر مربع مظہر پشت مضمر پر لکہے صورت مربع مظہر یہ ہے
صورت مربع مضمر یہ ہے

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۸۹ | ۲۰۲ | ۱۹۹ | ۱۹۶ |
| ۲۰۰ | ۱۹۹ | ۱۹۰ | ۲۰۱ |
| ۱۹۹ع | ۱۹۷ | ۲۰۹ع | ۱۹۱ |
| ۲۰۳ | ۱۹۲ | ۱۹۳ | ۱۹۸ |

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| بسم | اللہ | الرحمن | الرحیم |
| الرحیم | الرحمن | اللہ | بسم |
| اللہ | بسم | الرحیم | الرحمن |
| الرحمن | الرحیم | بسم | اللہ |

**ایضاً** جان تو کہ تمام قرآن المجید مین ایکسو تیرہ[۱۱۳] بسملہ ہین اور جملہ حروف اونکے دو ہزار ؛
ایکسو سینتالیس[۱۴۷] ہین اور کل عدد اونکی اٹہاسی ہزار آٹہ سو اٹہارہ مین نقش اوسکا لکہہ کر
اپنے پاس رکہے ترقی رزق ہوے اور بیمار کی بازو پر باندہے شفا پاوے اور اگر صدق دلسے
ہر روز صبحکو دیکہے گا عزیز خلایق ہوگا اور اسناد اسکی بہت ہین اس مختصر مین سبکی گنجایش نہین

ایضاً وسعت رزق کے لیے اس نقش کو لکھکر دیوار پر لگاوے وہ یہ ہے وہ نقش یہ ہے

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۲۲۲۰۴ | ۲۲۲۰۷ | ۲۲۲۱۰ | ۲۲۱۹۷ |
| ۲۲۲۰۹ | ۲۲۱۹۸ | ۲۲۲۰۳ | ۲۲۲۰۸ |
| ۲۲۱۱۹ | ۲۲۲۱۲ | ۲۲۲۰۵ | ۲۲۲۰۲ |
| ۲۲۲۰۶ | ۲۲۲۰۱ | ۲۲۲۰۰ | ۲۲۲۱۱ |

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۲۰ | ۱۳ | ۱۲ | ۷ |
| ۱۱ | ۸ | ۱ | ۱۴ |
| ۵ | ۱۰ | ۱۵ | ۴ |
| ۱۶ | ۳ | ۶ | ۹ |

ایضاً جسکی دکان پر کم بکتا ہووے اس نقشکو لکھکر دوکان کے دروازے پر لگاوے خریدار غیب سے آوے نقش معظم یہ ہے۔ ایضاً جو کوئی شخص اس تعویذ کو لکھکر اپنے پاس رکھے رزاق مطلق رازق برحق اوسکو غیب سے روزی عنایت کرے اور ترقی روز بروز ہووے نقش یہ ہے

۷۸۶

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۷ | ۳ | ع | ۲ | ه | ۶ | ۱ |
| ع | ۳ | ۲ | ع | ھ | ۶ | ه |
| ۶ | ۶ | ۲ | ۶ | ۲ | ع | ع |
| ۲ | ع | ۶ | ع | ھ | ۲ | ه |
| ۱ | ۳ | ۷ | ه | ۳ | ۲ | ۷ |
| ۷ | ۳ | ۳ | ۲ | ۲ | ل | ۳ |
| کھ | ع | ۲ | هع | ح | ۲ | ه |

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۷۶ | ۸۰ | ۸۳ | ۶۹ |
| ۸۲ | ۷۰ | ۷۵ | ۸۱ |
| ۷۱ | ۸۵ | ۷۸ | ۷۴ |
| ۷۹ | ۷۳ | ۷۲ | ۸۴ |

ایضاً طریق زکات اسمائے حسنیٰ کے بہت ہیں لیکن سہل طریقہ یہ ہے کہ تمام اسمائے شریف کو ہر روز ۹۹ بار ننانوے ۹۹ روز تک بخلوص نیت پڑھے اور ہر اسم شریف میں لفظ یا کو ملائے اور گوشت وغیرہ سے پرہیز کرے زکوۃ تمام ہوگی اور یہ طریقہ واسطے کشائش رزق کے مفید ہے؛ جو کوئی اس نقش نود ونہ ۹۹ نام باریتعالیٰ کو لکھکر اپنے پاس رکھیگا رزق غیب سے ملیگا عزیز خلائق ہوگا وہ یہ ہے اور یہ جدول اعمال اسمائے حسنیٰ مروجہ ومعتبرہ بحساب حروف ابجد درج رسالہ ہذا ہے صفحہ تین میں

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۲۳۹۰ | ۲۳۹۳ | ۲۳۹۶ | ۲۳۸۳ |
| ۲۳۹۵ | ۲۳۸۴ | ۲۳۸۹ | ۲۳۹۴ |
| ۲۳۹۵ | ۲۳۹۸ | ۲۳۹۱ | ۲۳۸۸ |
| ۲۳۹۲ | ۱۳۸۷ | ۲۳۸۶ | ۲۳۹۷ |

| حروف ابجد | اسمائے حسنیٰ | اعداد | معنی | خاصیت | تعداد دور | تاثیر | طبائع | بخور | بروج | منازل | کواکب | جن | موکل |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ا | اللہ | ۶۶ | خدا | جلالی | ۱۰۰۰ | مودت | گرم | عود سیاہ | حمل | شرطین | زحل | قیدپوش | اسرافیلؑ |
| ب | باقی | ۱۱۳ | ہمیشہ رہے | جمالی | ۱۰۰۰ | محبت | رطب | شکر | جوزا | بطین | مشتری | دلوش | جبرائیلؑ |
| ج | جامع | ۱۱۴ | جمع کرنیوالا | مشترک | ۷۰ | محبت | یابس | دارچینی | سرطان | ثریا | مریخ | لونوش | کلکائیلؑ |
| د | دیان | ۶۵ | حساب کرنیوالا | جلالی | ۷۲ | عداوت | بارد | صندل سرخ | ثور | دبران | شمس | طیوش | دردائیلؑ |
| ہ | ہادی | ۲۰ | راہ دکھانیوالا | جمالی | ۱۰۰ | عداوت | گرم | صندل سپید | حمل | ہقعہ | زہرہ | ہوش | دوریائیلؑ |
| و | ولی | ۴۶ | دوست مددگار | جمالی | ۲۰۰ | محبت | رطب | کافور | جوزا | ہنعہ | عطارد | پوپوش | اقتائیلؑ |
| ز | زکی | ۳۷ | پاک کرنیوالا | مشترک | ۷۱ | محبت | خشک | شہد | سرطان | ذراع | قمر | کاپوش | شرقائیلؑ |
| ح | حق | ۱۰۸ | سزا وار عبادت کے | مشترک | ۳۰۰ | بغض | تر | زعفران | جدی | نثرہ | زحل | جبوش | شلفیلؑ |
| ط | طاہر | ۲۱۵ | پاک کرنیوالا | جلالی | ۷۲ | عقد شہوت | گرم | مشک | حمل | طرفہ | مشتری | بدپوش | اسماعیلؑ |
| ی | یٰسین | ۱۳۰ | بزرگ | جمالی | ۱۰۰۰ | تسخیر رجل | تر | گلسرخ | میزان | جبہہ | مریخ | شنبوش | سراکیکائیلؑ |
| ک | کافی | ۱۱۲ | کفایت کرنیوالا | جمالی | ۲۰۰ | محبت | خشک | گل سفید | عقرب | زبرہ | شمس | قدپوش | خردائیلؑ |
| ل | لطیف | ۱۲۹ | باریک بین | جمالی | ۷۲ | جدائی | سرد | پوست سیب | ثور | صرفہ | زہرہ | عدپوش | طاطائیلؑ |
| م | ملک | ۹۰ | بادشاہ حقیقی | جلالی | ۹۰ | محبت | گرم | آبی | اسد | عوا | عطارد | مجبوش | رویائیلؑ |
| ن | نور | ۲۵۶ | روشن کرنیوالا | جمالی | ۷۲ | بغض | تر | سنبل | میزان | سماک | قمر | دلیوش | حولائیلؑ |

| | | | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| س | سمیع | ۱۸۰ | سننے والا | مشترک | ۵۰۰ | عقد شہوت | خشک | خوشبوی مرکب | قوس | غفرا | زحل | فیوش | ہموائیل ۴ |
| ع | علی | ۱۱۰ | بلند مرتبہ | جلالی | ۲۰۰ | توانگری | سرد | قلفل سفید | سنبلہ | زبانا | مشتری | قشپوش | لومائیل ۴ |
| ف | فتاح | ۴۸۹ | کھولنے والا | جمالی | ۷۲ | عداوت | گرم | جوز | اسد | اکلیل | مریخ | لعطیوش | سرحائیل ۴ |
| ص | صمد | ۱۳۴ | بے پروا | جلالی | ۲۰۰ | الفت | تر | لبباسہ | میزان | قلب | شمس | طلاپوش | اہجائیل ۴ |
| ق | قادر | ۳۰۵ | قدرت والا | مشترک | ۳۰۰ | عقد شہوت | خشک | ترنج | حوت | شعلہ | زہرہ | ستمیوش | عطرائیل ۴ |
| ر | رب | ۲۰۲ | پروردگار | جلالی | ۷۲ | مودت | سرد | گلاب | سنبلہ | نعائم | عطارد | رہیوش | امواکیل ۴ |
| ش | شفیع | ۴۶۰ | شفاعت قبول کرنیوالا | جلالی | ۲۰۰ | عداوت | گرم | عود سفید | عقرب | بلدہ | قمر | قشولیش | ہمرائیل ۴ |
| ت | تواب | ۴۰۹ | توبہ قبول کرنیوالا | جمالی | ۴۰۰ | عقد لوم | تر | عنبر | دلو | سعد ذابح | زحل | لطیوش | عزرائیل ۴ |
| ث | ثابت | ۹۰۳ | قائم رہنے والا | جلالی | ۴۰ | بغض | خشک | عود سفید | حوت | سعد بلع | مشتری | لمیوش | میکائیل ۴ |
| خ | خالق | ۷۳۱ | پیدا کرنیوالا | مشترک | ۷۰ | محبت | سرد | بنفشہ | جدی | سعد السعود | مریخ | دالایوش | مہکائیل ۴ |
| ذ | ذاکر | ۹۲۱ | یاد کرنیوالا | مشترک | ۷۹ | بغض | گرم | ریحان | قوس | نافیتہ | شمس | طکاپوش | ہرطائیل ۴ |
| ض | ضار | ۱۰۰۱ | ضرر پہنچانیوالا | جلالی | ۷۲ | بغض | گرم | گل ارغوان | دلو | مقدم | زہرہ | غالیوش | عطکائیل ۴ |
| ظ | ظاہر | ۱۱۰۶ | آشکارا | جلالی | ۲۵ | عداوت | خشک | گل نسرین | حوت | مؤخر | عطارد | غفوپوش | نورائیل ۴ |
| غ | غفور | ۱۲۸۶ | بخشنے والا | جمالی | ۳۰ | صحت امراض | خشک | قرنفل | حوت | رشا | قمر | عرقوپوش | لوخائیل ۴ |

**فصل ۳** حب کے عملیات اور تعویذات مین ؛ اخی الاکبر حضرت مولانا مولوی محمد اصغر قدس سرہٗ نے اپنی مجربات مین لکھا ہے کہ جو کوئی شخص کسیکو اپنا عاشق اور دیوانہ بنانا چاہے شب جمعہ عروج ماہ مین اس عمل کو شروع کرے ہر روز چالیس ۴۰ بار چالیس ۴۰ دنتک پڑہے اور ابتدا سے تا انتہا مطلوب کا دہیان رکہے کہ گویا سامنے موجود ہے واسطے حب کے نہایت سریع التاثیر ہے بشرطیکہ نیت حرام کی نہو انشاء اللہ تعالے بہت جلد مطلب حاصل ہوگا اور گوشت وغیرہ سے پرہیز ضرور ہے وہ عمل یہ ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم الٰہی بحق جبرئیل ؑ و میکائیل ؑ و اسرافیل ؑ و توریت موسیٰ ؑ و انجیل عیسیٰ ؑ و فرقان محمد الرسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم

**ایضاً** جو کوئی چالیس ۴۰ دنتک بعد نماز پنجگانہ کے سورہ یٰس کو ایکبار ایکدانہ فلفل سفید پر پڑہکر جلاویگا اگر مطلوب سو کوس پر ہوگا بہت جلد حاظر ہوگا **ایضاً** جو کوئی چاہے کہ فلان شخص عاشق فلان شخص کا ہو سات کہلین آہنی کہ ہر ایک بمقدار ایک انگشت کی ہو لیکر ہر ایک کیل پر ایکبار سورہ یٰس بہ نیت محبت پڑہکر دم کرے اور کہے کہ سوختم دل و جان فلان بن فلان بمحبت فلان بن فلان اور بجائی فلان نام مطلوب کا اور بجائی بن فلان کے اوسکی مان کا نام لیوے اور ان کیلونکو چولہہ مین گاڑے اور آگ جلاوے جب کیلین گرم ہوگئین مطلوب دیوانہ ہوکر حاضر ہوگا **ایضاً** جو کوئی چاہے کہ کسیکو اپنے عشق مین مبتلا کرے اس آیت کو آیت محبت کہتے ہین چودہ ۱۴ مرتبہ شب جمعہ کو پڑہے اور شرینی یا میوہ یا جو چیز کہ مطلوب کو پسند ہو اوس پر دم کرے اور جسکو کہلاوے گا بیشک وہ عاشق ہوجائیگا دوسرے ترکیب یہ ہے کہ اس آیۃ کو ہر روز چالیس ۴۰ مرتبہ شیرینی یا اور کسی چیز پر دم کرکے جسکو کہلائیگا انواع انواع طرح کے فائدے اوٹھائیگا وہ آیہ یہ ہے یُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ؕ **ایضاً** اس طلسم کو بیچ وقت سعد کے لکھے اور اوسکو جانب شرق مطلوب کے گھر مین لٹکاوے تاکہ ہوا اوسکو ہلاوے وہ یہ ہے ۱۱ه ۱۱۷۹۲۹ ۱۱۱۱ ۷۷۷ ع ۹۹۹ه ۸ ۹۹۹

**ایضاً** واسطے محبت کے اس عزیمت کو مرغی کے انڈے پر لکھکر آگ مین دفن کرے مطلوب مثل کتی کے پیچہے پیچہے طالب کے پہریگا عزیمت یہ ہے

۱۲۱۲۴ ۱۱۱۱۱ ۳ ۲ عو باسم

فلان بن فلان علی حب فلان بن فلان الساعۃ الساعۃ الساعۃ الوحا الوحا العجل العجل ۲۳

ایضاً واسطے محبت کے اس آیۃ کو بادام پر لکھکر یا دم کر کر جسکو کھلا دیگا اسکی محبت مین دیوانہ اور عاشق ہوگا فَسَیَکْفِیْکَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ **ایضاً** خاک زیر پای مطلوب اور اپنے بائین پیر کی خاک لیکر پھر اس عزیمت کو سات بار پڑھے اور خاک پر دم کرے اور خاک کو کپڑے مین باندہ کر طالب اپنے پیر سے دباوے انشاء اللہ تعالی مطلوب بہت جلد دیوانہ برہنہ پا ہو کر حاضر ہوگا وہ عزیمت یہ ہے هُوَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ **ایضاً** اس نقش کو مٹی کے نئے پیالے پر لکھے اور اوسکو پانی مین ڈالے اور یہ عمل سات دن تک کرے انشاء اللہ تعالے دشمن دوست ہو جاویگا وہ نقش مکرم یہ ہے
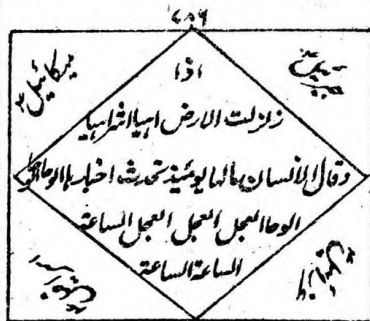
**ایضاً** جو کوئی اس تعویذ کو لکھکر اپنے پاس رکھیگا جس شخص کے پاس جاویگا وہ اوسکی عزت کریگا اور ہر ایک کے دل مین اوسکی محبت ہوگی مجرب ہے ⁂

۷۸۶

جبرئیل — میکائیل — اسرافیل — عزرائیل

اذا
زلزلت الارض اہیا اثراہیا
وقال الانسان ما لها یومئذ تحدث اخبارها الوحا
الوحا العجل العجل الساعۃ
الساعۃ الساعۃ

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۶ | ۲۹ | ۲۶ | ۲۳ |
| ۲۷ | ۲۲ | ۱۷ | ۲۸ |
| ۲۱ | ۲۴ | ۳۱ | ۱۸ |
| ۳۰ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۵ |

**ایضاً** واسطے حب کے یہ نقش سورۂ اخلاص کا چار طرح عمل کیا جاتا ہے اول یہ ہے کہ لکھکر درخت انار پر لٹکا دے جب ہوا سے ہلے گا مطلوب فرط محبت سے بیقرار ہوگا دوسرے یہ ہے کہ صحرا مین دفن کرے تیسرے یہ ہے کہ اس نقش کو گیہون کے آٹے مین گولی بنا کر علی الصباح اکیس روز تک دریا مین ڈالے چوتھے یہ ہے کہ اس نقش کو لکھ کر فلیتہ طیار کرے اور منہہ فلیتہ کا جانب مطلوب کے کر کے اکیس ۲۱ روز تک بلاناغہ روشن کیا کرے مطلوب بیقرار ہوگا مجرب ہے ⁂

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| قل | هو | الله | احد |
| الله | الصمد | لم | یلد |
| ولم | یو | لد | ولم |
| یکن | له | کفوا | احد |

**ایضًا** واسطے حب کے اس نقش کو لکھہ کر مطلوب کے گہر مین دفن کرے محبت اوسکے درمیا نمین بہت زیادہ ہوگی نقش یہ ہے

۷۸۶

| ۱۴ | ۱۱ | ۴ | ۱۷ |
|---|---|---|---|
| ۵ | ۱۶ | ۱۵ | ۱۰ |
| ۱۹ | ۶ | ۹ | ۱۲ |
| ۸ | ۱۳ | ۱۸ | ۷ |

**ایضًا** واسطے حب کے اس نقشکو لکہہ کر فلیتہ بنا کر روغن کنجد مین جلاوے انشاء اللہ تعالی تہوڑی ہی دنمین مطلوب حاضر ہوگا نقش یہ ہے

۷۸۶

| ۱۱ | ۸ | ۱ | ۱۴ |
|---|---|---|---|
| ۲ | ۱۳ | ۱۲ | ۷ |
| ۱۶ | ۳ | ۶ | ۹ |
| ۵ | ۱۰ | ۱۵ | ۴ |

**ایضًا** اس نقش کو کورے سکورے یا نعل اسپ پر لکھہ کر آگ مین ڈالے اور فلان بن فلان علے حب فلان بن فلان عاشق شود لکہدے ۵ ۵ له ۱۱۱ ح ۱۱۱ ط ۹۱ ۱۶۱ ۱۱ ۱۱۱ ۹ بعلصاطم اور بجای فلان بن فلان کی نام طالب اور مطلوب اور اونکی مانکا لکھے وہ یہ ہے ۱۹۱۰۱۱۱ ح ۱ ه ۶ عم م و ح ط ۱۱۱ م ه ده ۱۱ ۱۱ هم ..........

**ایضًا** جب کسی شخص مین باہم کہٹ پٹ ہوجاوے جہٹ پٹ اس نقشکو نیک ساعتمین مشکی گہوڑے کی نعل پر کندہ کر اکے آگ مین ڈالی مطلوب بیقرار ہوکر حاضر ہووے گا ❖ ❖ ❖

## فصل ۴ مین عملیات اور تعویذات بغض کے ہین اخی

مکرم حضرت مولانا مولوی محمد اصغر رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ سات کنکری نمک سانبہر کی لیکر ہر ایک کنکری پر اس عزیمت کو مع بسم اللہ پڑہے اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ پہر آگ مین ڈالے عداوت عظیم پیدا ہوگی **ایضًا** جو کوئی چاہے کہ درمیان دو شخصونکی عداوت پیدا ہو آیہ کریمہ وَاَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاۤءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

بعد ہر نماز کے ستر بار پڑہے اور بعد ہر دہائی کے نام اوس شخص کا لیوے **ایضاً** اگر کوئی شخص چاہے
کہ درمیان دو شخصون کے عداوت ہو جاوے کپڑا پہنا ہوا اوس شخص کا لیکر یہ نقش لکھے اور آگ مین
ڈالے اور نام اوسکا اور اوسکی ماںکا بہی لکھے:
نقش یہ ہے . . . . .

ہہہہہہہہہ ۴ع

لا حول ولا قوة الا باللہ العلی العظیم

**ایضاً** اگر کوئی چاہے کہ درمیان دو شخصونکے جدائی پیدا ہو چالیس۴۰ روز تک ایک ایک سنگریزہ
سفید پر ایک بار سورۂ انا اعطینا پڑہ کر دم کرے اور سنگریزۂ مذکور اوسکے گھر مین ڈالے جدائی ہو
مجرب ہے **ایضاً** واسطے عداوت کے یہ ختم مجرب ہے بعض بزرگون نے فقیر مولف کو اجازت دی ہے
کہ سورۂ یٰس کو اسطور پڑہے کہ اول اکتالیس۴۱ بار سورۂ فاتحہ پڑہے پھر یٰس شروع کرے جب لفظ مبین
اول پر پہونچے کہے بحق سورۂ یٰس اور اس آیہ کو پڑہے فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ
اور پہر ہتھیلی زمین پر مارے اور نام اوسکا لیوے اور تین بار آمین کہے ابتدای سورت سے شروع کرے اور
جب دوسرے مبین پر پہونچے موافق پہلے کے کرے یہانتک کہ سورۂ مذکور تمام کرے اور اول و آخر اس عمل کے
یہ درود پڑہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَاهِرِيْنَ عَلٰى اَعْدَاءِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ **ایضاً** واسطے خرابی دشمن کے اس طلسم کو لکھ کر
دشمن کے گھر مین دفن کرے وہ یہ ہے

۱۲۱۱۱۲۱۱ ھ ھم ھم ۷ ط ع
۱۱ لا ۲۰ طو للہم د احم ادرتم

**ایضاً** واسطے ہلاکی دشمن کے نقش
سورۂ تبت یدا کو کوری اینٹ
پر ہر روز چالیس۴۰ روز تک
لکھو اور نیچے نقش کے یہ لکھدے
کہ بنام فلان بن فلان اور بجای فلان کے
نام دشمن کا اور بجای بن فلان کے
نام اوسکی باپکا اور ماںکا لکھے اور خشت
مذکور کو نیچے زمین ڈال دے انشاء اللہ تعالیٰ
بہت جلد دشمن خراب ہوگا
یا مر جاوے گا مجرب ہے نقش
مکرم یہ ہے . . . . . .

| وما کسب | سیصلی | نارا | ذات لہب | وامرأتہ | حمالة الحطب | فی جیدہا | حبل من مسد |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| عنہ مالہ | وما کسب | سیصلی | نارا | ذات لہب | وامرأتہ | حمالة الحطب | فی جیدہا |
| ما اغنی | عنہ مالہ | وما کسب | سیصلی | نارا | ذات لہب | وامرأتہ | حمالة الحطب |
| وتب | ما اغنی | عنہ مالہ | وما کسب | سیصلی | نارا | ذات لہب | وامرأتہ |
| لہب | وتب | ما اغنی | عنہ مالہ | وما کسب | سیصلی | نارا | ذات لہب |
| ابی | لہب | وتب | ما اغنی | عنہ مالہ | وما کسب | سیصلی | نارا |
| یدا | ابی | لہب | وتب | ما اغنی | عنہ مالہ | وما کسب | سیصلی |
| تبت | یدا | ابی | لہب | وتب | ما اغنی | عنہ مالہ | وما کسب |

**الیضًا** واسطے خرابی دشمن کے اس نقش کو رقم کو لکھہ کر زمین مین دفن کرے وہ یہ ہے

**الیضًا** اس نقشکو تین ۳ روز تک لکھہ کر پانی مین گھولکر جس شخصکو پلاوے دل اوسکا پھر جاویگا اور قبل پلانے کے ستر بار کہے وَاَلْقَیْنَا بَیْنَھُمَا الْعَدَاوَةَ الآیہ وہ نقش یہ ہے...

۷۸۶

یاہاروت فلان بن فلان

یاماروت فلان بن فلان

یاہوت فلان بن فلان خراب و برباد کرو

یاہاہوت فلان بن فلان

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۴۳ | ۳۰ | ۵۹ | ۵۶ |
| ۶۰ | ۵۵ | ۴۴ | ۳۹ |
| ۵۴ | ۵۷ | ۴۲ | ۴۵ |
| ۴۱ | ۳۶ | ۵۳ | ۵۸ |

**فصل ۵** زبان بندی مین ؛ ایک ڈورہ لڑکی نابالغہ سے کتوا کر اوسپر سورہ یٰس تین ۳ بار پڑہے اور ہر مبین پر ایک گرہ دیوے اور وقت گرہ دینے کے زبان دانتونمین دباوے اور اوس ڈورے کو نیچے چوکھٹ دشمن کے دفن کرے دشمن کا منھہ بند ہوجاویگا **الیضًا** واسطے زبان بندی کے اس آیۂ کریمہ کو ایکہزار ایکبار پڑہے اَللّٰہُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِہٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَاۗءُ وَھُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ زبان بندی کے لئے یہ عمل مجرب ہے **الیضًا** اس آیہ کو لکھہ کر نیچے پتھر بھاری کے دباوے فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۳ص ۳و ۳ھ ۳ع ۳ب ۳ج ۳ط ۳ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ تاآخر صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَا یَرْجِعُوْنَ صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَا یَفْقَھُوْنَ

صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَا یَنْطِقُوْنَ **الیضًا**

۱۱۱۱ ۹ ع ۲ ح ح ا ۱ ۵ ۹ ۵ ا ھ ط ا ح ا خ م

اس طلسم کو نیچے زبان کے رکہے دشمن کی زبان بند ہوجاویگی وہ یہ ہے

۷۸۶

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ق | س | ع | م | ح |
| ح | و | ح | ف | س |
| ح | ف | س | ع | و |
| م | ح | ق | س | ع |

**الیضًا** واسطے زبان بندی کے اس نقش خم عسق کو چاندی پر کندہ کرا کے انگشتری بنواوے اور جب کسی امیر یا دشمن کے پاس جاوے انگوٹھی پہن لے زبان دشمن کی بند ہوگی اور اوسپر نہایت مہربان ہوگا مجرب ہے

**ایضًا** واسطے زبان بندی کے اس نقش کو لکھکر اور موم جامہ کرکے دریا مین رکھکر کوئی چیز بھاری اوسپر رکھدے کہ یہ بجا ہے مجرّب ہے وہ نقش یہ ہے.......

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۴۷ | ۱۱م | ۱۳۱لا | س۶ |
| ھ۱۳ | ص۶ | د۳ | و۱۳ |
| ط۷ | فلاں | ک | ۳۷ |
| ن۹ | ۱۱ | ۸۶ | ۶۱۵ |

لبستم زبان فلان بن فلان

## فصل ۶ خواب بندی مین؛

سورۂ ناس کو وقت شب کے پڑھے اور ایک چھری کو زمین مین گڑھ دے اور ہر لفظ ناس پر چھری کو گڑھتا جاوے جب چھری زمین مین گھس جاوے اس آیہ کو پڑھے اور اوسپر دم کرے وہ آیہ یہ ہے اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ اور چھری کو تین روز سے زیادہ زمین مین نہ رکھے اور جو چاہے کہ خواب کو کھولے چھریکو زمین سے نکالے اور سورہ نصر پڑھے **ایضًا** واسطے خواب بندی کے یہ سورہ ایک کاغذ پر لکھے اور میخ فولادی کو درمیان کاغذ کے رکھکر اوپر سے ٹھوکے کہ کاغذ زمین مین گھس جاوے پھر سوراخ کو خاک چوراہے سے بند کر دے مجرّب ہی سورہ یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ عقدت نوم فلان بن فلان بحق اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عقدت نوم فلان بن فلان بحق رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ عقدت راسہ اَلرَّحْمٰنِ عقدت شعرہ بحق الرَّحِیْمِ عقدت عینیہ بحق مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ عقدت اذنیہ بحق اِیَّاكَ نَعْبُدُ عقدت لسانہ بحق وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ عقدت وجہہ بحق اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ عقدت یدیہ بحق صِرَاطَ الَّذِیْنَ عقدت قلبہ بحق اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ عقدت فرجہ بحق غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ عقدت ساقیہ بحق وَلَا الضَّآلِّیْنَ عقدت رجلیہ بحق اٰمِیْنَ عقدت قرارہ وسکونہ باللہ بحکم اللہ عزوجل عقدت النوم فلان بن فلان علے حب فلان بن فلان **ایضًا** واسطے خواب بندی کے اس طلسم کو لکھے

۱۱۷ ع ۴۲۲۶۸۳۵ ۹ ۱۱۱

النوم النوم النوم

**ایضاً** واسطے خواب بندی کے اس تعویذ کو لکھکر جہان پر وہ شخص سوتا ہو وہان دفن کرے وہ نقش یہ ہے

۷۸۶

| ۸ | ۶ | ۳ | ۲ |
|---|---|---|---|
| ۲ | ۴ | ۶ | ۸ |
| ۶ | ۸ | ۲ | ۴ |
| ۴ | ۲ | ۸ | ۶ |

بستم خواب فلان بن فلان

**ایضاً** واسطے خواب بندی کے اس نقش کو لکھے مجرب ہے وہ یہ ہے

۷۸۶

| ۸ | ۲ | ۳ | ۱ |
|---|---|---|---|
| ۲ | م | لو | ۲ |
| ۵ | ۶ | ۴ | ۱ |
| ۵ | ۱ | عص | م |

بستم خواب فلان بن فلان

**فصل ۷** تعویذات تیغ بندی میں ٭ جو کوئی چاہے کہ تلوار اور چھری وغیرہ دشمن کی مجہپر کُند ہو جاوے اتوار کے دن موافق شرائط مذکورۂ بالا یعنی ساعت وغیرہ دیکھ کر یہ تعویذ لکھے مگر اول بکری وغیرہ کی گردن میں باندھکر امتحان کرلے تا شک رفع ہو ۱۱ھ ۱۱ ۱۹۱۱ ھ ۵۵

**ایضاً** واسطے تیغ بندی کے جو کوئی اس شکل کو قبضۂ شمشیر میں باندہیگا جس دشمن سے مقابلہ کریگا ہرگز زخم دشمن سے مجروح نہوگا ٭ ح ۱۱ ۱۱۱ ۲ ۱۱۱ صا ٭ یہ شکل مجرب ہے لیکن جملہ شرائط سے دشوار ہے ٭ ح دو صفح اما

**ایضاً** واسطے تیغ بندی کے اتوار کے دن لکھکر اپنے پاس رکھے جب کوئی دشمن تلوار ماریگا اثر نہ کریگی اول جب لکھے تو امتحان کرلے وہ یہ ہے..... ۱۱ ۱۴ ۷ ۱۱۱ ۱۹ ۱۴ ۵ / ۱۱ ۷۴ ۹۳ ۱۴

**ایضاً** واسطے تیغ بندی کے تلوار یا نیزہ یا بندوق پر باندہ کر دشمن کے مقابل ہو عدو کی تلوار وغیرہ کُند ہو جاوے گی اور وہ دشمن پر غالب ہوگا اور جو کوئی افسر فوج اپنی جھنڈے پر اس نقش مکرم کو لکھے گا جدہر وہ جھنڈا ہوگا ادہر فتح ہوگی اور دشمن مقابلہ پر ہرگز نہ ٹھہرے گا بطہارت تمام اسکو عمل میں لاوے

وہ یہ ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

**ایضاً** جو کوئی شخص اس نقشکو لکھہ کر اپنے پاس رکھیگا زخم تلوار اور نیزہ بندوق وغیرہ سے محفوظ رہیگا اول امتحان کرلے وہ نقش یہ ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

۷۸۶

| مبینا | فتحا | لک | فتحنا | انا |
| --- | --- | --- | --- | --- |
| مبینا | لک | فتحا | لک | فتحنا |
| الرحیم | الرحیم | العزیز | الرحیم | تنزیل |
| و | العزیز | الرحیم | العزیز | تنزیل |

**فصل ۳** عملیات اور تعویذات حاضر ہونے غائب کے بیان مین

جو کوئی شخص غائب ہوجاوے اور طلب کرنا اوسکا منظور ہووے درمیان سنت اور فرض نماز فجر کے



اکتالیس ۴۱ بار سورہ فاتحہ پڑہے انشاء اللہ تعالے بہت جلد غائب حاضر ہوگا مجرب ہے اور بہت بزرگون کا آزمودہ ہے **ایضاً** جو کوئی چاہے کہ غائب کو خواب مین دیکھے اور احوال اوسکا معلوم کرے یا کوئی اور اپنا مطلب دریافت کرنا منظور ہووے یہ عمل بطور استخارے کے ہے صدق دل سے طاہر کپڑا پہنے اور وضو کرے اور قبلہ رو ہوکر داہنی کروٹ پر لیٹے اور سورہ الحمد اور سورۂ والشمس اور سورۂ والضحیٰ اور سورۂ واللیل اور سورۂ الم نشرح اور سورۂ والتین اور سورۂ اخلاص ہر سورہ کو سات سات مرتبہ پڑہ پڑہ کر اور بعد اوسکے اس دعا کو پڑہے اَللّٰھُمَّ اَرِنِی فِیْ مَنَامِیْ کَذَا کَذَا وَاجْعَلْ لِّیْ مِنْ اَمْرِیْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا اَرِنِیْ فِیْ مَنَامِیْ مَا اَسْتَدِلُّ بِہٖ اِجَابَۃَ دَعْوَتِیْ اور بجاے کذا کذا کے اپنے مطلب کو کہے اگر پہلی رات مین مدعا معلوم ہوجاوے فہو المراد والا سات رات تک اسی طرح عمل کرے انشاء اللہ تعالے سات راتون سے زیادہ نہ بڑہے گا کہ حال کھل جاویگا یہ عمل نہایت مجرب ہے **ایضاً** اس عزیمت کو لکھے

اور ڈول مین رکھکر کنو نمین ڈالے اگر آواز ہنسنے کی آوے تو غائب زندہ ہی اور اگر صدا رونیکی آوے تو غائب مُردہ ہے وہ یہ ہے ۱۹۱ ۱ ۲ ط ۱۲۹ ع ۹۹ ک ۱۹ ۶ ع ۱۱۱ ع

**ایضاً** اس نقش کو لکھکر چرخے کے اوپر باندہی اور کواری لڑکی سات مرتبہ چرخی کو پھراوے اوسکے بعد چرخے کو آسمانکیطرف سیدھا کھڑا کرے دور رفتہ بہت جلد پہونچیگا خدا کے فرمان سے وہ نقش مکرم یہ ہے ....

۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| ۱۰۲ | ۵۵ | ۳ |
| ۱۱ | ع ۵ | لہا |
| [illegible] | باصرہ | راہ |

## فصل ۹ بھاگے ہوئے مین

اگر کوئی شخص مثل غلام یا لونڈی یا جانور کے بھاگا ہو اور دریافت کرنا اسکا منظور ہے کہ کس سمت کو بھاگا ہے پس اگر ہفتہ کے دن بھاگا ہے تو جانب جنوب یعنی دکھن کے تلاش کرنا چاہیئے اور اگر اتوار کے دن فرار ہوا ہے جانب مشرق یعنی پورب کے تلاش کرے اور اگر پیر کے دن بھاگا ہو طرف شمال یعنی اوتر کے بھاگا ہی اور اگر منگل کے دن بھاگا ہو طرف مشرق کے گیا ہے اور اگر بدھ کی روز بھاگا ہو تو جانب مغرب یعنی پچھم کی فرار ہوا ہے اور اگر جمعرات کے دن بھاگ گیا ہو جانب پچھم تلاش کرنا چاہیئے اور اگر جمعہ کی دن بھاگا ہو طرف دکن کے ڈہونڈھے ہے فقط

**ایضاً** جس شخص کا غلام یا جانور بھاگ گیا ہو اس گرونامے کو لکھکر درخت مین اپنے ہاتھ سے لٹکاوے کہ ہوا سے ہلے بھاگا ہوا جلد آوے گا وہ یہ ہے ....

۷۸۶

الٰہی بحرمت عبد الکریم
مشرق
شمال
جنوب
مغرب

**ایضاً** اس طلسم کو لکھکر چرخی مین باندھکر اولٹا گھماوے مفرور جلد حاضر ہوگا۔

**ایضاً** اگر غلام یا لونڈی بھاگ جاوے اس مربع کو لکھے اور بیچ مین نام بھاگی ہوئیکا لکھے اور قرآن مین سیپارہ ولو اننا جہاں ان پر یہ آیہ واقع ہے رکھے مفرور بہت جلد حاضر ہوگا افتان و خیزان آویگا

در ۲ ط ۱۱۱ ع ۵۹ ع ۴۸ و ۴۴ ع ۱۴ ع ۸ ل د ام ط ام ے

وہ مربع یہ ہے: **ایضًا** اتوار کے دن لکھہ کر چرخے پہ باندہے اور سات مرتبہ اولٹا گھماوے بھاگا ہوا جلد آوے

۷۸۶

| یا علی | یا بدوح |
|---|---|
| یا بدوح | یا بدوح |
| یا بدوح | یا بدوح |

سَیُصِیبُ الَّذِینَ اَجْرَمُوا صَغَارٌ عِندَ اللّٰہِ وَعَذَابٌ شَدِیدٌ بِمَا کَانُوا یَمْکُرُونَ

فلان

**فصل اپہچاننے چور مین** ٭ جس شخص کا مال چوری گیا ہو اور منظور ہو کہ چور کو دریافت کرین دو شخص آمنے سامنے بٹھین ایک بدہنی کوری کو اپنے داہنے ہاتھ کے کلمہ کی اونگلیون سے اوٹھائے رہین اور جس جس پر چوری کا گمان ہوے اونکا نام بدہنی مین لکھے اور سورہ یٰس مِنَ الْمُکْرَمِیْنَ تک پڑہے اگر وہی شخص چور ہے تو ضرور بدہنی گھوم جاویگی اور اگر نہ گھومے تو نام اوسکا مٹاکر دوسرے شخص کا نام لکھے اور پہر یہ پڑہے اور اسیطرح نام ہر شخص متہم کا لکہتا جاوے یہانتک کہ بدہنی گھومے اور بعض بزرگ فرماتے ہین کہ نام متہم کا کاغذ پر لکھہ کر بدہنی مین ڈالے اور جبتک وہ نہ گھومے نام لکھہ لکھہ کر ڈالتا جاوے چار طرف بدہنی کے ان نامونکو بہی لکھے یا جبرئیل یا میکائیل یا اسرافیل یا عزرائیل مجرب ہے مؤلف عفی عنہ کہتا ہے کہ یہ عمل یا اور کوئی عمل کر کے چور سے مطلع ہو جاوے تو چاہیے کہ اوسکی خبر پانے پر یقین کامل نکرے اور اوسکو ہرگز بدنام نکرے بلکہ قرائن سے خوب دریافت کرے کہ کسیکو بدنام کرنا اچھا نہین ہے **ایضًا** جو کوئی چاہے کہ چور کو دریافت کرے دنکو وقت صبح ایک طشت کے نیچے خروس سفید کو رکھے اور سات مرتبہ آیۃ الکرسی پڑہے اور اوس طشت پر دم کرے اور جن لوگون پر گمان چوری کا ہے وہ سب ایک ایک دفعہ اوس طشت پر ہاتھہ رکھین جو کوئی چور ہوگا خروس آواز کرے گا مجرب ہے **ایضًا** واسطے دریافت کرنے چور کے چند برگ ترنج لاکر ہر ایک برگ پر اس آیۂ کریمہ کو لکھے اور پھر نام ایک ایک شخص متہم کا ہر ایک برگ پر تحت آیۂ کریمہ لکھہ کر

اور ڈول مین رکھکر کنونئین ڈالے اگر آواز ہنسنے کی آوے تو غائب زندہ ہی اور اگر صدا رونیکی آوے تو غائب مُردہ ہے وہ یہ ہے

۹۱ ۱۱ ۲ ط ۱۲۹ ۱۱ع ۹۵ ک ۱۹ ۱۱ع ۷ ۱۱ ۱۱ بلوح

**الیضًا** اس نقش کو لکھکر چرخے کے اوپر باندہی اور کواری لڑکی سات مرتبہ چرخے کو پھراوے اوسکے بعد چرخے کو آسمانکیطرف سیدھا کھڑا کرے دور رفتہ بہت جلد پہونچے گا خدا کے فرمان سے وہ نقش مکرم یہ ہے . . . .

۷۸۶

| ۱۰۲ | ۵۵ | ۲ |
|---|---|---|
| ۵۵ا | ع ۵ | ۱۵ ل |
| [illegible] | باصرہ | راہ |

## فصل ۹ بھاگے ہوئے مین ؛

اگر کوئی شخص مثل غلام یا لونڈی یا جانور کے بھاگا ہو اور دریافت کرنا اسکا منظور ہے کہ کس سمت کو بھاگا ہے پس اگر ہفتہ کے دن بھاگا ہے تو جانب جنوب یعنی دکھن کے تلاش کرنا چاہیئے اور اگر اتوار کے دن فرار ہوا ہے جانب مشرق یعنی پورب کے تلاش کرے اور اگر پیر کے دن بہاگا ہو طرف شمال یعنی اوتر کے بھاگا ہو اور اگر منگل کے دن بہاگا ہو طرف مشرق کے گیا ہے اور اگر بدھ کی روز بہاگا ہو تو جانب مغرب یعنی پچھم کی فرار ہوا ہے اور اگر جمعرات کے دن بھاگ گیا ہو جانب پچھم تلاش کرنا چاہیئے اور اگر جمعہ کی دن بھاگا ہو طرف دکن کے ڈھونڈے فقط

۷۸۶

الٰہی بحرمت عبدالکریم

مشرق

شمال

مغرب

جنوب

[illegible]

**الیضًا** جس شخص کا غلام یا جانور بھاگ گیا ہو اس گردنامے کو لکھہ کر درخت مین اپنے ہاتھ سے لٹکاوے کہ ہوا سے ہلے بھاگا ہوا جلد آوے گا وہ یہ ہے . . . .

**الیضًا** اس طلسم کو لکھہ کر چرخے مین باندہکر اولٹا گھماوے مفرور جلد حاضر ہوگا —

۲ ط در ۱۱۱ ع ۵۹ اودہ ۴۴ ع ۴۴ ۱۱ ع ۸ دل ام ط ما ک

**الیضًا** اگر غلام یا لونڈی بھاگ جاوی اس مربع کو لکھے اور بیچ مین نام بھاگی ہوئیکا لکھے اور قرآن مین سپارہ ولو اننا جہاں پر یہ آیہ واقع ہو رکھے مفرور بہت جلد حاضر ہوگا افتان و خیزان آویگا

وہ مربع یہ ہے۔ **ایضاً** اتوار کے دن لکہہ کر چرخے پر باندہے اور سات مرتبہ اولٹا گہماوے بہاگا ہوا جلد آوے

سیھبہم الذین اجرموا

فلان

| یا بدوح | یا علی |
|---|---|
| یا بدوح | یا علی |
| یا بدوح | یا علی |

**فصل اپہچاننے چور مین** جس شخص کا مال چوری گیا ہو اور منظور ہو کہ چور کو دریافت کرین دو شخص آمنے سامنے بٹہین ایک بدہنی کوری کو اپنے داہنے ہاتہہ کے کلمہ کی اونگلیون سے اوٹہائے رہن اور جس جس پر چوری کا گمان ہوے اونکا نام بدہنی مین لکہے اور سورہ یٰس من الملکرمین تک پڑہے اگر وہی شخص چور ہے تو ضرور بدہنی گہوم جاویگی اور اگر نہ گہومے تو نام اوسکا مٹا کر دوسرے شخص کا نام لکہے اور پڑہے اور اسیطرح نام ہر شخص متہم کا لکہتا جاوے یہانتک کہ بدہنی گہومے اور بعض بزرگ فرماتے ہین کہ نام متہم کا کاغذ پر لکہہ کر بدہنی مین ڈالے اور جبتک وہ نہ گہومے نام لکہہ لکہہ کر ڈالتا جاوے چار طرف بدہنی کے ان نامونکو بہی لکہے یا جبرئیلؑ یا میکائیلؑ یا اسرافیلؑ یا عزرائیلؑ مجرب ہے **مؤلف** عفی عنہ کہتا ہے کہ یہ عمل یا اور کوئی عمل کرکے چور سے مطلع ہوجاوے تو چاہیے کہ اوسکی حرانے پر یقین کامل نکرے اور اوسکو ہرگز بدنام نکرے بلکہ قرائن سے خوب دریافت کرے کہ کسیکو بدنام کرنا اچہا نہین ہے **ایضاً** جو کوئی چاہے کہ چور کو دریافت کرے دنکو وقت صبح ایک طشت کہ بیچ خروس سفید کو رکہے اور سات مرتبہ آیۃ الکرسی پڑہے اور اوس طشت پر دم کرے اور جن لوگون پر گمان چوریکا ہے وہ سب ایک ایک دفعہ اوس طشت پر ہاتہہ رکہین جو کوئی چور ہوگا خروس آواز کرے گا مجرب ہے **ایضاً** واسطے دریافت کرنے چور کے چند برگ ترنج لاکر ہر ایک برگ پر اس آیۂ کریمہ کو لکہے اور پہر نام ایک ایک شخص متہم کا ہر ایک برگ پر تحت آیۂ کریمہ لکہہ کر

آگ مین جلاوے جو چور ہوگا اوسکے شکم مین درد ضرور ہوگا آیۂ کریمہ یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلسَّارِقُ وَالسَّارِقَۃُ فَاقْطَعُوْٓا اَیْدِیَھُمَا جَزَآءً بِمَا کَسَبَا نَکَالًا مِّنَ اللّٰہِ بشرط احتیاط یہ عمل بہت مجرب ہے ؛ اِلٰھِیْ بِحَقِّ کُبْرٰی

**فصل ۱۱ عملیات اور تعویذات رہائی محبوس مین** ؛ جو کوئی شخص قید ہوجاوے اول وآخر درود پڑھ کر سات مرتبہ ان آیات کفی کو پڑھے اور اپنی اونگلیون پر دم کرے فی الفور رہائی پاوے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَکَفٰی بِاللّٰہِ وَلِیًّا وَّکَفٰی بِاللّٰہِ شَہِیْدًا وَّکَفٰی بِاللّٰہِ عَلِیْمًا وَکَفٰی بِاللّٰہِ حَسِیْبًا وَکَفٰی بِاللّٰہِ ھَادِیًا وَکَفٰی بِاللّٰہِ النَّصِیْرًا

**ایضًا** جب کوئی شخص بلا وجہ ناحق قید ہوجاوے اس تعویذ کو لکھہ کر اپنی پگڑی یا ٹوپی مین رکھے اسکی برکت سے جلد خلاص ہوگا بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰہِ وَفَتْحٌ قَرِیْبٌ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِیْنَ فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ

۱۱۴۵۵۱۸۷۱۱۶۵۵۱۱ ع ح ۷ **ایضًا** جو کوئی قید ہووے اس مثلث کو اپنے پاس رکھے اسیطرح پر ایک داہنے اور ایک نیچے اور ایک سامنے انشاء اللہ تعالے محبوس بہت جلد خلاص ہوگا مگر احتیاط ضرور ہے مثلث یہ ہے . . .

۷۸۶

| ۴ | ۹ | ۲ |
|---|---|---|
| ۳ | ۵ | ۷ |
| ۸ | ۱ | ۶ |

**ایضًا** بروز جمعہ قبل طلوع آفتاب کے اس نقش کو محبوس کی کمر مین باندہے انشاء اللہ تعالی زود خلاص ہوگا وہ یہ ہے ؛

۷۸۶

| ۸ | ۱۱ | ۱۴ | ۱ |
|---|---|---|---|
| ۱۳ | ۲ | ۷ | ۱۲ |
| ۳ | ۱۶ | ۹ | ۶ |
| ۱۰ | ۵ | ۴ | ۱۵ |

**ایضًا** جو کوئی قید مین گرفتار ہوجاوے اس نقش کو اپنے پاس رکھے بفرمان خدا بہت جلد رہا ہوگا اور جب رہائی پاوے اس نقشکو دریا مین ڈالی وہ یہ ہے . . . .

۷۸۶

| ۸ | ۳ | ۷ |
|---|---|---|
| ع | ۶ | ۲ |
| صرع | ہ | ہ |

**فصل ۱۲ عملیات اور تعویذات دفع آسیب وجن وغیرہ کی بیانمین** ؛ اکثر علمای معتبر سے منقول ہے کہ جسپر آسیب کا خلل ہو اوسکے داہنے کانمین سات بار اذان کہے اوسکے بعد سورۂ فاتحہ اور سورۂ معوذتین اور آیۃ الکرسی اور سورۂ والطارق

اور آخر سورۂ حشر یعنی هُوَ الَّذِی سے آخر تک اور سورۂ والصّٰفّٰت اکیس تبہ اور سورۂ جن
ثنات بار پڑہے آسیب بھاگ جاویگا جیسا کہ انسان آگ سے بھاگتا ہے یا جلجاویگا **ایضًا**
واسطے دفع آسیب کے اصحاب کہف کے نام گہر کی دیوار پر لکہے جس گہر مین یہ اسماء
لکہے ہونگے انشاء اللہ تعالےٰ جنکا گذر نہوگا اِلٰهِی بِحُرْمَةِ یَمْلِیْخَا
مَکْسَلْمِیْنَا کَشْفُوْطَطْ اَذْرَ فَطْیُوْنُسْ کَشَافَطْیُوْنُسْ
تَبِیُوْنُسْ یُوَانِسْ یُوسَ کَلْبُهُمْ قِطْمِیْرُ **ایضًا** چہل قاف جس مطلب کیواسطے
گیارہ بار پڑہے گا خدا کے حکم سے بر آمد مطلب ہوگا جس شخص کو خلل آسیب کا ہو
گیارہ بار پانی مین یا اور کسی چیز پر پڑہ کر دم کرے اور آسیب والی کو دے آسیب بھاگ جاویگا
وہ یہ ہے قَادِرٌ رَبٌّ قَدَّرَ قَضْنَاءَ قَفْهَقَرِ اَقُوْلُ بِقَرْ قَارِمْعَرَقْ قَشْرِ قِيقَوْشِ
بِحَقِّ قَدِ بِنِ الْقُطْبِ الْقَمَقَامِ الْفَنَا مَنْ فَقَرَ قَرِیْرِی تَقَبَّلُ بِقَبُوْلِ قَرَبٍ
فَدَّسَ عَنِ الْقَرَامِ قَیَا قَیُّوْمِ لِقَوْقَمِهَا فِیْ قَیْقَاتٍ بِقَفَقَقَةٍ
تَقَفَفَةً قَفْصِرْ قَطَاطِیْ وَقَسِمْ تَقَنَهُ یَا قَوِیُّ
**ایضًا** چہل کاف تصنیف محبوب سبحانی قطب ربانی غوث صمدانی حضرت شاہ محی الدین
وعبد القادر جیلانی قدس سرہٗ سے ہے خواص اسکے بہت ہین یہ رسالہ مختصر
اونکی بیان کی گنجایش نہین رکہتا ہے مختصر یہ ہے کہ جس امر کیواسطے پڑہا جاوے
نہایت موثر ہوگا خصوص واسطے دفع کرنے جن وغیرہ کی سریع النفع ہے جس شخصکو دیو یا پری یا خبیث
ایذا دیتا ہو چاہیئے کہ اسکو سات مرتبہ روغن تلخ پر پڑہے اور روغن کو آسیب زدہ کے
دونو کانونمین ڈالکر اونگلیون سے دباوے کہ روغن باہر نہ نکلے اور کچہ بدنمین ملے انشاء اللہ تعالےٰ
آسیب کی جلنی کی بو آویگی اور آسیب بالکل جلجاویگا اور بروقت جلنے کے فریاد بہی کریگا
ترجمہ اسکا حضرت شیخ عبد الحق دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے فارسی زبان مین کیا تہا جو کہ
وہ عام فہم نہ تہا اور یہ رسالہ بزبان اردو ہے لہذا فقیر مؤلف عفی عنہ نے ترجمہ عبارت
فارسی شیخ موصوفکو بلفظ اردو مین ترجمہ کیا وہ یہ ہے کَفَیْتُكَ رَبُّكَ کَمْ یَکْفِیْكَ وَاکِفَةٌ کَکَفْکَافِهَا
معنی عربی کی یہ ہین ۔ کافی ہے تجہکو پروردگار تیرا اکثر ہے کہ کفایت کرے تجہکو ازدہی حادثہ کے کہ چہپنا اوسکا

کمینٍ ستٌکانَ صِنْ کلکاتٌ تکرٌ کرٌ اعٌ ککرِ المکرٌ

مانند چہنپہو　　شکاری کی　　کہ لپٹتا ہے　　مانند لپٹنی رسی کے

فی ککبٍ عجلٍ مستکتٍ کلکلِ ککاٌ شٌ کفا ک

جگر مین　　کہنیچتا ہی جہری تیرسے　　مانند اوس شیر کے　　کہ پہنچی سی پنجہ ہار کا ہی

مانی کفال الکاف کرنبہ یا کوکبا کان تحکی

خاص کر تجکو اوسی چیز سی اور کفایت کرتا ہی تجکو باز رکہنے سے اندوہ جگر کی ای ستارہ دل میرے لیکا کہ مشار کتا ہی بہت

# ککوکب الفلک

توساتھہ ستارہ آسمانکی　　　روشنی مین

۱ یا خنتنائیل ۲ یاذولائیل ۳ یاجبرئیل ۴ یا ککائیل ۵ یا سیکائیل ۶ یا لغمائیل ۷ یا سرکائیل ۸ یا ہمزائیل ۹ یا عزرائیل ۱۰ یا درائیل ۱۱ یا سیکائیل جس شخصکو چہل کاف مع موکلان پڑہنا منظور ہو موافق ہندسون کی بعد ہر کلمہ کے اسم موکل کو ضم کرے **الیضاً** یہ نقش چہل کاف کا ہی جو کوئی لکھکر اپنے پاس رکھیگا دیو جن کی شر سے محفوظ رہیگا خوش اور مخلوق رہیگا نقش مکرم یہ ہی

۷۸۶

| ۳۹۱۱ | ۳۹۰۴ | ۳۹۰۹ |
|---|---|---|
| ۳۹۰۶ | ۳۹۰۸ | ۳۹۱۰ |
| ۳۹۰۷ | ۳۹۱۲ | ۳۹۰۵ |

**الیضاً** اس نقش کو آسیب والی کی بازو پر باندہی آسیب دور ہوگا نقش مکرم یہ ہی

**الیضاً** جسکے گہر مین جن ہو اور آزار دیتا ہو اس نقش کو لکھہ کر دروازے پر لگاوے شر جن سے محفوظ رہے گا

۷۸۶

| ۶ | ۷ | ۲ |
|---|---|---|
| ۱ | ۵ | ۹ |
| ۸ | ۳ | ۴ |

**الیضاً** اس نقش مثلثیہ غوث الاعظم رض کو لکھہ کر کوری روئی لپیٹی بہرکر کورے سکورے مین رکہکر روغن تلخ ڈالکر جلاوے شیرینی پر فاتحہ حضرت موصوف کی دیدے آسیب دور ہوگا

| ۱۱ | ۸ | ۱ | ۱۴ |
|---|---|---|---|
| ۲ | ۱۳ | ۱۲ | ۷ |
| ۱۶ | ۳ | ۶ | ۹ |
| ع | ۱۰ | ۱۵ | عو |

بسم اللہ الرحمن الرحیم
لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ بحق جبرئیل [illegible]

| ۸ | ۶ | ۴ | ۲ |
|---|---|---|---|
| ۲ | ۴ | ۶ | ۸ |
| ۶ | ۸ | ۲ | ۴ |
| ۴ | ۲ | ۸ | ۶ |

[illegible]

**ایضاً** یہ نقش سورۂ جن کا ہے اسکو لکھہ کر لڑکے کے گلے مین ڈالی لڑکا جمیع آفات سے خصوصاً شر بھوت اور آسیب وغیرہ سے محفوظ رہیگا اور جس شخص کو جن وغیرہ نے ستایا ہو لکھہ کر اپنے پاس رکھے جن بھاگ جاوے گا نقش مکرم یہ ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| ۷۸۲۲ | ۷۸۱۷ | ۷۸۲۴ |
| ۷۸۲۳ | ۷۸۲۱ | ۷۸۱۹ |
| ۷۸۱۸ | ۷۸۲۵ | ۷۸۲۰ |

**ایضاً** جس شخص کے گھر مین جنات ڈھیلے یا پتھر پھینکتے ہون اس نقش کو دیوار قبلہ رو پر چسپان کرے شر جن سے محفوظ رہے گا آسیب کا گذر نہو گا نقش مکرم یہ ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۱ | ۸ | ۶ | ۰۲ |
| ۶ | ۲ | ۶ | ۶ |
| ۹ | ۳ | ۶ | ۶ |
| ع | ۱۵ | عع | ۹ |

**ایضاً** یہ نقش متبرک سورۂ مزمل کا ہے خواص اسکے بہت ہین ازانجملہ ایک یہ ہے کہ جو کوئی اطہارت لکھہ کر اپنے پاس رکھے جنون کے شر سے محفوظ اور جمیع بلیات سے دور رہے گا مجرب ہے

**نقش** یہ ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| ۳۳۵۶۶ | ۳۳۵۵۹ | ۳۵۳۶۲ |
| ۳۳۵۶۱ | ۳۳۵۶۴ | ۳۳۵۶۵ |
| ۳۳۵۶۳ | ۳۳۵۶۷ | ۳۳۵۶۰ |

**تنبیہ** جان تو کہ اس فصل مین جن وغیرہ کی شیشی مین اوتارنے کی ترکیب نہین لکھی کہ یہ امر نہایت مشکل ہے شاید کوئی ناواقف کر کے زک اوٹھائے لہذا ترک کیا

---

**فصل ۱۳** علامات سحر زدہ اور عملیات تعویذات دفع سحر کے بیانمین ؛ علامات سحر زدہ یہ ہین کہ روز بروز لاغر اور بیقرار ہوتا جاویگا اور زن اور فرزند اور سب لوگون اور کھانے اور پینے اور بولنے سے نفرت کریگا اور ہڈیون مین درد ہوگا اور کم سوئیگا اور ڈرتا ہوا جاگے گا اور بعضون کو درد سر اور اسہال شکم ہوتا ہے اور ساحر یعنی جسنے سحر کیا ہے دیوانونکی طرح ہوتا ہی چپ رہتا ہے جس شخص پر سحر کا شبہ ہو اس آیہ کریمہ کو کاغذ باریک پر خون ہدہد یا ماکیان سیاہ یا مشک یا زعفران و گلاب سے لکھی ایک گلے مین باندہے

اور سات پرچہ کاغذ پر مع بسم اللہ لکھے اور سات دن تک ایک ایک پانی مین گھولکر پلاوے
مجرب ہے سَيُبْطِلُهُ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ اِنَّمَا صَنَعُوْا
كَيْدُ السَّاحِرِ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ اَتٰى بِحَقِّ اَهْيًا اَشْرَاهِيًا
ایضاً واسطے دفع سحر کے سورہ معوذتین کو لکھکر اپنے پاس رکھے یا ہر روز پڑھا کرے
یا چینی کی رکابی پر لکھے اور دھوکر پیا کرے سحر کا اثر نہوگا ایضاً واسطے دور ہونے
سحر کے یہ دو نقش ہین ایک نقش قصیدہ بردہ اور دوسرا نقش قصیدہ حضرت امیر علیہ السلام
کا ہے ان دونون نقشونکو لکھکر دونون نقشونکی پشت پر اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا رُوْقَائِيْلُ لکھے
اور سبوچہ گلی مین پانی دریا یا سات کنوئین کا بھرے پہر یہ نقش ڈالی اور پانی کو گرم کرے
جب گرم ہوجاوے مسحور کو ایک طشت مین بٹھا کر دو شخص دو طرف سے پانی ڈالین اور یہ
آیۂ کریمہ فَلَمَّا جَاءَ السَّحَرَةُ سے عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ تک پڑہین اور جب پانی ہوجاوے سب پانی کو
ایکجا کرکے دریا مین ڈالین اور سات روز تک یہ عمل کرین انشاءاللہ تعالی مسحور صحت پاویگا

نقش قصیدہ بردہ یہ ہے ...

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| [illegible] | ۱۳۳۳۲۳ | [illegible] | ۱۳۳۳۲۹ |
| ۱۳۳۳۲۶ | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| [illegible] | ۱۳۳۳۲۸ | [illegible] | [illegible] |
| ۱۳۳۳۲۲ | [illegible] | ۱۳۳۳۳۶ | [illegible] |

نقش قصیدہ حضرت امیر علیہ السلام کا یہ ہے

۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| ۳۰۹۱۷ | ۳۰۹۲۴ | ۳۰۹۱۹ |
| ۳۰۹۲۲ | ۳۰۹۲۰ | ۳۰۹۱۸ |
| ۳۰۹۲۱ | ۳۰۹۱۶ | ۳۰۹۲۳ |

## فصل ۱۴ کیفیت چشم زخم اور اوسکے عملیات اور تعویذات کے بیان مین

صحیح مسلم اور تفسیر فتح العزیز وغیرہا مین لکھا ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ نظر کا لگنا
ٹھیک ہے اگر کوئی چیز تقدیر پر غالب ہوتی تو نظر غالب ہوتی یعنی تاثیر اسکی بغایت
قوی ہے جاننا چاہیے کہ نظر ایک قسم کا زہر ہے کہ حقتعالی نے بعضے آدمی اور جن کی

آنکھہ مین اوسکو رکھا ہی جیسا کہ بچھو کے ڈنک اور سانپ کی زبان مین زہر رکھا گیا ہی اور یہ بہجانے
کہ غیر کی نظر لگتی ہے اپنی کی نہین لگتی کبھی اپنے کی بھی لگتی ہی اور فقط آدمی ہی پر نہین لگتی
بلکہ باغ اور اسباب اور مکان اور جانور اور کھیت وغیرہم سب چیزون پر نظر لگتی ہے اور
حدیث شریف مین آیا ہے کہ جو چیز آنکھہ مین اچھی معلوم ہووے مَاشَآءَ اللّٰہُ
لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ کہے اسکی برکت سے نظر کا اثر نہوگا کیفیت اسکی بڑی بڑی کتابون مین
لکھی ہے حدیث شریف مین آیا ہے کہ جو کوئی شخص نظر لگاوے پس
فوراً نظر لگانے والے کا منہ اور دونون ہاتھہ اور دونون پاؤن اور ستر گاہ
ایک برتن مین دھونے کو کہے اور اوس پانی کو اوسپر چھڑک دے جسکو نظر
لگی ہو خدا کے حکم سے جلد اچھا ہو جاوے اور یہ عمل کتب معتبرہ مین لکھا ہے
اور حدیث شریف مین آیا ہے کہ جب تم سے کوئی دُہلاوے تو دہو دو یعنی اگر دفع
نظر کیواسطے کوئی تم سے درخواست کرے کہ منہ وغیرہ دہو دو تو دہو دینا چاہیے
اور اسکا بُرا ماننا عبث ہی روایت ہی کہ حضرت عثمان رضہ نے ایک خوبصورت لڑکا
دیکھا آپنے فرمایا کہ اسکی ٹھڈہی مین کالا ٹیکا لگا دو تاکہ اوسپر نظر اثر نکرے کالا ٹیکا
لگانا لڑکون کے واسطے دفع نظر کے ترندے سے ثابت ہے پس اب
معلوم ہوا کہ کالا ٹیکا لگانا بے اصل نہین ہے **ایضاً** حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ
نے فرمایا ہے کہ جب شخص کو اپنے اوپر یا اپنے مال وغیرہ پر نظر لگنے کا خوف ہو تو چاہیے
کہ اس آیہ کریمہ کو تین مرتبہ پڑھہ کر دم کر لیا کرے وہ آیہ کریمہ
یہ ہے وَاِنْ یَّکَادُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَکَ بِاَبْصَارِھِمْ
لَمَّا سَمِعُوا الذِّکْرَ وَیَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ **ایضاً** حدیث
شریف مین آیا ہے کہ آن حضرت علیہ السلام حضرات حسنینؑ اسطور پر تعویذ
فرماتے تھے کہ حضرت ابراہیمؑ نے حضرت اسمعیلؑ اور حضرت اسحاق علیہما السلام
کو انہین کلمات سے تعویذ فرمایا ہے بعینہ لکھنے مین آیا ہے اُعِیْذُ
کُمَا بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّةِ مِنْ کُلِّ شَیْطَانٍ وَّھَامَّةٍ وَّمِنْ کُلِّ عَیْنٍ لَامَّةٍ

ہر ایک شخص کو چاہیے کہ اپنے لڑکون کے گلےمین اس تعویذ کو لکھ کر ڈالے انشاء اللہ تعالیٰ جسکے گلے مین یہ تعویذ ہوگا وہ صحت سے رہیگا **ایضاً** جو کوئی اس تعویذ کو لڑکے کے گلےمین ڈالیگا حق تعالے اوسکو نظر بد اور بلاؤن سے محفوظ رکھیگا بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَعُوذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ کُلِّ شَیطَانٍ وَهَامَّةٍ وَعَیْنٍ لَامَّةٍ غَمَنتَ بِحِصْنِ الفِ الفِ لَاحَولَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ العَلِیِّ العَظِیمِ

**ایضاً** واسطے دفع ہونے ام الصبیان کے اس تعویذ کو لکھ کر لڑکے کے گلےمین ڈالو وہ یہ ہے

اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیطَانِ الرَّجِیمِ بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ یا بدوح یلغفوث اِنَّهٗ مِن سُلَیمَانَ بنِ داؤدَ علیہما السلام یلغوث یا اهیا اشراهیا فِی السَّحَرِ خالدًا و مخلدًا و باسمه دهکات بعون اللّٰهِ فِی کل شفاء وعلیهم یا حافظ بالله بالله باللهِ برحمتك یا ارحم الرحمین

اور اس فلیتہ کو لکھ کر جلاوے اور دہوان اسکا یدنمین لڑکے کے لگادے وہ یہ ہے

۲۸۵ ۶ ۲۳۱۲۴۵۶ عنمہ لاہ ۹۹۱۴ عکج ۶ ۷ علمح **ایضاً** جب لڑکیکو ام الصبیان ہوجاوے

اس شکل کو کاغذ پر لکھے اور فلیتہ بنا کر جلاوے کہ دہوان اسکا یدنمین مریض کے لگے شکل یہ ہے ..... ل ۱۱۱۶۶ ۲ ھم ح اماہ ۶ ۳ ر داہ اول دہ ح علمح

**ایضاً** جو کوئی شخص اس نقشکو لکھ کر اپنے بازو پر باندھے یا گلےمین ڈالے نظر بد سے محفوظ رہے نقش مکرم یہ ہے . . **ایضاً** جو اس نقشکو ہرن کی کھال پر لکھکر اپنے پاس رکھیگا نظر بد اور ہر بلا سے محفوظ رہیگا نقش یہ ہے

۷۸۶

| | | ۱ | | |
|---|---|---|---|---|
| | ۶ | | ۸ | |
| ۷ | | ۵ | | ۳ |
| | ۲ | | ۴ | |
| | | ۹ | | |

۷۸۶

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| رب الناس | رب العالمین | رحیم رحمن | مالک | رب الفلق رب المغرب |
| نعبد ایاک | نستعین و ایاک | اهدنا الصراط | المستقیم | صراط الذین |
| بسم | کمهعص | کمهعص | کمهعص | [illegible] |
| الضالین | امین | بسم الله | الرحمن | الرحیم |

**ایضاً** جو شخص اس نقش کو لکھکر لڑکے کی گلے مین ڈالیگا یا چینی کی رکابی پر لکھکر پانی سے دہو کر پیئیگا یا پلاویگا جمیع بلیات سے مثل نظر بد وغیرہ کے امان مین رہیگا نقش مکرم یہ ہے . . . . . . .

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۴۴۶ | ۴۵۰ | ۴۵۳ | ۴۰۴۹ |
| ۴۵۲ | ۴۴۰ | ۴۴۵ | ۴۵۱ |
| ۴۴۱ | ۴۵۵ | ۴۴۸ | ۴۴۴ |
| ۴۴۹ | ۴۴۳ | ۴۴۲ | ۴۵۴ |

**فصل ۱۵** - دفع گریۂ اطفال مین - جب لڑکا سوتے اور جاگتے مین بہت روئے اس آیہ کو لکھہ کر لڑکے کے گلے مین ڈالے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ شَہِدَ اللّٰہُ اَنَّہٗ لَآ اِلٰہَ اِلَّا سے عِنْدَ اللّٰہِ الْاِسْلَامُ تک جب سے لڑکے کے گلیمین ہوگا لڑکا کم رویگا **ایضاً** واسطے دفع ہونے گریۂ اطفال سکے بِسْمِ اللّٰہِ شَافِیْ بِسْمِ اللّٰہِ کَافِیْ بِسْمِ اللّٰہِ عَالِیْ بِسْمِ اللّٰہِ مُتَعَالِیْ بِسْمِ اللّٰہِ خَیْرِ الْاَسْمَآءِ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ بِحَقِّ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا ھُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَلَا یَزِیْدُ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا ان آیات متبرک کو چینی کی رکابی پر لکھکر دہو کر پلاوے اور منہ پر بھی چھینٹے دیوے لڑکا رونے سے باز رہیگا اور ان دونون نقشونکو لکھہ کر لڑکے کے گلے مین ڈالے مجرب ہین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۸ | ۱۱ | ۱۴ | ۱ |
| ۱۳ | ۲ | ۷ | ۱۲ |
| ۳ | ۱۶ | ۹ | ۶ |
| ۱۰ | ۵ | ۴ | ۱۵ |

یا غفور یا صمد یا رزاق مدد

۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| ۶ | ۱ | ۸ |
| ۷ | ۵ | ۳ |
| ۲ | ۹ | ۴ |

**ایضاً** جو کوئی شخص اس نقش مکرم کو باطہارت کاغذ پاک پر روبقبلہ ہوکر لکھے اور جو لڑکا بہت روتا ہو اوسکے گلے مین ڈالے لڑکا بہت کم روئیگا اور وہ نقش مکرم و معظم یہ ہے

| |
|---|
| ۱۱۵ ﷲ ۱۱۱ ﷲ ﷲ ﷲ |

**ایضاً** جو کوئی اس نقش کو محرم مین چاندی کی تختی پر کہندوا کے لڑکے کے گلے مین ڈالے

لڑکا بہت کم رویگا اور سب بلیات سی محفوظ رہیگا نقش یہ ہے ......

۷۸۶

| ح | ف | ی | ظ |
|---|---|---|---|
| ظ | ی | ف | ح |
| ف | ح | ظ | ی |
| ی | ظ | ح | ف |

ایضاً اس نقشکو واسطے دفع بدخوابی اور گریہ لڑکی کے گلمین ڈالے وہ یہ ہی

۷۸۶

| ۴۷۲۵ | ۴۱۸ | ۴۷۲۳ |
|---|---|---|
| ۴۷۲۰ | ۴۷۲۲ | ۴۷۲۴ |
| ۴۷۲۱ | ۴۷۲۶ | ۴۷۱۹ |

## فصل ۱۶ - مریض کے

حال دریافت کرنے مین جب چاہے کہ دریافت کرے کہ مریض کو مرض ہے یا آسیب سات تار نیلے سوت کے لیکر پیر کے انگوٹھے سے موے پیشانی تک ناپ کر ایک بار درود شریف اور سات بار الحمد اور ایک بار آیۃ الکرسی بعدہ سات بار اس دعا کو پڑھے بسم اللہ الرحمن الرحیم

فتوش مقشن حماش میعاش شاقیش ماش ابوش برحمتک یا ارحم الراحمین

پھر سوت مذکور کو موافق اول کے ناپے اور دیکھے کہ کم ہوا یا زیادہ اگر ایک انگل کم ہوئے دیو ہے اور اگر دو انگل کم ہو آسیب ہے اگر تین انگل کم ہو سحر ہی اور اگر چار انگل کم ہو ام الصبیان ہے اگر ایک انگل زیادہ ہو نظر آدمی کی ہی اور اگر دو انگل زیادہ ہو جاوی نظر گفتار کی ہی اور اگر تین انگل زیادہ ہو جاوی باد ہی اور اگر چار انگل زیادہ ہو جاوی تپ ہی اور اگر کم و زیادہ نہو مرض بدنی ہے ایضاً واسطے دریافت کرنے مرض اور آسیب کے باوضو اس نقشکو لکھے اور نقش پر یہ اسمای سات مرتبہ پڑھکر دم کرے اور مریض کے ہاتھ پر بہی پہونک دے اگر سحر ہوگا سر اور دوش گران ہوگا اور اگر آسیب ہے ہاتھ مریض کا کانپے گا اور اگر مرض ہے کچھ اثر نہوگا نقش یہ ہی ......

۷۸۶

| ۳۱۷ | ۳۳۵ | ۳۲۷ | ۳۲۴ |
|---|---|---|---|
| ۳۲۸ | ۳۲۳ | ۳۱۸ | ۳۲۹ |
| ۳۲۲ | ۳۲۵ | ۳۳۴ | ۳۱۹ |
| ۳۳۱ | ۳۲۰ | ۳۲۱ | ۳۲۶ |

اسمای یہ ہین ملعسفا یا کربلعسا یا ردملحشفالنانتا اثر علو بحق سلیمان بن داود علیہما السلام حاضر آید نبد شود ایضاً طریقۂ دریافت مرض

اور آسیب کا - ایک کو اسکو رالیکر اوسپر اس نقش کو لکھے اور سات مرتبہ مریض پر سے
اوتارے پیر آگمین ڈالے اور آگ کو بادکش سے خوب روشن کرے اگر حروف سفید
ہون سحر ہے اور اگر حروف سُرخ ہون آسیب چڑیل ہے اور اگر حروف غائب ہون
آسیب پری ہے اور اگر حروف سیاہ رہین مرض بدنی ہے نقش مکرم یہ ہے
۱۱ ۱۳ ۱۰ ۵ ۱ ۶ ۹ ۲ ۴ ۴ ۶ ۱۲ ۱۱ ۱ ۱۴ ۳
**ایضاً** جو کوئی شخص بیمار ہو اس روزنامۂ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو دیکھے اور
ہر روز و شب کے لئے جو کچھ فرمایا ہے اوسپر عمل کرے شافی مطلق کی عنایت سے حاصل شفا ہو
جلد صحت بی علاج و دوا ہو روز شنبہ جو کوئی بیمار ہو اوس روز کا عامل زحل ہے بیمار
پر آٹھ دن بہت گران ہین بیماری اوسکی غم اور تلخہ یا چشم زخم سے ہوگی علامت
سر پر ہوگا اور بدن کانپے گا اور سارا جسم بھاری ہوگا اور تشنگی ہوگی اور نیند کم آئیگی
اور اگر لڑکا بیمار ہو تمام دن رات روئے گا عورت کی چھاتی دیکھکر مُنہ موڑیگا اِسسے
معلوم ہوتا ہے کہ اوسکی دودھ پلائی نے اوسکو کسی عورت غیر کے سامنی دودھ
پلایا ہے بچہ کو نظر ہوگئی سات روز گران ہین صدقہ ماش سیاہ کنجد سیاہ سوا
سوا پاؤ اور جامہ سیاہ سوا گز اور تھوڑا لوہا کسی محتاج کو دیدے اور ایک تعویذ تعویذات
نظر بد کا لکھکر گلے مین ڈالے شب شنبہ کو اگر علیل بیمار ہو بیماری اوسکی
بسبب سایۂ پری کے ہے صدقہ کوئی جانور سیاہ رنگ اور چہار گز نیا کپڑا
کپڑے کے چارون کو نون سیاہ کرے کپڑے کے ایک گوشہ مین تھوڑی کو یلے اور
ایک مین تھوڑا لوہا اور ایک طرف ہلدی اور ایک مین روٹی باندہ کر کسی کو دیدے
اور ایک تعویذ نظر کا لکھے اور گلے مین ڈالے روز یکشنبہ کو بیمار ہو اوس روز کا عامل
آفتاب ہے بیمار چودہ روز تک بہت علیل رہے گا آخر صحت ہوگی بیماری اوسکی بسبب
برہنہ ہونیکے یا بجہت کھانے طعام سفید کے علامت اوسکی یہ ہے کہ درد سر
اور تمام بدن گرم ہوگا اور تمام رات اور دن بیقرار رہے گا اور انکھین سُرخ
اور منہ زرد ہوگا اور کسی سے بات نہ کریگا اور خواب مین ڈریگا صدقہ
خیرات اور برنج اور کپڑا پہنا ہوا بیمار کا یا سات روٹی تیل سے چپڑ کر کسی محتاج کو دے

دیو کی شب یکشنبہ کو بیمار ہو بیماری اوسکی بسبب سایہ کالی پری کے ہے یا کسی دیو کے
علامت اوسکی یہ ہے کہ بدن سست ہوگا اور خواب مین ڈریگا اور دیکھیگا کہ گویا کوئی
شخص سامنے کھڑا ہے اور کسی سے بات نکریگا **صدقہ** سوا گز کپڑا زرد رنگ اور تھوڑی
ہلدی اور زرد چانول دے **روز دوشنبہ** کو بیمار ہو اوس دن نوبت ماہتاب
کی ہے بیمار پر پندرہ دن گران ہین بیماری اوسکی بسبب نظر چیل یا کوے یا پری
یا کھانے طعام سفید کے ہے علامت اوسکی یہ ہے کہ درد سر اور سستی جگر اور ناف اور تمام
بدن مین درد ہو اور اگر بچہ بیمار ہو ام الصبیان نام ایک دیونی کا ہے کہ لڑکی کو دودہ پلا دیتی ہے
اور اوسی سبب سے لڑکا کسی عورت کا دودہ نہین پیتا ہے یہان تک کہ ہلاک
ہو جاتا ہے **صدقہ** ہلدی اور سپند در لڑکے کے سر پر لگا دے اور ایک مرغی سفید
چوراہہ پر چہوڑ دے **شب دوشنبہ** کو بیمار ہو رات کو خود اپنے سایہ سے ڈرکر
بیمار ہوا ہے ایک بکری سفید اور سفید تل سوا پاؤ یا ایک مرغ سفید اور تھوڑا تیل اور
سوا ماشہ چاندی محتاج کو دے **روز سہ شنبہ** کو بیمار ہو اوس روز مریخ کی ہے بیمار پر دس
دن گران ہین بیماری اوسکی بسبب دیو کے ہے اوسکے گھر مین آسیب ہے یا اوسکے گھر مین
کوئی درخت ہی اور اوسپر کوئی آسیب ہے کہ اوسکی نظر لگی ہے علامت جاگنا ہی ناف
اور شکم مین درد معلوم ہوتا ہے اور تمام بدن کانپتا ہے اور نیند نہین آتی ہے
**صدقہ** سوا گز کپڑا سرخ اور ماش سرخ اور ترنج و کنجد اور چند گل انار اور ایک گز کپڑا لعل
کی بدنکا اور سات سیر آرد گندم اور روغن زرد سوا سیر اور ایک مرغ سرخ مریض کو
دکھا کر مستحق کو دے اگر لڑکا بیمار ہو نظر ڈائن یا اور بد نظر کی نظر لگی ہے **صدقہ**
شیر برنج پکا کر تھوڑا کپڑا سرخ ہمراہ شیر برنج کے رکھکر کسی محتاج کو دے اور اگر
عورت حاملہ بیمار ہو بیماری اوسکی اس سبب سے ہے کہ رات کو واسطے کسی ضرورت کے
اوٹھی تھی اوسوقت دیو کھڑا تھا اور اوسکی نظر پڑی اور ڈر گئی علامت درد شکم ہو اور
پیشاب مین بدبو اور سوتے مین ڈرے اور تمام بدن مین کانٹے سے چبہین **صدقہ**
ایک بچہ کبوتر سیاہ ذبح کرے اور خون اوسکا ناخون مریض کے لگا دے

اور پانی گرم سے دہووے اور اوس پانیکو چوراہے مین ڈالے شب سہ شنبہ کو اگر بیمار
ہو بیماری اوسکی بسبب خوف یا سردی یا نظر دیو یا پری کے ہے تھوڑی اجواین کہاے
صدقہ جامہ سفید و یا سیاہ اور ایک مرغ اور سوا پاؤ کی روٹی اور سوا ماشہ چاندی کسیکو
دی روز چہارشنبہ کو اگر بیمار ہو اوس روز عطارد ہے بیمار پر پندرہ روز گران ہین
بیماری اوسکی اس سبب سی ہے کہ کسی بزرگ کی نذر مانی تھی وہ ادا نہین کی اور یا کوئی رنج
دل مین ہی علامت درد سر و پشت و سینہ صدقہ روغن زرد روٹی پر لگاکر اور چار گز
کپڑا اور تھوڑی چاندی اور ایک انڈا مرغ کا اور ایک مرغ سفید اور اگر ممکن ہو تو سوا پاؤ
گوشت چیلونکو دے اور سوا پاؤ چانول اور سوا پاؤ تل سیاہ محتاجونکو دے اور اگر لڑکا بیمار
ہو اوسکی دودہ پلائی نے ایک عورت غیر کے سامنے دودہ پلایا ہے علامت یہ ہے کہ لڑکا
دودہ نہ پیے اور سست رہے صدقہ ایک چراغ آٹیکا چاررویہ بناوی اور گہی ڈالکر
چارون طرف اوسکی بتی جلاوے اور دریا مین چہوڑ دے اور نمک اور موٹھہ اور برنج محتاج کو
دی شب چہارشنبہ کو اگر بیمار ہو بیماری اوسکی بسبب کسی غم کے ہے صدقہ سوا پاؤ
برنج اور ایک مرغ اور کپڑا مریض کے بدنکا اور سوا سوا پاؤ کی دو روٹیان کسی مستحق کو
دی روز پنجشنبہ کو اگر بیمار ہو اوس روز مشتری ہے بیمار پر دس روز گران ہین
بیماری اوسکی اس سبب سے ہے کہ کسی روز برہنہ غسل کیا ننگا بدن کسی پریکو
اچہا معلوم ہوا یا آدہی رات کو پانی پینے یا پیشاب وغیرہ کے سلیئے اوٹہا ہے
اور نظر پریکی پڑی ہے علامت اوسکی یہ ہے کہ درد سر اور درد کمر اور درد ناف ہو
اور سوتیمین ڈرے اور آنکہہ بند ہوئی جاوی صدقہ مرغ سرخ اور جامہ زرد اور سرخ
اور سیاہ اور تہوڑی مہندی کی پتی اور سوا پاؤ گندم اور تہوڑی چاندی اور اگر
لڑکا بیمار ہو ام الصبیان نے دودہ پلایا ہے علامت بچہ اپنی مان کا دودہ نہ پیئے
اور اگر کچہہ پیئے فوراً قے کرے اور بشدت رویا کرے اور لحظہ بلحظہ رنگ زرد اور سبز
ہوجاوے اور گہڑی گہڑی لاغر ہوتا جاوے صدقہ ایک چراغ جو کے
آٹے کا بناوے اور چارون طرف اوسکے بتی جلاوے کہیر پکاکر مریض کو

دکھا کر دریا مین چھوڑ دے شب پنجشنبہ کو اگر بیمار ہو بیماری اوسکی بسبب شہ دیو یا جن یا پری کے ہے کہ رانکو چلتے وقت کسی پری کو رفتار اچھی معلوم ہوئی ہے علامت درد اعضا اور سستی بدن پیر وغیرہ میں درد ہو صدقہ ایک بچہ بکری کا سیاہ رنگ آرد جو سوا سیر نمک و روغن کنجد سوا چھٹانک کسی محتاج کو دے روز جمعہ کو اگر بیمار ہوا و سر و زہرہ ہے بیمار پر گیارہ دن تک شدت رہے بیماری اوسکی بسبب غلبہ خون کے ہے دیا خود بخود کسی جگہہ گر پڑا ہے اور وہان کوئی جن تھا اور اوسکا دہکا لگا ہے علامت کاہلی بدن اور درد سر ہوے اور خواب مین ڈرا سے اور آنکھین سرخ ہوں صدقہ خاک چار چوراہوں کی یا خاک مرگھٹ کی لیکر سفید بکری کے خون مین تر کرے اور ایک چراغ ماش کے آٹے کا بنا وے اور تھوڑا سیندور اور ہلدی تھوڑی رکھہ کر ان سب چیزونکو ایک کپڑے سیاہ مین باندہے اور کوری ہانڈی مین رکھہ کر دریا مین ڈالے اور ایک روٹی سوا پاؤ کی پکا کر روغن زرد اور شکر سوا پاؤ رکھہ کر اور تھوڑی چاندی اور سوا گز کپڑا اسفید کسیکو دے اور اگر لڑکا بیمار ہوے بیماری اوسکی صدمۂ دیو ویا پری ویا کہانی دہی یا دودہ یا نہانی سے ہے علامت درد سر زرا نو اور رانکہو لسے پانی جاری ہوگا اور چہرہ زرد ہوگا اور دودہ نہ پئے گا تیتر کو یا مرغ کی دُم کے بال لیکر جلاوے اور دھوان اوسکا اوسکے بدن پر پہونچا دے اور کہیر پکا کر محتاج کو دے شب جمعہ کو اگر بیمار ہو بیماری اوسکی صدمۂ دیو یا پری سے ہے صدقہ روغن کنجد و دال ماش و دال نخود و دال مسور ویا کوئی جانور سپید ویا سیاہ و قدری چاندی اور اگر ممکن ہو تو ایک روٹی ڈہائی پاؤ کی روغن گاؤ مین تر کرے اور شکر سفید ڈالکر اور کپڑا اسفید اور ایک انڈا مرغ کا اور تازہ پانی محتاج کو دے اگر کوئی شخص بیمار ہو اور دن بیماری کا معلوم نہو بیمار اور اوسکی مان کے نام کے عدد نکالکر جمع کرے اور سات پر طرح دے اگر ایک باقی رہے روز شنبہ ہے اور دو بچین روز یکشنبہ ہے اور اگر تین بچین روز دوشنبہ اور اگر چار بچین روز سہ شنبہ ہے اور اگر پانچ بچین روز چہارشنبہ ہے اور اگر چھہ بچین روز پنجشنبہ ہے اور اگر سات بچین روز جمعہ ہے

**فصل ۷۔ ۱۔** عملیات اور تعویذات شفای امراض مین ٭ جب کوئی شخص کسی مرض مین مبتلا ہووے کوئی شخص سورۂ الحمد کو سنت اور فرض مغرب کے درمیان مین بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم کے میم کو الحمد کے لام سے ملاکر اکتالیس ۴۱ بار چالیس دن تک لگاتار پڑھے اور پانی پر دم کر کے مریض یا مسحور کو پلاوے بفضلہ شفا پاوے **ایضاً** سورۂ فاتحہ کو چینی کی رکابی پر گلاب اور مشک اور زعفران سے لکھے اور دہو کر مریض کو پلاوے بہت جلد شفا پاوے **ایضاً** جب کوئی بہت بیمار ہو ختم یاسلام کا پڑھے ہے ترکیب یہ ہے کہ اسم شریف یا سلام کو ایک لاکھ پچیس ۱۲۵ ہزار بار ایک جلسہ مین طاق آدمی ملکر پڑھین اور فاتحہ دیکر شیرنی تقسیم کرین اسم شریف کی برکت سے مریض بہت جلد شفا پاوے مجرب ہے فقیر مولف نے تجربہ کیا ہے **ایضاً** جو کوئی بیمار ہو یہ چھہ ۶ آتین قرآنکی ہین جنکو آیات شفا کہتے ہین بیمار کے واسطے ایک چینی کی رکابی پر مع بسم اللّٰہ اور سورۂ فاتحہ کے لکھے اور پانی سے دہو کر پلاوے بیمار بہت جلد شفا پاوے آیات شفا کے یہ ہین

وَيَشْفِ صُدُورَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ ٭ وَشِفَاءٌ لِمَا فِي الصُّدُورِ ٭ يَخْرُجُ مِنْ بُطُونِهَا شَرَابٌ مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ فِيهِ شِفَاءٌ لِلنَّاسِ ٭ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِلْمُؤْمِنِينَ ٭ وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ ٭ قُلْ هُوَ لِلَّذِينَ آمَنُوا هُدًى وَشِفَاءٌ ٭ **ایضاً** جو کوئی بیمار اس رباعی شریف کو اول و آخر درود پڑھکر پڑھے خدا کے فضل سے شفا پاوے رباعی آنی در صفت ذات توحیران کہ وہ ٭ در ہر دو جہان خدمت درگاہ تو بہ ٭ علت تو ستانی و شفا ہم تو دہی ٭ یارب تو بفضل خویش بستان وبدہ ٭ **ایضاً** یہ نقش سورۂ فاتحہ کا واسطے جملہ بیماریون کے مفید ہے کاغذ یا چینی کی رکابی پر لکھکر دہو کر مریض کو پلاوے خدا کے حکم سے مریض شفا پاوے مجرب ہے ........

۷۸۶

| ۲۳۴۰ | ۲۳۴۳ | ۲۳۴۶ | ۲۳۳۲ |
|---|---|---|---|
| ۲۳۴۵ | ۲۳۳۳ | ۲۳۳۹ | ۲۳۴۴ |
| ۲۳۳۴ | ۲۳۴۸ | ۲۳۴۱ | ۲۳۳۸ |
| ۲۳۴۲ | ۲۳۳۷ | ۲۳۳۵ | ۲۳۴۷ |

**ایضاً** یہ نقش دعاے حزب البحر کا ہے اسکو لکھہ کر بیمار کے گلا مین ڈالے

یا چینی کی رکابی پر لکھہ کر دھو کر اوسکو پلاوے اور ہر ایک امر کیواسطے مفید ہے نقش بکرم یہ ہے

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۴۱۶۸۲ | ۴۱۶۰۵ | ۴۱۶۸۸ | ۴۱۶۷۵ |
| ۴۱۶۸۷ | ۴۱۶۷۶ | ۴۱۶۸۱ | ۴۱۶۸۶ |
| ۴۱۶۷۷ | ۴۱۶۹۰ | ۴۱۶۸۳ | ۴۱۶۸۰ |
| ۴۱۶۸۴ | ۴۱۶۷۹ | ۴۱۶۷۸ | ۴۱۶۸۹ |

ایضًا یہ نقش تینون قل کا ہے جو شخص اس نقشکو جمعہ کے دن بازو پر باندہے جمیع امراض سے محفوظ رہے

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۳۵۴۰ | ۳۵۴۳ | ۳۵۴۶ | ۳۵۳۳ |
| ۳۵۴۵ | ۳۵۳۴ | ۳۵۳۹ | ۳۵۴۴ |
| ۳۵۳۵ | ۳۵۴۸ | ۳۵۴۱ | ۳۵۳۸ |
| ۳۵۴۲ | ۳۵۳۷ | ۳۵۳۶ | ۳۵۴۷ |

ایضًا یہ نقش اسم یا حفیظ و یا حیّ کا ہے جو کوئی بیمار کے داہنے بازو پر باندہے خدا کے فضل سے بیمار بہت جلد شفا پاوے اور جسکے پاس یہ نقش ہوگا جمیع صدمات سے بچا رہیگا اور اعداد یا حفیظ کو مربع مین پر کرے پہر اعداد یا حیّ کے مثلث مین لکہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۲۴۹ | ۲۵۲ | ۲۵۵ | ۲۴۲ |
| ط | ء | و | |
| ۲۵۴ | ۲۴۳ | ۲۴۸ | ۲۵۳ |
| ف | ی | ب | |
| ۲۴۴ | ۲۵۷ | ۲۵۰ | ۲۴۷ |
| ه | ح | ه | |
| ۲۵۱ | ۲۴۶ | ۲۴۵ | ۲۵۶ |

ایضًا یہ نقش متبرک سورہ لقمان کا ہے عورت بیمار حاملہ کے گلے مین ڈالے یا جو شخص اپنے پاس رکہے گا اہل یقین سے ہوگا مجرب ہے

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۳۹۷۴۹ | ۳۹۷۵۲ | ۳۹۷۵۶ | ۳۹۷۴۳ |
| ۳۹۷۵۵ | ۳۹۷۴۴ | ۳۹۷۴۸ | ۳۹۷۵۳ |
| ۳۹۷۴۴ | ۳۹۷۵۴ | ۳۹۷۵۱ | ۳۹۷۴۶ |
| ۳۹۷۵۱ | ۳۹۷۴۶ | ۳۹۷۴۵ | ۳۹۷۵۷ |

ایضًا یہ نقش آیۃ الکرسی کا ہے جب کوئی شخص بیمار ہو لکھہ کر اسکے گلے مین ڈالے خدا کے حکم سے مریض بہت جلد شفا پاوے مجرب ہے اور جو کوئی اپنے پاس رکہیگا سب آفتوں سے بچا رہیگا نقش بکرم یہ ہے

۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| ۱۰۵۴۵ | ۱۰۵۳۸ | ۱۰۵۴۳ |
| ۱۰۵۴۰ | ۲۵ ۴۲ | ۱۰۵۴۴ |
| ۱۰۵۴۱ | ۱۰۵۴۶ | ۱۰۵۳۹ |

ایضاً اس شکل کو لکہکر بیمار کے گلے مین ڈالے انشاء اللہ تعالی بیمار بہت جلد شفا پاویگا مجرب ہے وہ یہہ ہے

ایضاً حضرت اخی مولوی محمد اصغر غفرلہ الغفار سالاکبر نے فرمایا ہے کہ جو شخص برگ پان پر اس آیت کریمہ کو لکہے اور قبل آمد بخار کے مریض اوس پان کو دیکھے انشاء اللہ تعالے بخار دور ہوگا اور اگر بخار آجاوے تو بعد آجانے بخار کے اوس برگ پانکو کنوئین مین ڈالے یہ عمل تین روز تک کرے آیہ یہہ ہے لَا یَرَوْنَ فِیْہَا شَمْسًا وَّلَا زَمْہَرِیْرًا ایضاً حضرت رحمہ اللہ نے فرمایا ہے کہ جب کسی شخص کو لرزہ آتا ہو پان و یا برگ پیپل پر اس آیہ کریمہ کو لکہے اور برگ کو مریض دیکھے اور اگر خدانخواستہ بخار آجاوے برگ مذکور کو کنوئین مین ڈالے اگر تین روز تک یعنی دیکہیگا شفا پاوے گا آیہ شریف یہہ ہے قُلْنَا یَا نَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّ سَلَامًا ایضاً واسطے تپ اور لرزہ کے اس اسما کو سفال آب نارسیدہ پر لکہکر مریض کے داہنے ہاتہ مین باندہے وہ اسماء شریف یہ ہین پہلے روز یا محیط دوسرے روز یا محیطط تیسرے روز یا محیططط اگر پہلے روز بخار نہ آوے تو پہر باندہے ورنہ نو روز تک باندہے انشاء اللہ تعالے بخار دور ہوگا

ایضاً واسطے دفع ہونے تپ و لرزہ کے لسن کے جوے پر اسم ذیل لکہکر ہاتہہ مین باندہے تین باری مین دفع ہوگا باری اول ارسم باری دوم سرسم باری سوم سراسیم مجرب ہے

ایضاً جس شخصکو تپ و لرزہ آتا ہو اس نقشکو لکہکر اوسکے گلے مین ڈالے خدا کے فضل سے بہت جلد شفا پاوے مجرب ہے نقش معظم یہہ ہی

۷۸۶

| یا حافظ | یا حافظ | یا حافظ | یا حافظ |
|---|---|---|---|
| یا حافظ | یا حافظ | یا حافظ | یا حافظ |
| یا حافظ | یا حافظ | یا حافظ | یا حافظ |
| یا حافظ | یا حافظ | یا حافظ | یا حافظ |

ایضاً اس نقش کو واسطے تپ و لرزہ کے لکہکر گلے مین ڈالے یا ہاتہہ مین باندہے یا پانی مین گہولکر پلادے مریض صحت پاوے

مجرب ہے اور بارہا آزمودہ ہی نقش معظم یہہ ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

**ایضاً** اس نقش کو واسطے تپ کہنہ کے لکھ کر بیمار کے گلے مین ڈالے خدا کے فضل سے مریض صحت پاوے وہ یہہ ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| یابکیبج | یابکیبج | یابکیبج |
| | | |
| یابکیبج | فقط | یابکیبج |

۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| ٨ | ١ | ٦ |
| ٣ | ٥ | ٧ |
| ٤ | ٩ | ٢ |

**ایضاً** واسطے دفع ہونے عارضہ صرع کے سورۂ سجدہ کو جو کوئی لکھکر اپنے گلے مین ڈالے بفضل خدا صرع سے محفوظ رہے **ایضاً** جس شخص کو عارضہ صرع ہو اس تعویذ کو روز یکشنبہ اول ساعت شمس مین تختی مسی پر کندہ کرا کے گلے مین ڈالے صرع دفع ہوگی ایکطرف تختی کے یَا قَہَّارُ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُہٗ یَا قَہَّارُ اور دوسری طرف یَا مُذِلَّ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ بِقَہْرِ عَزِیْزِ سُلْطَانِہٖ یَا مُذِلُّ لکھے نہایت مجرب ہے **ایضاً** واسطے دفع ہونے عارضہ صرع کے ان حرفونکو لکھکر پیشانی پر مصروع کی باندہے ۷۸۶ کہیعص بحق حم حم حم حم حم حم حم عسق و بحق اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ صرع فلان بن فلان دور شود **ایضاً** جسکو صرع کا عارضہ ہو جاوے منگل کے دن ایک سفید مرغ لیکر ذبح کر کے اوسکے خون سے اس نقشکو لکھکر مریض کے گلے مین ڈالے فسحح فلح ۵ فسحح ۳ وحح ۶ وحح فسحح وحح **ایضاً** واسطے دفع ہونے عارضہ چیچک کے فاتحہ مع بسم اللہ کچا یسین آدمیون سے حروف بے نقطہ اور حرف عین اور میم اور واو کشادہ ہون لکھوا کر گلے مین ڈالے خدا کے فضل سے چیچک نہ نکلے گی نہایت مجرب ہی **ایضاً** جب عارضہ چیچک کا شروع ہو اس نقش کو لکھکر لڑکو نکے گلے مین ڈالدے مجرب ہی وہ یہ ہی **ایضاً** واسطے دفع ہونے چیچک کی شرف آفتاب مین لکھکر بازو پر باندہے

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| بسم اللہ الرحمن | الرحیم | الحمد للہ ١٩ | رب العالمین ٩ |
| الرحمن الرحیم ٢ | مالک یوم الدین الرحیم الرحمن | ایاک نعبد ١٩ | وایاک نستعین ٩٣ |
| اہدنا الصراط | المستقیم | صراط ٩ | الذین ٩ |
| انعمت علیہم | غیر المغضوب | علیہم | ولا الضالین آمین |

۷۸۶

| سلام ١٣١ | قولا ١٣٧ | من رب ٢٩٣ | الرحیم ١٢٩ |
|---|---|---|---|
| ٢٩٣ | ١٨٨ | ١٣٢ | ١٣١ |
| ١٨٧ | ١٩٧ | ١٣٩ | ١٣٣ |
| ١٣٨ | ١٣٤ | ١٨٩ | ١٩١ |

**ایضاً** جب کسی کے چیچک نکلے اس نقشکو لکھکر گھولکر مریض کو پلاوی خدا کی فضل سے صیحت پاوی **ایضاً** جب ہیضہ کی شدت ہو اس نقشکو لکھکر گلے مین لٹکاوی بجای فلان کے نام اوس شخص کا لکھدے جسکے پاس یہہ تعویز ہو گا سوائے موت کے اور سب آفات سے محفوظ رہیگا مجرب ہے

۷۸۶

| ۲۲ | ۲۵ | ۲۸ | ۱۵ |
|---|---|---|---|
| ۲۷ | ۱۶ | ۲۱ | ۲۶ |
| ۱۷ | ۳۴ | ۲۳ | ۲ |
| ۲۴ | ۱۹ | ۱۸ | ۲۹ |

**ایضاً** جس شخص کے سر مین درد ہو اس تعویز کو لکھکر اپنے سر مین باندہے وہ یہہ ہے مصطعملسکہف

وہ یہہ ہے

۷۸۶

| | یا بدوح | حمعسق |
|---|---|---|
| یا حفیظ | یا حفیظ | یا حفیظ |
| یا لطیف | یا حفیظ | یا لطیف |
| یا حفیظ | یا لطیف | یا حفیظ |
| | یا بدوح | |

**ایضاً** واسطے درد نیم سر کے اس تعویز کو ماہ رمضان کی اخیر جمعہ مین بعد نماز جمعہ کے قبلہ رخ بیٹھ کر لکھے اور جب کسی کے آدہے سر مین درد ہو یہہ تعویز سر مین باندہے مریض بہت جلد شفا پاوی مجرب ہی بسم اللہ الرحمن الرحیم الم تر الی ربک کیف مد الظل ولو شاء لجعله ساکنا ثم جعلنا الشمس علیه دلیلا ثم قبضناه الینا قبضا یسیرا **ایضاً** واسطے درد سر کے اس نقش کو کاغذ پر لکھکر سر پر باندہے ااا سے ھے **ایضاً** جس شخص کے سر مین درد ہو ہاتھہ کی بیچکی اونگلی اور انگوٹھے سے دونو طرف کی کنپٹی کو پکڑے اور الحمد پڑہے اور اونگلیون کو ذرا ذرا کھسکاتا جاوی یہانتک کہ دونو اونگلیان پیشانی پر آنکر بعد ختم الحمد کے ملجاوین اسطرحسے تین مرتبہ کرے انشاء اللہ درد دور ہو گا مجرب ہے **ایضاً** واسطے درد سر کے اس نقش کو لکھکر سر مین باندہے

۷۸۶

| ۲۷ | ۳۰ | ۲۹ | ۲۶ |
|---|---|---|---|
| ۳۲ | ۳۱ | ۳۴ | ۳۷ |
| ۱۱ | ۳۰ | ۳۴ | ۳۱ |
| ۲۹ | ۲۴ | ۲۹ | ۴ |

**ایضاً** واسطے درد سر کے اس نقشکو لکھکر سر پر باندہے دوسرا نقش مکرم یہہ ہے

۷۸۶

**ایضاً** جس شخص کی ناک سے خون جاری ہووی اوسی خونسے اوسکی پیشانی پر یہہ لکھے انشاء اللہ تعالے خون بند ہو جاویگا وہ یہہ ہے دم دم طلح طلح کلم کلح کلم کلم طلح مجرب ہے

ایضاً جس شخص کی ناک سی خون جاری ہو اُس شخص کو اوسکی پیشانی پر اوسی خون سے لکھے مجرب ہی وہ یہ ہے

| ای خون بگناه ما دری |
|---|
| که دختری مارا بحر لیف برماست |

ایضاً جس شخص کو ضعف بصر ہو یا آنکھین دکھتی ہون اس آیہ کریمہ کو تین۳ بار بعد نماز پنجگانہ کے پڑہ کر آنکھون پر دم کری انشاء اللہ تعالی آنکھ دکھنی سے محفوظ رہی گی اور بینائی تیز رہیگی فَكَشَفْنَا عَنكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيدٌ

ایضاً جسکی آنکھین دکھتی ہون اس دعا کو پڑہ کر دم کرے اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِي بِبَصَرِي وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ وَارِنِي فِي الْعَدُوِّ ثَارِي وَانْصُرْنِي عَلَى مَنْ ظَلَمَنِي

ایضاً جو شخص سات مرتبہ ہر روز اسکو پڑھے گا آنکھین درد نکرین گی اور قوت بصر زیادہ ہو گی یٰ قٰ ا بٰ رٰ قٰ تٰ اٰ یٰ یٰ قٰ تٰ اٰ

ایضاً واسطی درد چشم کے لکھکر اس نقشکو آنکھ پر باندہی

۷۸۶

| احمدؐ | محمدؐ |
|---|---|
| علی المرتضی | مصطفیؐ |

ایضاً واسطے دفع شب کوری کے اس نقشکو چہارشنبہ کے دن لکھے اور بازو پر باندہی خدا کے حکم سے صحت ہو گی

۷۸۶

| طله | دادم | ران ہا | وہا | راوه | حاضرواآ | دو |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ہفت | ھن | من بدان | ھم ان | ارمھ | دلوہا | ع ع ع |
| رسول اللہ | محمد | اللہ | الا | آلہ | لا | دبحق |
| فرمش اللہ اکبر | دبحق زبور | دبحق قرآن | انجیل | وبحق | توریت | بحق |

ایضاً جس شخص کی داڑہ یا گلو مین یا جہان کہین درد ہو اس نقش مکسر کو باطہارت لکھی اور دہو کر پیئے درد فوراً موقوف ہو گا اکثر لوگون نے تجربہ کیا ہے

۷۸۶

| یا احدؐ ۴ | یا حیؐ ۹ | یا خبیرؐ ۲ |
|---|---|---|
| یا لطیفؐ ۳ | یا بصیرؐ ۵ | یا کبیرؐ ۷ |
| یا قدیمؐ ۸ | یا جلیلؐ ۱ | یا بارئ ۶ |

ایضاً جب کسی کی گردن مین درد ہو اس آیہ کریمہ کو مع نقش لکھکر گلے مین باندہی درد دفع ہو جیسی دفع ہوا ہو دوہ ہی تجربہ ہوا ہی اور یہ نقش بتر لغہ یہ ہے ۔۔۔۔۔۔

۷۸۶

| ۳۱۱ | ۳۱۴ | ۳۱۹ |
|---|---|---|
| ۳۱۶ | ۳۱۸ | ۳۱۰ |
| ۳۱۷ | ۳۱۲ | ۳۱۵ |

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلَالًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ

ایضاً واسطے درد گلو کے اس تعویز کو لکھکر گردن مین باندہو وہ یہ ہے

**ایضًا** جب کسی کے کانین درد ہووے اس آیہ کریمہ کو لکھکر کانین باندھے درد کم ہوجاۓ گا

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ کَاَنۡ لَّمۡ یَسۡمَعۡهَا کَاَنَّ فِیۡۤ اُذُنَیۡهِ وَقۡرًا فَبَشِّرۡهُ بِعَذَابٍ اَلِیۡمٍ وَبِالۡحَقِّ اَنۡزَلۡنٰهُ وَبِالۡحَقِّ نَزَلَ **ایضًا** جس شخص کے دل مین درد ہو یا ہول دل ہووے اس نقشکو دو کاغذ پر لکھے ایک کو گلے مین ڈالے اور دوسرے کو گھولکر پیے انشاء اللہ تعالے صحت پاوے ۔۔۔۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| لاحول | لاحول | الا باللہ | العلی العظیم |
| العلی العظیم | الا باللہ | ولاقوۃ | ولاقوۃ |
| ولاقوۃ | لاحول | العلی العظیم | الا باللہ |
| الا باللہ | العلی العظیم | لاحول | ولاقوۃ |

**ایضًا** واسطے دفع ہونے ہولدل اور درد دل کے اس نقش کو بروز جمعہ قبل طلوع آفتاب کے سات دن تک بلاناغہ لکھے اور روز دو نقش لکھے ایک کو گلمین ڈالے اور دوسرے کو گھولکر پیئے اور ہر روز ایک تعویز گھولکر پیا کرے بفضل خدا شفا ہوگی مجرب ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۲۲۲۴ | ۲۲۳۸ | ۲۲۳۰ | ۲۲۳۱ |
| ۲۲۳۶ | ۲۲۴۰ | ۲۲۲۵ | ۲۲۳۷ |
| ۲۲۲۹ | ۲۲۳۳ | ۲۲۴۰ | ۲۲۲۶ |
| ۲۲۳۹ | ۶۲۲۷ | ۲۲۲۸ | ۲۲۳۴ |

**ایضًا** جس شخص کے درد دل یا خفقان ہووے ان دونون نقشون مکرم کو باطہارت لکھکر بخلوص نیت کچے سوت مین باندھکر دل پر باندھے انشاء اللہ تعالے ہول دل موقوف ہوجائیگا مجرب ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۴۶ | ۱۶۰ | ۱۵۷ | ۱۵۳ |
| ۱۵۸ | ۱۵۲ | ۱۴۷ | ۱۳۹ |
| ۱۵۱ | ۱۵۵ | ۱۶۲ | ۱۴۰ |
| | ۱۴۹ | ۱۵ | ۱۵۶ |

۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| ۸۹۲۵ | بدوح | ۸۹۱۵ |
| ۸۹۹۲ | ۸۹۹۴ | ۸۹۲۶ |
| ۸۹۳۳ | ۸۹۲۸ | ۸۹۲۱ |

**ایضًا** جس عورتکی چھاتیون مین درد ہو اس دعاکو مٹی پر پڑھکر دم کرے اور اوسکو ملے درد دفع ہوگا اِنَّ مَتِیۡ وَمَتۡھَا مِتَّی سُکِّیۡ جِیۡ دُوۡنَن فَالِیۡ بَیۡنِہٖ وَالۡبِسۡ نَایِیۡ الۡاَعۡدٗ مَرَانۡ دَسۡتٗ وَکُنۡ اَسَامَہٗ وَنۡ اٰمَنۡ لَہٗ کَاسَ

**ایضًا** واسطے درد پشت کے اس آیہ کریمہ کو لکھکر پشت پر باندھے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَخْرُجُ مِنْ بَیْنِ الصُّلْبِ وَ التَّرَائِبِ آخر آیہ تک بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ **ایضاً** جس عورت کے شیر کم ہو گیا ہو سورہ مجرات کو زعفران سے لکھی اور دہو کر عورت کو پلا وے دودہ بہت ہوگا **ایضاً** جس عورت کا یا گای یا بکری کا دودہ کم ہو گیا ہو طشت مسی بغیر قلعی لیکر طشت کو خوب دہووے اور پہر اوس طشت پیاس آیہ کریمہ کو لکھے اور دہو کر پلاوے دودہ بہت ہوگا آیہ کریمہ یہہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُکُمْ مِنْ بَعْدِ ذٰلِکَ آخر آیہ تک **ایضاً** واسطے زیادہ ہونے دودہ کے سورہ یٰسین کو کاغذ پر لکھے اور پانی سی دہو کر پلاوے یا نمک پر پڑہ کر کہلاوے **ایضاً** واسطے زیادہ ہونے دودہ کے اس نقش کو لکھکر چہاتی پر باندہے نقش معظم یہہ ہے **ایضاً** اس نقش کو واسطے درد شکم کی باندہے انشاء اللہ تعالیٰ درد بہت جلد دور ہوگا......

٧٨٦

| | | | |
|---|---|---|---|
| ١ | ١۴ | ١٩ | ٨ |
| ١۴ | ١٧٠ | ۴ | ٣ |
| ١٣ | ١٢ | ٧ | ١۴ |
| ١٦ | ٩ | ملس | ١٠ |

**ایضاً** واسطے درد شکم اور بند ہونے خون شکم کی اس تعویز کو لکھکر شکم پر باندہی نافع ہوگا اور شفا بخشے گا وہ یہہ ہے

٧٨٦

| | | |
|---|---|---|
| ٥اب | ت ١١ | ٢٠ادر |
| ع٢١ | ٢١ا | ٣ |
| ١٣ ٩٩ ٧٥٥ | ٣٣.٨ | ١٢. |

٧٨٦

| | | |
|---|---|---|
| ١٥٥٤ | ١٥٥ | ١٥٥ |
| ١٥٥٢ | ١٥٥٣ | ١٥٥٦ |
| ١٥٥٣ | ١٥٥٩ | ١٥٥١ |

**ایضاً** جس شخص کو بدہضمی کا عارضہ ہو یہہ دعا تین بار ہاتہہ پر دم کرے اور ہاتہہ سینہ اور شکم پر پہیرے وہ یہہ ہے الیلۃ لیلۃ عیدی رضی اللہ تعالےٰ عن سیدی ابو عبداللہ القرشی مجرب ہے **ایضاً** اس نقشکو واسطے دفع ہونے طحال کے چہارشنبہ کو لکھی اور کچی سوت میں باندہ کر طحال پر باندہی طحال دفع ہوگا وہ یہہ ہے

| | | | |
|---|---|---|---|
| ١٥١وم | لاع لالاد | ا١ | ١١ |

**ایضاً** واسطے دور ہونے طحال کے اس نقش مکرم کو عروج ماہ میں روز چہارشنبہ کو لکھی اور طحال پر باندہی نقش یہہ ہی

٧٨٦

| | | |
|---|---|---|
| ح هاح ح | مادمل دمل | ملح م د |
| هے ماح ح | مادمں | دهدم |
| ساما طال | م م ر و | محمد مس |
| ساما را وما | ر وا | طاح |

**ایضاً** واسطے درد گردہ کے اس نقش مکرم کو لکھو اور مریض کی کمر مین باندہی وہ یہہ ہی

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۸ | ۶ | ۳ | ۲ |
| ۲ | ۹ | ۶ | ۸ |
| ۶ | ۸ | ۲ | ۴ |
| ۴ | ۲ | ۸ | ۶ |

**ایضاً** جس شخص کی ناف ٹلجاوے دختر نابالغہ سے سابت کچے سوت کے کتوا کر اور اس شکل کاغذ پر لکھکر سوت مین باندہ کر اوس سوتکو ناف پر باندہی اور بعد صحت کر اوس ڈوریکو لکر دریا مین ڈالے

۷۸۶

| | |
|---|---|
| هو | هو |
| هو | هو |

**ایضاً** جس شخص کی ناف ٹلجاوی اس نقش کو لکھکر ناف پر باندہی درد دفع ہوگا

**ایضاً** واسطے درد کمر کے اس تعویز کو کاغذ پر لکھی اور سیاہ تاگے مین باندہ کر کمر مین باندہی درد موقوف ہو گا یا غفور عفالج یا غفور عفالج یا غفور عفالج

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۸ | ۶۷۵ | ۶۱۳ | ۹ |
| ۶۸ | ۳ | ۶ | ۶۸۵ |
| ۲ | ۸۷ع | ۷۷ع | ۷ع |
| ۶۷ | ۲ | ۴ | ۱۱۱اع |

**ایضاً** جس شخص کی آنت اوتر آئے ہو اس نقشکو زیر ناف باندہے وہ یہہ ہے

۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| ۲۵۶ | ۲۶۶ | ۲۶۴ |
| ۲۶۷ | ۲۶۲ | ۲۵۴ |
| ۲۶۰ | ۲۶۹ | ۲۶۸ |

**ایضاً** جب کسیکو سنگ مثانہ ہوجاوی تو اس نقشکو لکھکر گہولکر پلاوے خدا کے فضل سے مریض بہت جلد شفا پاوے مجرب ہے نقش مکرم یہہ ہے

**ایضاً** جب کسی آدمی یا جانور کا پیشاب بند ہوجاوی تو چارون ہاتہون اور پیر دن پر ایک ایک اسم لکھی انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد پیشاب کہلجاویگا مجرب ہے اسماء معظم یہہ ہین
عیطش عیطوشش عیطوشش عنتشت

۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| ۲ | ۷ | ۶ |
| ۹ | ۵ | ۱ |
| ۴ | ۳ | ۸ |

**ایضاً** جس شخص کے خصیون مین درد ہو اس آیت کریمہ کو ستر بار پڑہ کر روغن پر دم کر کے تین بار درد پر طلا کرے صحت ہو گی آیہ یہہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِلْمُؤْمِنِينَ **ایضاً** واسطے دفع ہونے بواسیر کے اس دعا کو ہر روز کاغذ پر لکھکر گہولکر پیوے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ قوس قوس مع قوس لا یکون فیہا شمس ولا زمہریرا الآیہ **ایضاً** واسطے دفع ہونے

عارضہ بواسیر کے ہفتہ کے دن عروج ماہ مین ایک دانہ لاکہہ کا سوراخ دار لیکر اول و آخر
درود شریف پڑہے اور مع بسم اللہ اکیس مرتبہ اس آیہ کریمہ صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا
یَرْجِعُوْنَ کو پڑہ کر دانہ پر دم کرے اور کمر مین باندہے انشاء اللہ تعالی بواسیر دور ہو گی
**ایضًا** جس شخص کو بواسیر خونی یا بادی ہووے اس شکل کو بروز پنجشنبہ لکہکر بائین
ہاتہہ مین باندہی شکل یہہ ہے

| | ٥ | |
|---|---|---|
| ٥ | ٥٥٥ | ٥ |
| | ٥ | |

**ایضًا** جس شخص کو عارضہ بواسیر کا ہو
آخری چہار شنبہ کو وقت طلوع آفتاب کے اس تعویز کو چاندی کی انگوٹہی پر
کندہ کرا کے پہنے بواسیر دفع ہو گی وہ یہہ ہے الٓمٓ المٓصٓ الٓرٰ المٓرٰ
کٓهٰیٰعٓصٓ طٰهٰ طٰسٓمٓ طٰسٓ یٰسٓ صٓ قٓ نٓ **ایضًا** جو کوئی
عورت بانجہ ہو ہرن کی جہلی پر یہہ آیت لکہے وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُیِّرَتْ بِهِ
الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِیْعًا
پہر اس تعویذ کو عورت کی گردن مین باندہے **ایضًا** جو کوئی عورت بانجہ
ہو فیروزے کے نگینے پر اس آیہ کریمہ رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْوٰرِثِیْنَ
کو کہدوا کر انگوٹہی ہاتہہ مین پہنے اور آدہی رات گذرے اول و آخر گیارہ بار درود
شریف پڑہ کر اس آیہ کریمہ کو گیارہ مرتبہ با طہارت خلوص نیت سے ہر روز بلا ناغہ
چالیس دن تک پڑہا کرے خدا چاہے گا تو درمیان چالیس روز کے حمل رہجائیگا بہت
مجرب ہے **ایضًا** جس عورت کے حمل نہ رہتا ہو اس تعویز کو کاغذ پر لکہکر دہو کر پلاوے
وہ یہ ہے ١١٢ ١١ ٩ ٦٥١١٦١٩٨٨٦١١٦٧١ **ایضًا** جو عورت بانجہ ہو اس تعویز کو گلے
مین باندہے **قاعدہ** اگر کسی شخص کو دریافت کرنا منظور ہووے کہ فرزند نہونے مین
قصور عورت کا ہے یا مرد کا تو چاہیئے کہ مرد اور عورت کے
نام کے عدد بحساب ابجد کے لکہے اور یہہ
نو نو پر طرح دے اگر عدد جفت باقی رہین قصور
مرد کا ہے اور اگر طاق رہین قصور عورت کا

٧٨٦

| ٥ | ١٢ | ١ |
|---|---|---|
| ٢ | ٦ | ١٠ |
| ١١ | یاحی | ٧ |

**ایضًا** جس کسی عورت کا حمل خام گر پڑتا ہو سورہ اخلاص گیارہ بار پڑہ کر

پانی پر دم کرے اور اوس عورت کو پلادے یا لیوے سات تار سوت خام کا اور گیارہ مرتبہ
سورۂ مزمل پڑہے اور ہر ایک مرتبہ مین گرہ دیوے اور پہر عورت کی کمر مین باندہے بفضل
خدا سے حمل برقرار رہے گا مجرب ہے **ایضاً** واسطے دفع ہونے دردزہ کے یہ شعر مجرب
ہے لکھکر عورتکی داہنی ران پر باندہے خدا کے حکم سے دردزہ دور ہوگا فرزند پیدا ضرور
ہوگا ۵ مراجای شد خر مراجای شد ٭ توخواہی بزہ وتوخواہی مزہ ٭ **ایضاً** حضرت مولانا
مولوی محمد اصغر قدس سرہٗ نے ارشاد فرمایا ہے کہ جب کسی عورتکو دردزہ شدید ہو اس آیہ
کریمہ کو کاغذ پر لکھہ کر عورتکی بائین ران پر باندہے آیہ شریفہ یہ ہے وَاَلْقَتْ
مَا فِیْهَا وَتَخَلَّتْ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ اَهْیًا وَاشْرَاهِیًا جب بچہ پیدا ہوجاوے
کہولڈالے **ایضاً** جس عورت کو دردزہ کی بہت شدت ہو اور لڑکا نہوتا ہو اس
نقشکو عورت کی ران مین باندہے بہت جلد لڑکا ہوگا نقش یہ ہے ..........

| | ۷۸۶ | | |
|---|---|---|---|
| ۱ | ۱۲ | ۱۱ | ۶ |
| ۱۳ | ۷ | ۴ | ۱۳ |
| ۶ | ۹ | ۱۶ | ۳ |
| ۱۵ | ۴ | ۵ | ۱۰ |

**ایضاً** جس عورت کو خون حیض و نفاس بشدت
جاری ہووے اس نقشکو پوست
ہرن پر لکھکر عورتکی ران مین
باندہے خدا کے حکم سے خون بند
ہوجاویگا وہ یہ ہے ..........

| | ۷۸۶ | |
|---|---|---|
| ۲۲۰ | ۲۰۲ | ۷۵ |
| ۱۵ | ۴۰۱ | ۴۵۲ |
| ۵۳۷ | یاقابض | ۳۷۶ |

**ایضاً** جو کوئی سونے کے وقت اپنی انگلی سے بسم اللہ ایکبار اور یا علی تین مرتبہ اپنی سینہ
اور یا ایک بار یا عمر ناف پر لکھہ کر سو رہے جب تک سوتا رہیگا احتلام نہوگا **ایضاً**
جو کوئی سورۂ یٰس کو پڑہکے سو رہیگا خواب مین احتلام نہوگا مجرب ہے **ایضاً** جو کوئی
بہت جلد منزل ہوتا ہو تو اس عزمیت کو لکھکر وقت جماع کے بائین ران پر باندہے
بہت امساک ہوگا مجرب ہے عزمیت یہ ہے ٭٭٭
گ ۱۱۱۱ ۲۸۲۱ ۹۱۱۸ ۱۱۸۳ ۱۱ع اکذ **ایضاً** اس عزمیت کو وقت
جماع کے مرد اپنے دانتون مین رکہے جب تک یہ عزمیت منہ مین رہیگی انزال نہوگا
اور جب منزل ہونا منظور ہو اس عزمیت کو منہ سے نکالے فوراً منزل

ہوگا وہ یہ ہے **ایضاً** اس نقش کو لکھکر پشت پر باندھے انزال نہوگا مجرب ہی نقش یہ ہے

۷۸۶

طسہا طسہا طسہا
طسہا طسہا طسہا
طسہا طسہا طسہا

۷۸۶

| ١٨ | ٢٥ | ٢ | ٧ |
|---|---|---|---|
| ٦ | ٣ | ٢٢ | ٢١ |
| ١٣ | ١٩ | ٨ | ١ |
| ھو | ٥ | ٢٠ | ٢٣ |

**ایضاً** اس نقش کو باطہارت لکھکر کمر مین باندہی جب تک نہ کھولیگا فارغ نہوگا مجرب ہے وہ یہ ہے

**ایضاً** واسطے امساک اور طاقت کے اس تعوید کو لکھہ کر پشت پر باندہے جب فارغ ہونا منظور ہو تو تعوید کو شکم پر باندہے فارغ ہوگا وہ یہ ہے......

بحق یا اللہ یا اللہ یا اللہ
یا عظیم یا عظیم یا عظیم
یا غفور یا غفور یا غفور

۷۸۶

| و | ط | لہ | ح |
|---|---|---|---|
| ص | عہ | ہو | د |
| حط | ا | عـ | ہ ح |
| ا | حط | ھ | ۷ |

**ایضاً** جب مرد کو لبتہ کرنا منظور ہوئے تو لیوی آنت بکرے کی اور خوب دہوکر اس آیہ کو اکیس ۲۱ بار پڑھے اور ہر ایک بار ایک گرہ لگا وے آیہ یہ ہے فَمَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا اور کہے عقدت ذکر فلان بن فلان علی فرج فلانہ **ایضاً** جب مرد یا عورت کو لبتہ کرنا منظور ہووے تو لیوے قفل آہنی اول اوپر کاغذ کے یہ لکھے یَا قَاہِرُ الْبَطْشِ الشدید انت الجبار الذی لا یطاق انطاق انتقامہ اگر مرد ہے تو کہے لبستم ذکر فلان ابن فلان بر فرج فلانہ اور اگر عورت ہی کہے لبستم فرج فلانہ بنت فلانہ بر ذکر فلان بن فلان پر تعوید کو لپیٹ کر قفل کے جوف مین ڈالے اور اکیہزار بار یَا قَاہِرُ سی اِنْتِقَامَہٗ تک پڑھے اور قفل پہ دم کر کے موم سے سوراخ قفل کا بند کرے اور تانت لپیٹے اور حوض یا کنوئین مین ڈالے جب تک پانی سے قفل برآمد نہوگا مرد و عورت لبتہ کشادہ نہونگے **ایضاً** اگر مرد لبتہ ہو ہزار بار حرف ح کو طشت مسی پہ لکھے اور پانی سے دہوئے فی الحال مرد بستہ کشادہ ہوگا **ایضاً** جب مرد یا عورت لبتہ ہوئے اس اسم کو انار شیرین کے پتی پہ لکھہ کر لبتہ کو کہلا وے انشاء اللہ تعالےٰ بہت فائدہ ہوگا

اسم معظم یہ ہے یَا مُسَبِّبُ الْاَسْبَابِ ایضًا جب چاہے کہ عورت بدکارہ کی خواہش نفس کو باندہے اور کوئی مرد اوسپر قادر نہو یہ حروف قفیب پر لکھے الکدع ھ و د ن اور اگر چاہے کہ کشادہ ہو اپنے دوسری طرف لکھے کشادہ ہوگی۔

**فصل ۸ متفرقات مین** کتاب مفاخر الاسلام مین لکھا ہے کہ جس شخص کو شرف زیارت کہ آنحضرت علیہ التحیتہ حاصل کرنا منظور ہووے روز جمعہ کو ہزار بار یہ درود پڑہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ انشاالله تعالے خواب مین شرف رویت سے مشرف ہوگا اور اگر اوس جمعہ کو محروم رہے تو دوسرے جمعہ کو پڑہے اسی طرح سے پانچ جمعہ تک پڑہتا رہے بفضلہ تعالے ضرور شرف ملازمت سے مشرف ہوگا ایضًا واسطے زیادہ ہونے حافظہ کے ان آیات کو روٹی کے ٹکڑے پر لکھ کر نہار منہ کہاوے انشاالله تعالے حافظہ زیادہ ہوگا اس ترتیب سی لکھے روز شنبہ فَتَعَالَی اللهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ روز یکشنبہ رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا روز دوشنبہ سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰی روز سہ شنبہ اِنَّهٗ یَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا یَخْفٰی روز چہارشنبہ لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ روز پنجشنبہ اِنَّ عَلَیْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ روز جمعہ فَاِذَا قَرَاْنَاهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ مولف کو ایک درویش نے اجازت دی ہے فقیر مولف سب بہائی مسلمانون کو اجازت دیتا ہے ایضًا واسطے زیادہ ہونے فہم اور حافظہ کے ان آیہ کریمہ کو اول وآخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑہکر گیارہ بار بعد ہر نماز کے پڑہے آیہ کریمہ یہ ہے رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَیَسِّرْ لِیْ اَمْرِیْ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِیْ یَفْقَهُوْا قَوْلِیْ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ یَعْلَمْ رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا

ایضًا جو کوئی شخص سفر کو جاوے اس مربع کو لکھکر اپنے پاس رکھے ہرگز چلنے سے نہ تھکے گا اور قوت زیادہ ہوگی مجرب ہے

| قادر | قایم | قوی | مقتدر |
|---|---|---|---|
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| قائم | قادر | مقتدر | قوی |

نقش مکرم یہ ہے ..........

**ایضاً** تفسیر معنی مین لکھا ہے کہ جب مکھی یا مچھر ایذا دیوین تھوڑی ریت دریا کی لیکر
اِن آیات کریمہ کو پڑہے اور اوسی گھر مین چھڑک دیسے مکھی مچھر وغیرہ دور ہونگے
آیہ کریمہ یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّھُوَ اَرْحَمُ
الرّٰحِمِیْنَ فَتَبَارَکَ اللّٰہُ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ وَاسْتَوْدِعُ اللّٰہُ دِیْنَکَ وَمَالَکَ
وَنَرَوَجْہَکَ **ایضاً** کتاب مفتاح الجنان مین لکھا ہے کہ جب بہڑین بہت ہوجاوین
اور لوگونکو ستاوین تو چاہیے کہ تھوڑا نمک لیکر پانی مین گھول کر گھر مین چھڑکے
اور یہ دعا تین بار پڑہے ایک ہفتہ مین سب بہڑین دور ہونگی دعا یہ ہے
بِحَقِّ اَھْیًا اَشْرَاھِیًا اَدُوْنِیْ اَصْبَاؤُتْ وَبِحَقِّ وَعَنَتِ الْوُجُوْہُ
لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ **ایضاً** واسطے دفع ہونے چیونٹیون کے اس آیت کو پانی پر
پڑہکر چیونٹیون کے سوراخ مین ڈالے آیہ کریمہ یہ ہے حَتّٰی اِذَا اَتَوْا
عَلٰی وَادِ النَّمْلِ آخر تک یہ عمل بہی مفتاح الجنان مین لکھا ہے **ایضاً** جس کسیکو بچھو
یا سانپ یا کنکھجورہ یا اور کوئی جانور زہردار کاٹے چاہیے کہ اس دعا کو سات مرتبہ
پڑہکر قند سیاہ پر دم کرے اور گزیدہ کو کھلا دیوے یا شربت بنا کر پلاوے بفضل خدا
جلد صحت پاوے وہ یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ قُلْ اَعُوْذُ
بِرَبِّ الصَّحِیْبَۃِ مِنْ شَرِّ کُلِّ عَقْرَبٍ وَّحَیَّۃٍ اِنَّھُمْ یَکِیْدُوْنَ کَیْدًا وَّاَکِیْدُ
کَیْدًا فَمَھِّلِ الْکٰفِرِیْنَ اَمْھِلْھُمْ رُوَیْدًا ٥
**ایضاً** جس کو بچھو کاٹے تین مرتبہ اس منتر کو پڑہ کر دم کرے زہر دفع ہوگا منتر یہ ہے
کالا بچھو گنا کر دارا ہری نونچہ سونیکا نا گوارا دہائی الیسر نہاری او تر بچھو خواجہ معین الدین
چشتی کی آن **ایضاً** جسکو کتا کاٹے ایک چلو بہر پانی لیوے اور اس افسون
کو تین مرتبہ پڑہ کر پانی پر دم کرے اور پلا دیوے وہ یہ ہے کالی ماکمن جہب
کر کے الالبس کو کہاسے کاری کتی ادسیاری کاٹا مری جو کل پانے جائے
**ایضاً** واسطے دفع جملہ زہرون کے اس آیہ کو ڈہول پر لکھے اور اوسکو بجاوے
آیہ یہ ہے لُعِنَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا آخر تک آیہ **ایضاً** اگر کسی جانور

آگ لگی ہو اسماء اصحاب کہف سفید پیالے پر لکھ کر آگ مین ڈالے آگ بجھ جائیگی اسماء
یہ ہین الٰھی بحرمۃ یملیخا مکسلمینا کشوطط اذ
قطیونس کشافطیونس تلبنونس یوانس کلبھم قطمیر
الیضاً اگر پانی نہ برستا ہو اور کھیت وغیرہ مین ہرج ہو ایک کاغذ سفید پر باطہارت
اسماء اصحاب کہف لکھ کر دریا مین ڈالے پانی بہت برسیگا مجرب ہے الیضاً
واسطے پانی برسانے کے چالیس حرف وکاغذ سفید یا کسی تختہ پر لکھکر درخت
مین لٹکا دے کہ ہوا اوسکو جنبش دے انشاء اللہ تعالےٰ ابر غلیظ غیب سے
نمودار ہوگا اور برسیگا الیضاً جب پانی بہت برسے اور زراعت اور مکانات کا
نقصان ہو اکتالیس بار حرف ق کو کاغذ سفید پر لکھو اور درخت سبز مین لٹکا دو پانی
برسنے سے موقوف ہوگا مجرب ہے الیضاً کتب احادیث مین لکھا ہے کہ جب پہلی رات کا
چاند دیکھو تو کہے اللہ اکبر اور یہ دعا پڑھے اللّٰھم اھلہ علینا بالیمن
والایمان والسلامۃ والاسلام والتوفیق لما تحب وترضیٰ ربی
وربک اللہ الیضاً مقصود القاصدین وغیرہ مین لکھا ہے کہ جب پہلی
رات کا چاند دیکھو تو بعد دعا ہلال کے سورہ الحمد مع تسمیہ ۳ بار پڑھے مہینا
بہر آفات سے محفوظ رہیگا اور بعض روایتون مین پڑھنا ۲۱ کا ایکبار آیا ہے الیضاً
جب کوئی کپڑا قطع کرے ان دنونکا لحاظ رکھے چنانچہ کتاب المتوزعین وغیرہ مین جو
حضرت علیؓ سے روایت ہے اوسکو کسی شاعر نے نظم کیا ہے نظم بریدن جامہ
نورا تو میدان ۞ بیکشنبہ شوی غمگین پریشان ۞ کشاید رزق روزی در ۲ دوشنبہ
بدتر دیا بسوزد در ۳ سہ شنبہ ۞ بروز ۴ چہارشنبہ شاد باشی ۞ بہ ۵ پنجشنبہ زغم آزاد باشی ۞ بروز جمعہ
گنج و مال یابی ۞ بہ شنبہ رنج و غم فی الحال یابی ۞ الیضاً جب کوئی کپڑا نیا استعمال کرے ان
اشعار کے موافق دیکھکر استعمال کرے نظم بشنبہ مرد بود نقصان وحاجت ۞ بہ یکشنبہ بود
دولت وراحت ۞ ۲ دوشنبہ را چو پوشی مرگ بینی ۞ ۳ سہ شنبہ سوزد و
غمگین نشینی ۞ بروز چہارشنبہ دولت آید ۞ بہ ۵ پنجشنبہ لبس

لبسے زیبا نماید ؛ بروز جمعه دنیا دین بیا بند ؛ چنین تعبیر حکمایان نہا دند ؛

## باب ۶ چھٹا نسخہ جات مین شامل اوپر بارہ ۱۲ فصلو نکے

**فصل اوّل** آداب جماع مین ؛ بعد لکھنے قواعد عملیات اور فوائد تعویذات کے یہ دہیان آیا کہ اب چند نسخے مجربہ اور نہایت آزمودہ صحبت و مباشرت وغیرہ کے اس رسالۂ مختصر مین درج کئے جاوین تو بہت مناسب ہے لیکن اولاً کچھہ فوائد جماع وغیرہ کے کہ انسے اکثر مرد و عورت غافل ہوتے ہین اور بی علمی سے اکثر امراض مین مبتلا ہو جاتے ہین اور اکثر شرفا بسبب شرم وحیا کے افشاے راز نہین کرتے آخر جوانیت سے گذر جاتے ہین اپنی عورت منکوحہ سے محروم رہتے ہین اولاد کیطرف سے کف افسوس ملتے ہین لہٰذا اس خیر خواہ خلائق نے مفید عام سمجھہ کر موجب احادیث صحیحہ اور موافق اقوال طبیّہ کے معتبر کتابون سے یہ چند آداب صحبت داری کے لکھے ہین انشا اللہ تعالے جو کوئی اسپر عمل کریگا کبھی مرض وغیرہ مین مبتلا نہوگا اور اگر کوئی شخص ایسے مرض مین بیمار ہوا اور طبیب سے بیان کی عار ہو ان نسخونکا استعمال کرے شافی برحق کے فضل سے فائدہ بہت جلد ہوگا پوشیدہ نرہے کہ جماع کرنے سے حفظ صحت بدن ہوتا ہے جسم پھوڑے اور پھنسی سے امن و امان مین رہتا ہے فساد خون نہین ہوتا ہے سواے اسکے اور بہت طرح کا فائدہ ہوتا ہے لیکن کثرت جماع سے بھی پرہیز کرے کہ بدن لاغر و ضعیف ہوتا ہے اور اکثر کثرت سے رعشہ اور ضعف دماغ اور اور ضعف بصر پیدا ہوتا ہے اور قلت جماع سے ضعف باہ اور اور سرعت انزال لازم آتا ہے حکما نے لکھا ہے کہ ایک جماع سے دوسری جماع تک فاصلہ ایک سال کا لازم ہے اور جالینوس نے چھہ ۶ مہینے کا فاصلہ لکھا ہے اور بو علی نے لکھا ہے کہ جب تک شہوت قائم رہے اور ضعف نہ آوے مضایقہ نہین فقیر مؤلف عفی عنہ کہتا ہے

کہ تحقیق یہ ہے کہ جسوقت تک بغیر بوسہ و کنار اور بدون خیال و تصور کے صحبت جماع پر دل بہت راغب ہو اوسوقت جماع کرنا موجب صحت بدن کا ہوگا بعضی محققون ذی تجربہ نے لکھا ہے کہ بہترین وقت جماع کا یہ ہے کہ کھانا ہضم ہو جاوے لیکن بالکل کھانا ہضم ہو کسواسطے کہ جماع کرنا خالی معدہ مین لغایت مضر ہے اور اکثر امراض مثل خفقان اور یرقان اور سل کے پیدا ہوتے ہین اور جماع و غذا مین فاصلہ ایک پہر سے کم نہو قنیۃ وغیرہ مین لکھا ہے کہ جب پیٹ کھانے سے بھرا ہو قربت نکرے کہ اس حرکت سے لڑکا کند ذہن پیدا ہوتا ہے اور نصف شب کے بعد خوب ہے چنانچہ فقیہ ابو اللیث نے اپنی کتاب بستان مین لکھا ہے کہ جماع کرنا آخر شب مین بہتر ہے اول شب سے اسواسطے کہ معدہ بھرا رہتا ہی اور بامید اولاد از روی نجوم کے وقت جماع یہ ہے کہ اتصال زہرہ کا ماہ سی ہو پس اوسوقت مین برج بادی کے اتفاق پڑے تو لذت بہت پاوین اور زیادہ فائدہ ہو اور برج میزان اور برج آتشی مثل برج بادی کے ہین اور جبکہ چاند برج خاکی مین ہو یا احراق یا قربت جدی و آفتاب یا نزدیک زحل و مریخ کے ہو ان وقتون مین جماع کرنا منع ہے اور مؤلف عفا عنہ کی یہ تحقیق ہے کہ ہر شخص کے واسطے بہتر وقت سعادت طالع اوس شخص کا ہے اور قنیہ مین لکھا ہے کہ کھڑے ہو کر صحبت داری نکرے بدن ضعیف ہوتا ہے بموجب مقولہ کسی شاعر کے ان پانچ قسم کی جماع سے بہت پرہیز کرے ؎ جماع با پنج کس ممنوع باشد ؛ نگر دد گرد ایشان مرد ہشیار ؛ یکے ۱ زنہا زن پیر ست دیگر ۲ ؛ صغیر و حایض و بد شکل و بیمار ؛ اور عورت کی دبر مین بھی ہر گز دخول نکرے باوجود حرمت شرعیت اور کراہیت طبیعت کے حکما نے بھی منع فرمایا ہے کہ اسمین بہت مضرت ہے اور عورت جوان باکرہ سے جماع کرے کہ موجب مسرت اور انتعاش کا ہے ہر چند کہ منی بہت نکلتی ہی لیکن ایسی جماع سے ضعف کم ہوتا ہے بلکہ بہر صورت قوت بخشتا ہے اور طاقت کو

بڑھاتا ہے اور غرض جماع سے یہ ہے کہ بقای نسل اور تسلسل اولاد جاری رہے اور بندگان خدا کے پیدا ہون اور حدیث شریف مین نکاح کرنے کی بہت تاکید آئی ہے پس جب مرد پر شہوت غالب ہو تو نکاح کرے اور جہان تک ممکن ہو حرام سے بچے اور جسطرح سے حدیث شریف مین آداب صحبت داری آئے ہین اوسی طرح سے کرے چنانچہ ابو نعیم نے کتاب الطب مین لکھا ہے کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے رسول اللہ صلعم نے فرمایا ہے کہ ای علی آدھے مہینے مین تو اپنی زوجہ سے صحبت نکیا کر اسواسطے کہ اوس تاریخ شیاطین حاضر ہوا کرتے ہین حدیث شریف مین آیا ہے کہ صحبت داری کیوقت منہ قبلہ کیطرف نہو اور مرد بسم اللہ کہکر ملاقات کرے کہ لڑکا نیک بخت پیدا ہوگا اور مناسب ہے کہ مرد اور عورت اپنے اوپر کپڑا اوڑھے رہین ننگے وحشیون کی مانند نہون فقیہ ابو اللیث رح نے لکھا ہے کہ ننگے جماع کرنے سے اولاد بیحیا ہوتے ہین اور صحبت داری کے وقت بہت باتین نکیا کرے کیونکہ اس سے لڑکا گونگا پیدا ہوتا ہے اور شرعۃ الاسلام مین لکھا ہے کہ وقت قربت کے مرد اپنی عورت کی شرمگاہ کو ندیکھے کہ لڑکا اندھا پیدا ہوگا اور جب مرد اور عورت دونون منزل ہون پھر مرد آسانی اور ملایمت سے آلہ مردی کو باہر نکالے اور بعد جماع آب سرد اور شربت ٹھنڈا نہ پئے کسواسطے کہ خوف رعشہ وغیرہ کا ہے دل اور جگر کو سرد کرتا ہے اور شرعۃ الاسلام مین لکھا ہے کہ مرد کو چاہئے کہ بعد قربت کے پیشاب کر ڈالے ورنہ کسی ایسی مرض مہلک مین گرفتار ہو جاویگا کہ پھر مشکل سے اچھا ہوگا فقیہ ابو اللیث رح نے لکھا ہے کہ بعد قربت کے آلہ مردی کو دھو ڈالے اس سے اوسکو تندرستی حاصل ہوتی ہے لیکن سرد پانی سے نہ دھوئے کیونکہ اس مین خوف بخار کے ہونے کا ہے اور اگر مرد بعد جماع کے چند لقمہ چرب اور شیرین کھا لیا کرے جس طرح شیرہ بادام یا روغن زرد وغیرہ تنہا یا روٹی سے لگا کر کھا دے تو اوسکو کبھی جماع سے مضرت نہو گی

اور المیاؔ نے فرمایا کہ بہت رغبت امساک مین نکرے کیونکہ کثرت امساک سے ضعف آتا ہی
مؤلف عفی عنہ نے بخوف طول بیان کے بہت مختصر لکہا ہے بڑی بڑی کتابون
مین بہت طول کے ساتہ لکہا ہی

**فصل ۲** ۔ قوت باہ کے بیان مین ٭ ناظرین عشرت پر مخفی نرہے کہ قوت باہ کی عجیب
کیفیت ہے کہ ہر آدمی کو بخوبی میسر نہین ہوتی ہے جتنا قوی اور دولت مند ہوتا ہے
اوتنی ہی حرص شہوت اور خواہش مباشرت بکثرت رکہتا ہی اور جو آدمی کہ ضعیف اور نحیف
اور مفلس ہی اوسکی حالت جماع بہی بقلت ہے اسلئے تدابیر اسکی جو کہ مناسب ہین لکہتا ہون
کہ علاج دفع کرنی بیماری کا اور دریافت کرنے سبب پر موقوف ہی لہذا اول سبب
ضعف کا تحریر کرتا ہون جب جیسا سبب دریافت ہو ویسا علاج کرنی چاہئے
اگر ضعف بسبب طول عمر اور نہایت پیری کے ہو تو اوسکا علاج نہین ہی اور اگر ضعف بسبب
مرض یا ناتوانی بدن کے ہو تو علاج اوسکا دفع کرنا سبب کا ہی یعنی بسبب کم کہانی یا روزہ
رکہنی کی ضعف پیدا ہوا ہو تو غذائین لطیف اور مقوی کہائی اور اپنی دل سی فکر دور کری اور جو
سبب ضعف باہ کا غم والم وفکر ہی پس بڑا علاج اسکا بیفکری ہی اور کبہو ضعف باہ بسبب بدصورت عورت
کی اور کبہی بسبب قلت منی کی ہوتا ہی اور کبہی بسبب ترک کرنی جماع کے مدت دراز تک پس ترک
عادت کی سبب طبیعت متوجہ اوسکی طرف نہین ہوتی اور اسی باعث سی انجری طرف قضیب کے
نہین آتی اور قضیب کو استادگی کم ہوتی ہی جیسے کوئی عورت دودہ نہ پلاوی تو ضرور اوسکا
دودہ خشک ہو جاویگا اس مرض مین مجرد آدمی اکثر مبتلا ہو جاتا ہے اس
مضمون کے اور بہت سبب ہین کتب طب مین بالتفصیل لکہے ہین **نسخہ مقوی باہ**
خشخاش شقاقل مصری بہمنین تعلب مصری لسان العصافیر گل سنخ گل سیاریے
گل بہول تالمکہانا خرما نخار خشک تخم گندر قسط شیرین اسبغول پوست بیرون پستہ
طباشیر کہوداِن سب دوا کو کوٹ چہان کر سفوف بناوے اور وقت نہار ہمراہ شیر گاد
کی ایکتولہ استعمال کری مفید **ایضاً** جدید مقوی باہ دال ماش مقشر آب پوست خشخاش
مین ایک شب تر کری اور پہر سایہ مین خشک کری اور بعدہ ایکشب شیر گاو مین تر کرے

اور پھر صبح کو تر کرے پھر تولہ بھر لیکر پیسے اور روغن زرد مین ڈالکر حریرہ بدستور تیار کرے مجرب ہے **ایضاً** حلواے مقوی باہ ✽ زردی بیضۂ مرغ قند سفید روغن زرد زعفران مغز بادام شیرین مغز پستہ کھوپرہ ان سب اجزا کو لیکر بدستور حلوا بناوے اور وقت صبح نہار منھ ایک تولہ کہاوے **ایضاً** سفوف مقوی باہ ✽ بیخ میدہ لکڑی کوٹ چھانکر شکر سفید ملاکر اول نہار منھ پھانک لے اور پھر شیر بادہ گاو تازہ نوش کرے **ایضاً** طلا مقوی باہ ✽ پیہ مرغ خون کبیس مرغ شہد خالص ان سب کو انگشت سے خوب حل کرکے حشفہ چھوڑکر تمام قضیب پر طلا کرے اور بعد اوسکے پان بنگلہ قضیب پر باندہے تین روز تک یہ عمل کرے اور جماع سے دور رہے مفید ہے **ایضاً** گوشت مرغ جوان افیون جوز سیاب گندہک ہرتال کیچوا خشک دارچینی قرنفل عاقرقرہا پہلے گوشت کو باریک پیسے پھر ایک طباق رکھکر نیم بریان کرے کہ ایک جانب کا گوشت پختہ اور ایک جانب خام رہے پھر ادویہ مذکور کو خوب کوٹ کے طرف خام کے چھڑکے نیم گرم حشفہ چھوڑکر قضیب پر باندہے اور اوسپر روغن گاو گرم کرکے قطرہ قطرہ ٹپکاوے پھر برگ پان سے باندہکر رات کو سو رہے پھر صبحکو گرم پانی سے دہوڈالے تین روز تک یہ عمل کرے اگر کیساہی نامرد ہوگا مرد ہوجاوے گا **ایضاً** واسطے مخلوق کے ✽ مغز پنبہ دانہ افیون قرنفل شیر میش مین حل کرکے قضیب پر طلا کرے نافع ہوگا **ایضاً** واسطے قوت باہ کے یہ نسخہ پنڈے کا مجرب ہے **رباعی** سونٹھہ ستاور موصلی اور منڈی کالا بہنگرا اور سنر گنڈی ✽ شہد یا شکر سے باندہو پینڈی ✽ نہ جھکے کمر اور نہ جھکے ڈنڈی ✽

**فصل ۳ - انجماد منی اور دفع سرعت انزال مین** ✽ تخم ہبول تخم تمر ہندی مالکنگنی کوٹ چھانکر شکر سفید ملاکر ہمراہ شیر بادہ گاو کے پیے **ایضاً** سبوس اسپغول شکر سفید ملاکر پھانک لے پھر بعد اوسکے شیر بادہ گاو پیے منی رقیق غلیظ ہوجاوے مجرب ہے **ایضاً** مغز کرنجوہ باریک پیسکر ہموزن اوسکے شکر سفید ملاکر ہمراہ ایکتولہ شیر بادہ گاو کے پیے **ایضاً** تال مکہانا بیج بند مغز تخم بادام کوٹ چھانکر اول پھانک لے پھر دبسر

شیر مادہ گاو دیوے مجرب ہے **ایضاً** واسطی دفع سرعت انزال اور بندکشادگی کے سبب نظیر ہے ہلیلہ زنگی مازو سبز چھوٹی مائین موچرس مرغ فوفل خارخسک کمرکس تال مکہانا سب دواؤنکو مساوی الوزن لیکر کوٹ چھانکر قند سفید ملاکر بمقدار کف دست کے ہر روز پھانسنکے مجرب ہے ؛

**فصل ۴ - امساک مین ؛** بیر بہوٹی روغن کنجد مین جوش کرے کہ بیر بہوٹی جلجاوے مرد مجامعت سے پہلے دونون تلوؤن مین ملے اور پھر بعد تین گھڑی کی جماع کرے امساک بہت ہوگا اکثر اطبا کا آزمودہ ہے **ایضاً** تخم کچور شراب خالص مین گھسکر قضیب پر طلا کرے جب خشک ہوجاوے جماع کری امساک ہوگا **ایضاً** عاقرقرحا پاؤن پیہ مرغ قرنفل حل کرکے ضماد کرے پھر پانی گرم سے دہوڈالے اور مجامعت کرے **ایضاً** بیر بہوٹی کو تیل مین ڈالکر جہان مجامعت کرنا منظور ہو چراغ جلادی جب تک وہ چراغ روشن رہیگا ہرگز انزال نہوگا مجرب ہے **ایضاً** بیخ کنوچہ کو بروقت دخول کے منہہ مین رکھی جبتک وہ منہہ مین رہیگی انزال نہوگا **ایضاً** خصیۂ خرگوش مین سوراخ کرکے کمر مین باندہی جبتک کمر سے نہ کہولیگا منزل نہوگا **ایضاً** افیون آونگ دارچینی جوزجادتری سمندرسوک رومی مصطگی سب دواؤنکو مساوی الوزن لیکر شہد خالص مین حل کرکے ایک گھڑی پہلے مجامعت سی کہاوے اور جب منزل ہونا منظور ہو کچھہ ترشی کہاوے

**فصل ۵ درازی وسختی عضو مین ؛** جان تو کہ جس مرد کا قضیب چہہ انگل سے کم ہوگا وہ ناقص ہی عورت کے رحم تک نہین پہونچتا ہے اور عورت اوسکی جماع سے حمل قبول نہین کرتی ہی اسواسطے علاج درازی قضیب ضرور ہی اور درازی ایام جوانی مین ہوتی ہے اور گندگی ہرحال مین ہوتی ہی اب چند نسخے واسطے درازی اور گندگی قضیب کے تحریر کیے جاتے ہین **ایضاً** خراطین اور جونک کو سایہ مین خشک کرین پھر روغن سوسن مین ملاکر قضیب پر طلا کرین **ایضاً** خراطین چڑیکی مغز کو گرم پانی سے دہوکر باریک پیسکر روغن کنجد مین ملاوین پھر قضیب پر طلا کرین پھر موٹے کپڑے سے خوب رگڑ ڈالین بعد اوسکے گرم پانی سی دہوئین اور پھر ملین **ایضاً** پیاز نرگس

عاقرقرحا مونیر مساوی الوزن باہم کوٹ کر زہرہ گاو مین ملاکر اعضای تناسل پر طلا کرے
سخت اور دراز ہوجاوے گا

**فصل ۶** - ملذذ اور منزل کرنی عورت مین ۞ جب مرد اور عورت ملاقات پر امادہ ہون اِن نسخون مین سے کسی نسخہ کا استعمال کرین ملاقات سے نہایت لذت اوٹھاوین **ایضاً** ایک دانہ فلفل کو صندل مین پیسکر ذکر پر طلا کرے لذت بہت ہوگی مجرب ہے **ایضاً** پیہ کنجشک کو شہد مین ملاکر ذکر پر طلا کرے لذت بہت ہوگی مجرب ہے **ایضاً** لعاب دہن اسپ اور سرسون سفید ملاکر ذکر پر لیپ کرے عورت اور مرد کو لذت ہو **ایضاً** دودہی چونہ کی گلوری مین عورت کو کہلا وے عورت منزل ہوجاوے **ایضاً** کالا دانہ جلا کر باریک پیسکر شہد مین حل کر کی قضیب پر لیپ کری بعد خشک ہونے کے عورت سے صحبت کری عورت منزل ہو **ایضاً** سہاگہ ایک جز کافور ایک جز شہد چہتہ جز ایک جا کر کر سر ذکر چہوڑ کر لیپ کر کے عورت کے ساتھ صحبت کری عورت فوراً منزل ہوجاوی بلکہ ایسے مزہ مین اوے کہ بیہوش ہوجاوے **فصل ۷** - تنگی شرمگاہ عورت مین ۞ افسنتین رومی صمغ لطم عقرم جلنار دار شیشعان اِن سب دواؤنکو کوٹ چہانکر شہد مین ملاکر صوف مین لگاکر عورت اپنی شرمگاہ مین رکہی شرمگاہ عورت کی مثل باکرہ کے ہوجاویگی **ایضاً** عفص سبز استخوان سوختہ بادنجان خشک جفت بلوط اقاقیا مساوی الوزن کوٹ چہان کر پانی مین ملاکر شرمگاہ مین ضماد کرے جو عورت ضماد کرے گی شرمگاہ اوسکی بہت تنگ ہوگی **ایضاً** تہوڑا کسیس عورت اپنی شرمگاہ مین چہڑک لے شرمگاہ تنگ ہوجاوے **فصل ۸** - منع حمل مین ۞ گہونگچی سرخ کوٹ چہان کر ہمراہ شکر کے جو عورت تین ۳ دن تک کہاوے ہرگز حاملہ نہووے یا جو بعد پاکی حیض کے ۲ گہونگچیان نگل لے اونتی برس تک حاملہ نہووے **ایضاً** بیٹ جنگلی کبوتر کی پانی مین رات بہر بہنے دیوے صبح کو جو عورت اوسی پی لی بانجہ ہوجاوے **ایضاً** اگر فلفل عورت قبل مین رکہی اور قبل جماع کی نعناع یا سرکہ پی ہرگز حمل نہ ہو **ایضاً** سرگین فیل خشک کا گنج شہد خالص باہم مخلوط کر کے

عورت کہائے ہرگز حاملہ نہوی

**فصل ۹** - عورت کی حاملہ ہونے میں ۞ بیرادہ دندان فیل شہد خالص ان دونونکو عورت کہائے حمل رہیگا **ایضاً** مرارہ گرگ بقدر باقلا جو عورت کہاوی حاملہ ہوجاوے **ایضاً** عود ہندی خوب باریک پیسکر شہد مین ملاکر کہاوے یا حمول کرے **ایضاً** سرکہ مین افیون خالص گہول کر کپڑا ترکر کے فتیلہ قبل مین رکہنا مجرب ہے **فصل ۱۰** - سوزاک مین ۞ پوست ہلیلہ کلان برگ تنبول پوست انار شیرین طوطیا بریان جو کوب کرکر ڈہائی سیر پانی مین ترکر کے اور ہانڈی گلی مین کر کے تین رو زرین مین دفن کرے چوتہے روز نکال کر کے پچکاری دے **ایضاً** مرداسنگ پوست ہلیلہ آملہ مقشر پوست ہلیلہ کباب چینی سنگ جراحت ریوند چینی کیوڑہ و گل ارمنی رسوت کافور طوطیا خام جو کوب کرکے سیر بہر پانی مین ترکر کے پچکاری دا **ایضاً** زرد چوب جو اکہار موتہہ تر سیلا کلان بہیڑا الولہ کوٹ چہانکر شہد خالص مین ملاکر گولی بقدر بیر کے چودہ عدد بناوے صبح کو ایک گولی کہاکے شیر مادہ گاو پی لے اور غذا دودہ اور مسکہ کہاوے اور سوا اسکے کچہہ نکہاوی **فصل ۱۱** - آتشک مین ۞ مرچ سیاہ لونگ رسکپور پان بنگلہ بمقدار چنے کی گولی بناکر کہائے اور غذا شیر برنج اور اگر شاید منہ آجاوئے تو برگ توت اور مردار سنگ کی کلی کرے مجرب ہی **ایضاً** اجواین خراسانی بلادر کیوپرہ کہنہ رسکپور اندر جو تلخ قند سیاہ ملاکر ہمراہ عرق بیخ کنیر سفید کی بقدر نخود کے گولی بناوے ایک ایک صبح اور شام کہاوی غذا شوربہ گوشت مرغ **ایضاً** مرہم آتشک ۞ سیماب رسکپور مرداسنگ توتیا سبز کندر انزروت رال کہنہ سفید فوفل سوختہ روغن گاو ملاکر حسب دستور مرہم تیار کرین مجرب ہے **فصل ۱۲** - متفرقات مین ۞ نسخہ منہ انیکا - گاو زبان سوختہ کباب چینی کتہہ زہرمہرہ خطائی طباشیر کبود دانہ الایچی کلان کوٹ چہانکر خشک منہ مین چہڑکین **نسخہ** حریرہ مقوی دماغ نشاستہ گندم نخود بریان مغز پنبہ دانہ تخم خشخاش سفید شیرہ مغز بادام مغز تخم کدو شیرین مغز تخم کاہو مقشر نبات سفید مسکہ حریرہ بدستور تیار کرین **نسخہ** استحکام دندان چوب جامن سوختہ سوپاری سنگ جراحت مصطگی رومی مرچ سیاہ کتہہ شب یمانی بریان

سبکوٹ کے مستی ملا کر سنون تیار کرین لنسخہ سرمہ واسطے دفع دہندہ وغیرہ کے: فلفل سوختہ سپیاری طوطلیا بریان پہٹکری بریان رسوت ہلیلہ زردان سب دواؤنکو ظرف مسی مین نیم کے سوٹی سے کہ اوسمین پیسہ لگا ہو خوب حل کرے کہ سرمہ سا ہو جاوی پہر استعمال کری لنسخہ واسطے دفع پہلی چشم کے - روغن سیاہ خالص کو پل برگ نیب صابون ولایتی باریک چہان کر روغن مذکور مین ڈال کے مخلوط کرکے بدستور بنا کر استعمال کرے لنسخہ واسطے مصروع کے زندہ گلہری کی دم کاٹ کے خون تازہ مصروع کی ناک مین ڈالی لنسخہ صرع گوشت گلہری کو بریان کر کے تہوڑا مصروع کو کہلاوی لنسخہ آدہی سر کے درد کا شیر اور سوٹہنہ اور شہد کو تہوڑے سے دودہ مین جلا کر تین قطرہ ناکمین ٹپکاوین اور دیوین بٹہاوین لنسخہ دردسر ہالون کو پانی مین گہسکر پیشانی پر لگاوی دردسر کمنہ ایک پہر مین دفع ہوگا لنسخہ دردگوش: برگ سکہدرسن کو آگ پر گرم کرکے عرق اوسکا کانین نچوڑے مجرب ہی لنسخہ دردگوش عرق مروق ملکو عرق مردق مولی کولیکر روغن بادام شیرین مین ڈالے اور جوش کرے جب عرق جلجاوے روغن کو کانین ڈالے لنسخہ نکسیر جب دماغ سے خون آوی چہولی کٹاری پانی مین گہسکر تالو پر ضماد کرے خون بند ہوگا لنسخہ کہالسنی برگ نیم کو آگ پر جلا کر نمک طعام ملا کے کہاوین لنسخہ حبوب کہالسنی آرد عناب آرد باقلا اردبیستان تخم خطمی رب السوس شکر تیغال سندروس صمغ عربی سب داؤنکو باریک پیسکر لعاب خطمی مین گولیان بقدر نخود کی بناوین اور اکثر منہ مین رکہین مجرب ہے لنسخہ نافع سنجار کمنہ: آب لٹہیرہ تلنگی تمام لیکر شیرادہ گاو ملا کر پلاوے دیگر واسطے تپ ولرزہ کے مغز کرنجوہ کو باریک پیسکر قند سیاہ مین موافق کنار دشتی کے گولیان بناوے اور قبل آمد بخار کے مریض کو کہلاوے لنسخہ واسطے لرزہ کے سمندر پہل کو باریک پیسکر لیموں پر چہڑک کے وقت آمد بخار کے چاٹی لنسخہ طحال عرق کلہ وندہ صحرائی آب قلیان ایک شبانہ روز مین ملا کر علی الصباح مریض کو پلاوی سات روز مین فائدہ ہوگا لنسخہ بواسیر رسوت کشنیز سفوف کر کے کہلاوے یا رسوت مسکہ مین ملا کر لوشش فرماوی لنسخہ بواسیر استخوان پنجہ شیر کو گہسکر لگاوی دیگر شلغم کو پیسکر روغن کنجد مین مثل مرہم پکا کر لگاوین

لنسخہ خارشت ۔ روغن چنبیلی گلاب خالص عرق لیمون ظرف برنجی مین ڈالکر مخلوط کرین پہر طین قیمونیا توتیای سبز گہسکر ملاکر تمام بدن مین مالش کرین لنسخہ داد وخارش واکو تہ گندہک طوطیا مردارسنگ سنگجراحت اول ان چارون اجزا کو کہرل مین خوب باریک کرے پہر پارا ملاکر خوب حل کرے بعد ازان مکہن یا روغن گاو کو ایکسو ایک پانی سے دہوکر ادویہ ملاکے استعمال کرے مجرب ہے لنسخہ جذام عرق برگ ارنی سبز نخوریکر مرچ سیاہ ملاکے چالیس دنتک پیئی سوائے روٹی نخود کے ہرگز اور کچہہ نہ کہاوے مجرب ہے لنسخہ برص پوست انجیر دشتی بابچی گندہک گہسکر پارچہ بیز کرکے دہی مین مخلوط کرکے ضماد کرے اور موافق توفیق کے بوقت صحت حضرت بدیع الدین رح کی فاتحہ دے لنسخہ ایرس سہاگہ ہلدی سفید مساوی الوزن لیکر عرق کاغذی لیمون مین گہسکر لگاوے لنسخہ خضاب ہلیلہ سیاہ مازو سبز بریان برادہ میں نوشادر بریان کسیس تعرلفل طوتیای خام آب ہلیلہ مین گولیان بناوے جب خضاب کی ضرورت ہو ایک گولی ہڑ کے پانی مین گہولکر استعمال کرے مجرب ہے لنسخہ بڑی کشمیری پیاز لہسن آرد ماش الایچی کلان لونگ مرچ سیاہ زیرہ زعفران ملاکر بڑی بڑی تیار کرے اور آفتاب مین خشک کرکے استعمال کرے عمدہ ہے لنسخہ مرہم ناسور کہنہ رسوت سہاگہ گوگل موم ملاکر مرہم تیار کرے لنسخہ مرہم سرخ سیندور گجراتی سفیدہ کاشغری شنگرف بریان گیرو نیلہ تہوتہا موم خام روغن کنجد اول روغن کو گرم کرکے موم ڈالے پہر سب اجزا کو باریک پیسکر مخلوط کرکے حسب دستور مرہم تیار کرے واسطے ہر پہوڑے کے مفید ہے لنسخہ مرہم سیاہ سفیدہ سنگجراحت گیرو مردارسنگ روغن کنجد موم زرد برگ نیم سوختہ ڈالکر حسب دستور مرہم طیار کرین ۔ لنسخہ مرہم سبز گندہ بیروزہ زنگار سیماب گندہ بیروزہ مین سب چیزون کو ملاکر ایکسو ایک پانی مین دہوکر لگاوین یہ مرہم واسطے ہر پہوڑی کے مفید ہے لنسخہ مرہم زرد گندہ بروزہ ہلدی زنگار سیماب ان سب دوادن کو گرم کرکے ایکسو ایک پانی سے دہوکر استعمال کرے لنسخہ مرہم سفید روغن کنجد موم سفیدہ کاشغری کافور روغن کو گرم کرکے بعد اوسکے موم ڈالکر آگ سے اوتار کے ایکسو ایکبر تبہ پانی سے دہوکر استعمال کرین

تمت